# النحو الواضح

## فی قواعد اللغة العربیة

## للمدارس الثانویة

## الجزء الثالث


تالیف

علی الجارم و مصطفی امین

مترجم

محمد امین کھوکھر



ناشر

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

اردو بازار لاہور' فون: 7660736



Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق
نے ندیم یونس پرنٹرز لاہور سے چھپوا کر
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
لاہور سے شائع کی
قیمت =/160 روپے

Marfat.com

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

# التصغیر

## تصغیر

## القسم الاول تعریفه و صیغه

## پہلی قسم اس کی تعریف اور صیغے

### الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| نهر | نهير | مبرد | مبيرد |
| قفل | قفيل | قنفذ | قنيفذ |
| ذئب | ذويب | منزل | منيزل |
| دب | دبيب | بلبل | بليبل |

### البحث:

اذا نظرت فی الکلمات الاولی من کل قسم من القسمین السابقین رایت انها اسماء معربة یدل کل منها علی ذات لم توصف بصغر حجم اوقلة عدد او حقارة شان وتسمی مکبرة. ولکنک اذا نظرت الی الکلمات الثانیة فی القسمین رایت انها هی الاسماء الاولی مع شی من التغیر ورایت انها صارت تدل علی ذوات متصفة بالصغر لانها حولت الی صیغة تفید ذلک هذه میزة من میزات اللغة العربیة لا تکاد توجد فی غیرها الا فی کلمات قلیلة لا تجری علی قاعدة مطردة. واذا اردت ان تعرف ضابطا لهذا التحویل فانظر الی الاسماء الاولی من القسم الاول

Marfat.com

تجدها ثلاثية' وتجد انها حولت الى صيغة التصغير بضم اولها' وفتح ثانيها' وزيادة ياء ساكنة بعده' فصارت على "فعيل". وهكذا تصغير كل اسم ثلاثي.

ثم انظر الى الاسماء الاولى من القسم الثاني' تجد انها رباعية' وانها صغرت بضم اولها' وفتح ثانيها' وزيادة ياء ساكنة بعده' وكسر الحرف الثاني لهذا الياء فصارت على "فعيعل" وهكذا تصغير كل اسم رباعي.

**بحث:** جب تم کلمات اولی میں سابقہ دونوں قسموں میں غور کروگے تو تمہیں اسماء معرب نظر آئیں گے جو ہر ایک ذات پر دلالت کرتا ہے نہیں وصف ہوتا صغر حجم' قلت تعداد یا حقارت شان سے اسے نکرہ کہتے ہیں لیکن جب کلمات ثانیہ کی دونوں قسموں پر نظر ڈالوگے تو تم دیکھوگے اسماء اولی تبدیلی شیئی کے ساتھ ہیں اور تم دیکھوگے کہ وہ صغر کے ساتھ ذوات متصفہ پر دلالت کرتے ہیں اس لئے کہ صیغہ میں تبدیل ہوتے ہیں جو کہ فائدہ مند ہے یہ لغت عربیہ میں جداگانہ ہیں ان کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں پاؤگے سوائے چند کلمات کے جو کہ متروک قاعدہ پر لاگو نہیں ہوتے اور جب تم اس تبدیلی کے قاعدہ وقانون کو جاننا چاہتے ہو تو پہلی قسم کے اسماء اولی پر نظر ڈالو تو انہیں ثلاثی پاؤگے اور انہیں صیغہ تصغیر کی طرف ضمۂ اول اور فتح ثانی کے ساتھ اور مابعد یائے ساکنہ کی زیادتی کے پاؤگے تو یہ فعیل کے وزن پر ہوں گے اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی آتی ہے پھر دوسری قسم کے اسماء اولی کو دیکھوگے تو انہیں رباعی پاؤگے اور وہ بھی ضمہ اول اور فتح ثانی کے ساتھ مصغر ہوں گے اور اس کے بعد یاء ساکنہ زائدہ ہوگی اور اس یاء کا دوسرا حرف مکسور ہوگا تو یہ فعیعل کے وزن پر ہوگا اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر رباعی ہوگی۔!

## القواعد:

(٢٠٦) التصغير تحويل الاسم المعرب الى "فعيل" او "فعيعل" للدلالة على صغر مدلوله او قلته او حقارته.

(٢٠٧) يصغر الثلاثي بتحويله الى فعيل' والرباعي بتحويله الى فعيعل.

## ترجمہ:

(٢٠٦) تصغیر اسم معرب کو بدلنا ہے فعیل کی طرف یا فعیعل کی طرف بوجہ دلالت تصغیر مدلول کے یا کمی یا حقارت کے۔

Marfat.com

(۲۰۷) ثلاثی کی تصغیر فعیل سے اور رباعی کی فعیعل سے تبدیل ہوتی ہے۔

(۳) جو بوقت تصغیر ثلاثی کا معاملہ ہوتا ہے۔

(۲) ما یعامل معامله الثلاثی عند التصغیر

تصغیر کے وقت جو ثلاثی کا معاملہ ہوتا ہے۔

## الامثلة: (مثالیں)

(الف) وردة...... وريدة

غرفة...... غريفة

قربى...... قريبى

نعمى...... نعيمى

صحراء...... صحيراء

حمراء...... حميراء

(ب) عثمان...... عثيمان

عطشان...... عطيشان

افراس...... افيراس

اطفال...... اطيفال

## البحث:

اذا عددت احرف الاسماء المكبرة فى القسمين ا ب رايت منها ما هو على اربعه احرف ومنها ما هو على خمسة. وربما ظننت ان الرباعى منها يصغر على "فعيعل" بكسر ما بعد ياء التصغير وتحيرت فى تصغير الخماسى ولكن هذه الاسماء ونحوها مستثناة من قاعدة الصغير لانها تصغر تصغير الثلاثى فلا يكسر فيها ما بعد ياء التصغير بل يبقى مفتوحاً على اصله كما ترى فى الامثلة وان اردت ان تدرس هذه الاسماء المستثناة فارجع الى الكلمات المكبرة تجدها ثلاثية الاصول ختمت بتاء التانيث او الفه المقصورة او الممدودة او الالف والنون الزائدتين او ان الكلمة نفسها على وزن افعال وكل اسم كذلك يصغر تصغير الثلاثى فيبقى ما بعد ياء التصغير فيه مفتوحاً.

بحث: جب تم اسماء مکبرہ کے حروف کو دو قسموں میں اے ب میں شمار کرو گے تو دیکھو گے کہ وہ چار حروف ہیں اور انہیں میں سے جو پانچ ہوں گے تم سمجھو گے کہ رباعی جو فعیعل کی تصغیر ہیں مابعد یا تصغیر کے کسرہ

Marfat.com

کے ساتھ اور خماسی کی تصغیر میں تمہیں پریشانی ہوگی لیکن یہ اسماء اور اس جیسے تصغیر کے قاعدہ سے مستثنی ہیں اس لئے کہ تصغیر ثلاثی سے مصغر ہوتے ہیں جس کے مابعد یا تصغیر کے کسرہ نہیں آتا بلکہ اصل میں مفتوح باقی رہتا ہے جیسے تم مثالوں میں دیکھ چکے ہو۔ اگر تم ان مستثنی اسماء کو پڑھنا چاہتے ہو تو کلمات نکرہ کی طرف رجوع کیجئے تو وہاں پر ثلاثی کے اصول پاؤ گے جو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوں گے یا اس کا الف مقصورہ یا ممدودہ ہوگا یا الف اور نون زائدتان ہوں گے یا اس کا حکم بذاتہ افعال کے وزن پر ہوگا اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی ہوتی ہے مابعد یاء تصغیر کے جو باقی رہتا ہے جس میں مفتوح ہوتا ہے۔

## القاعدة:

(۲۰۸) يصغر تصغير الثلاثي كل اسمٍ ثلاثي الاصول ختم بتاءِ التانيث' او الفه المقصورة او الممدودة او الالف والنون الزائدتين' وكل جمع تكسيرٍ على وزن افعال فلا يكسر فيه مابعد ياءِ التصغير' بل يبقى على اصله مفتوحاً.

## ترجمہ:

(۲۰۸) ثلاثی کی تصغیر ہر اسم میں مصغر ہوتی ہے ثلاثی کا اصول تائے تانیث یا الف مقصورہ الف ممدودہ اور نون زائدتان سے ختم ہوتا ہے اور تمام جمع مکسر افعال کے وزن پر اس میں مابعد یائے تصغیر کے کسرہ نہیں آتا بلکہ اپنی اصل مفتوح پر باقی رہتا ہے۔

(۳) جو بوقت تصغیر رباعی کا معاملہ ہوتا ہے۔

## الامثلة (مثالیں):

قنطرة. قنيطرة. محبرة. محيبرة. مغربي. مغيربي. جعفر جعيفري. اربعاء. اريبعاء. قرفصاء. قريفصاء. ديدبان. دييدبان. زعفران. زعيفران.

## البحث:

اذا عددت احرف الاسماء المكبرة في الامثلة السابقة' رايت منها ما هو على خمسة احرف ومنها ما هو على ستة' ولكنك اذا صرفت النظر عن الزوائد في آخر كل كلمة' رايت اسماء رباعية تستطيع تصغيرها بما علمته من القواعد' واذا تاملت هذه الزوائد المتطرفة' رايت انها جاءت بعد اربعة احرف وانها تاء التانيث

Marfat.com

او الفه الممدودة' اوياء النسب' او الالف والنون الزائد تان.

**بحث:** جب سابقہ مثالوں میں تم نے حروف اسماء الکبر کو شمار کیا تو تم نے دیکھا کہ ان میں سے کچھ حروف پانچ ہیں اور کچھ چھ ہیں لیکن جب تم نے ہر کلمہ کے آخر میں زوائد پر نظر کی تو تم نے دیکھا کہ اسماء رباعیہ کی تصغیر ہو سکتی ہے جن کے قواعد تم جانتے ہو اور جب تم نے ان زوائد متطرفہ میں غور کیا تو تم نے ملاحظہ کیا کہ وہ چار حرفوں کے بعد آئے ہیں اور وہ تاء تانیث۔ الف ممدودہ یائے نسب اور الف نون زائد تان ہیں۔

## البحث:

عرفت فيما سبق ان تصغير الاسم يكون بتحويله الى "فعيل" او "فعيعل" من غير تبديل في احرفه الاصلية' ولكنك ترى ان بعض الاحرف في الكلمات المكبرة غير عند تصغيرها' فما السبب؟ ب ح' و تذكرت باب الاعلال' رايت ان الحرف الثاني في كل اسم منها حرف علة منقلب عن حرف آخر' والذي يدل على اصول الحرف فعله' او مصدره' او تكسيره كما تعلم' فالاسمان : "باب' و غار" اصل الفهما واو' بدليل ابواب ويغور وغور' وكلمة "عاب" اصل الفها ياء بدليل يعيب' والاسماء : "قيمة' وغيلة' وميتة" اصل يائها واو' والاسماء : "موقن' وموسر وموئس" اصل واوها ياء. اذا علمت هذا ثم نظرت الى تصغير هذه الاسماء في الامثلة السابقة' رايت التصغير رد حرف العلة الثاني من كل اسم الى اصله الذي انقلب عنه' وهكذا يفعل التصغير في كل اسم من هذا القبيل.

واذا تاملت الاسماء المكبرة في الاقسام ء' ه' و' رايت ان ثاني كل اسم الف' واذا فحصت عن هذه الالف رايتها في الاسماء الثلاثة الاولى منقلبة عن همزتان لان آكل اصلها أأكل' وهو اسم تفضيل' وقد عرفت انه اذا اجتمع همزتان في اول كلمة وكانت ثانيتهما ساكنة قلبت الثانية مدا من جنس حركة الاولى' لذلك صارت آكل' ومثل ذلك يقال في آمن وآمر' وترى الالف في الاسماء الثلاثة زائدة وفي الاسماء الاخيرة مجهولة لانها ليست زائدة' وليس لها اصل من

Marfat.com

مصدر او فعل او تکسیر یرجع الیه.

واذا رجعت الی التصغیر الاسماء التی بها هذه الالف الثانیة رایت انها قلبت واواً وکذلک کل الف ثانیة منقلبة عن همزة او زائدة او مجهولة.

**بحث:** گزشتہ سبق میں تمہیں معلوم ہو گیا کہ اسم کی تصغیر فعیل یا فعیعل میں تبدیلی ہوتی ہے۔ حروف اصلی کی تبدیلی کے بغیر لیکن تم نے دیکھا کہ کلمات مکسرہ کے کچھ حروف بوقت تصغیر بدل جاتے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ یہ کہ جب تم اسماء مکبرہ کو اقسام ا۔ ب۔ ح میں دیکھو گے اور باب اعلال کو یاد کرو گے تو دوسرے حرف کو دیکھو گے کہ ہر اسم میں حرف علت حرف آخر سے بدلا ہے جو کہ اس کا فعل اصول حرف پر دلالت کرتا ہے یا مصدر پر یا تکسیر پر جیسے تم جانتے ہو اور دو اسم میں باب اور غار۔ ان دونوں کا الف اصل میں واؤ تھا۔ ابواب یغور اور غور کی دلیل کے ساتھ اور عاب کلمہ میں اصل الف اس کا یاء ہے یعیب کی دلیل کے ساتھ اور اسماء قیمۃ غیلۃ اور میتۃ میں یاء اصل میں واؤ ہے اور اسماء موقن، موسر، موسس میں واؤ کی اصل یاء ہے جب تم نے اتنا جان لیا تو پھر مثالوں میں ان اسماء کی تصغیر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ تصغیر ہر اسم کے حرف علت ثانی کو اس کے اصل کی طرف لوٹاتی ہے جس سے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور اس طرح ہر اسم میں تصغیر بنتی ہے اس قبیل سے اور جب تم نے اسماء مکبرہ کو ھ اور و کی اقسام مین غور کیا تو تم نے دیکھا کہ ثانی ہر اسم کا الف ہے اور جب تم نے اس کے الف کے بارے میں مزید تحقیق سے کام لیا تو تم نے دیکھا کہ اسماء کے تینوں پہلے اسماء ھمزہ سے تبدیل ہیں اس لئے اکل اصل میں ااکل تھا جو کہ اسم تفضیل ہے اور تمہیں یہ معلوم ہوا کہ جب دو ہمزہ پہلے کلمہ میں اکٹھے ہوں اور ان کا دوسرا ساکن ہو تو دوسرا مد سے تبدیل ہوتا ہے حرکت اولی کی جنس سے اسی وجہ سے اکل ہو گیا اور اس طرح سے آمن اور امر کے بارے میں کہا جاتا ہے اور تم نے دیکھا کہ الف تینوں اسماء میں دوسرا زائدہ ہے اور اسماء اخیرہ میں مجہولہ ہے اس لئے کہ زائدہ نہیں اور ان کی اصلی مصدر یا فعل یا تکسیر سے نہیں ہے جس کی طرف لوٹتا ہے۔

اور جب تم نے اسماء کی تصغیر کی طرف رجوع کیا جن میں الف ثانی ہے تو تم نے دیکھا کہ واؤ سے بدلا ہے اور اس طرح ہر دوسرا الف ہمزہ سے بدلا ہے یا زائدہ ہے یا مجہولہ ہے۔

## القواعد:

(۲۱۰) اذا کان ثانی الاسم حرف علة منقلباً عن حرف من احرف العلة؛ رد الی

Marfat.com

اصلہ عند التصغیر.

(۲۱۱) اذا کان ثانی الاسم الفاً منقلبةً عن همزةٍ او زائدةً او مجهولة الاصل قلبت واوًا فی التصغیر.

ترجمہ:

(۲۱۰) جبکہ دوسرا اسم حرف علتہ ہوایک حرف تبدیل ہو حروف علتہ سے تو تصغیر کے وقت اصل کی طرف لوٹتا ہے۔

(۲۱۱) جبکہ دوسرا اسم الف ہمزہ سے تبدیل ہو یا زائدہ سے یا مجہولۃ اصل سے تو واؤ کو تصغیر میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

اسئلة:

(۱) ما التصغیر؟ وما صیغه؟

(۲) ما اغراض التصغیر؟

(۳) کیف تصغر الاسم الثلاثی الاصول اذا ختم بالف التانیث المقصورة؟

(۴) کیف تصغره اذا ختم بالف التانیث الممدودة؟

(۵) کیف تصغره اذا ختم بالف ونون زائدتین او کان جمع تکسیر علی وزن افعال؟

(۶) اذا وقعت تاء التانیث خامسة فی الاسم فعلی ای صیغة یصغر هذا الاسم؟ وله؟

(۷) اذا وقعت یاء النسب او الف التانیث الممدودة او الالف والنون الزائدتان فی اسم بعد اربعة احرف فکیف تصغر هذا الاسم؟

(۸) یقولون: ان التصغیر یرد الحروف التی حدث بها اعلال الی اصولها فکیف توضح ذلک؟

(۹) متی تقلب الالف الثانیة فی الکلمة واوًا ومتی تقلب یاء فی التصغیر؟

(۱۰) متی تقلب الواو الثانیة فی الکلمة یاء عند التصغیر؟

Marfat.com

(۱۱) متى تقلب الياء الثانية فى الكلمة واواً عند التصغير؟

## سوالات:

(۱) تصغیر کیا ہے اور اس کا صیغہ کیا ہے؟

(۲) تصغیر کے اغراض کیا ہیں؟

(۳) اسم ثلاثی کی تصغیر کیسے ہوتی ہے۔

(۴) اسم ثلاثی کی تصغیر کیسے ہوتی ہے جبکہ الف تانیث ممدوہ کے ساتھ ختم ہو۔

(۵) کیسے تصغیر ہوتی ہے جبکہ الف تانیث ممدوہ کے ساتھ ختم ہو۔

(۵) کیسے تصغیر ہوگی جبکہ الف نون زائد تان کے ساتھ خاتمہ ہو یا جمع تکسیر افعال کے وزن پر ہو۔

(۶) جب تائے تانیث پانچویں اسم میں واقع ہو تو اس اسم کی تصغیر کا کون سا صیغہ ہوگا اور کس کے مشابہ؟

(۷) جب یائے نسب یا الف تانیث ممدودہ یا الف زائد تان اسم میں چار حروف کے بعد واقع ہوں تو اس اسم کی تصغیر کیسے ہوگی۔

(۸) کہتے ہیں کہ تصغیر حروف کو لوٹاتی ہے جس میں اعلال واقع ہو ان کے اصول میں پھر تم اس کی وضاحت کیسے کروگے؟

(۹) جب دوسرا الف کلمہ میں واؤ سے تبدیل ہو اور جبکہ یا تصغیر میں تبدیل ہو؟

(۱۰) بوقت تصغیر کلمہ میں جب واؤ دوسری یاء سے تبدیل ہو؟

(۱۲) بوقت تصغیر کلمہ میں جب یاء دوسری واؤ سے تبدیل ہو۔

نموذج: فى تصغير الاسماء الاتية

(۵) نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غصن | قط | جندب | وردة | نعمان | اصحاب |
| شكوى | خنساء | مرحلة | سمهرى | عقرباء | مهرجان |
| غادة | خيفة | مال | ناب | سيرة | موجزا |
| موتم | عاج | آخر | شاعر | طائر | |

Marfat.com

| الاسم | مصغره | السبب |
|---|---|---|
| غصن | غصين | لانه ثلاثى فهو يصغر على فعيل. |
| قط | قطيط | لانه ثلاثى فهو يصغر على فعيل. وقد زال الادغام لتوسط ياء التصغير بين الطاءين. |
| جندب | جنيدب | لانه رباعى فهو يصغر على فعيعل. |
| وردة | وريدة | لانه ثلاثى الاصول مختوم بتاء التانيث فلا ينظر عند التصغير الى التاء. |
| نعمان | نعيمان | لانه ثلاثى مختوم بالف ونون زائدتين فيصغر تصغير الثلاثى ولا ينظر اليهما. |
| اصحاب | اصيحاب | لانه جمع على وزن افعال. |
| شكوى | شكيا | اصله شكيوى لانه ثلاثى الاصول مختوم بالف التانيث المقصورة فيصغر تصغير الثلاثى ثم حدث فيه اعلال بقلب الواو ياء لاجتماع الواو والياء وسبق احداهما بالسكون. |
| خنساء | خنيساء | لانه ثلاثى الاصول مختوم بالف تانيث ممدودة فيصغر على فعيل كان الالف لم تكن. |
| مرحلة | مريحلة | لان تاء التانيث خامسة فهو يصغر تصغير الرباعى وتعد التاء منفصلة. |
| سمهرى | سميهرى | لان ياء النسب جاءت بعد اربعة احرف فالتصغير يقع على ما قبلها. |
| عقرباء | عقيرباء | لان الف التانيث الممدودة وقعت بعد اربعة احرف فيقع التصغير على ما قبلها حتى كانها لم تكن. |
| مهرجان | مهيرجان | لان الالف والنون الزائدتين وقعتا بعد اربعة احرف فالتصغير يقع على ما قبلها |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| غادة | غييدة | لان ثانی الاسم الف منقلبة عن یاء بدلیل مصدر هذه المادة وهو الغید. فردت الاف الی اصلها عند الصغیر. |
| خیفة | خویفة | لان ثانی الاسم یاء منقلبة عن واو. بدلیل الخوف' فردت الیاء عند التصغیر الی اصلها. |
| مال | مویل | لان ثانی الاسم الف اصلها واو 'یدلیل اموال' فردت الی اصلها. |
| ناب | نییب | لان ثانی الاسم الف اصلها یاء' بدلیل انیاب' فردت الی اصلها. |
| سیرة | سییرة | ثانی الاسم یاء لیست منقلبة عن حرف آخر' لانها من "سار یسیر" فبقیت کما هی عندالتصغیر. |
| موجز | مویجز | ثانی الاسم واو لیست منقلبة عن حرف آخر' لانها من "اوجز" فبقیت علی حالها. |
| موتم | مییتم | ثانی الاسم واو منقلبة عن یاء بدلیل "ایتم" فردت الی اصلها. |
| عاج | عویج | ثانی الاسم الف لا یعلم لها اصل' لذلک قلبت واواً عند التصغیر. |
| آخر | اویخر | آخر اسم تفضیل' فاصله "أأخر" قلبت الهمزة الثانیة الفاً' ولذلک قلبت هذ الالف واواً عند التصغیر. |
| شاعر | شویعر | ثانی الاسم الف زائدة قلبت واواً. |
| طائر | طوئیر | ثانی الاسم الف زائدة قلبت واواً. |

| الاسم | مصغره | سبب |
|---|---|---|
| غصن | غصین | اس لئے کہ ثلاثی ہے فعیل کے مصغر ہے۔ |
| قطر | قطیط | اس لئے کہ ثلاثی ہے فعیل ادغام زائد ہوا بوجہ دو طاء کے جو درمیان یاء تصغیر کے ہے۔ |
| جندب | جنیدب | اس لئے کہ رباعی ہے اس لئے اس کی تصغیر فعیعل پر ہے۔ |

Marfat.com

وردۃ وریدۃ اس لئے کہ ثلاثی الاصل تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوا۔

نعمان نعیمان اس لئے کہ ثلاثی الف اور نون زائدتان کے ساتھ مختوم ہے تصغیر کے وقت تاء کو نہیں دیکھا جاتا۔

اصحاب اصیحاب اس لئے کہ جمع ہے افعال کے وزن پر۔

شکوی شکیا اس کی اصل شکیوی ہے اس لئے کہ ثلاثی الاصول الف تانیث مقصورہ کے ساتھ مختوم ہے اس کی تصغیر ثلاثی ہے۔

پھر اس میں اعلال واقع ہوا واؤ کی تبدیلی سے بوجہ واؤ یا کے اکٹھے ہونے کے ان میں سے ایک کو جزم کے ساتھ لائے۔

خنساء خنیساء اس لئے کہ ثلاثی الاصول الف تانیث ممدودہ کے ساتھ مختوم ہے اس کی تصغیر فعیل پر ہے گویا الف نہیں ہے۔

مرحلۃ مریحلۃ اس لئے کہ پانچویں تائے تانیث ہے جو تصغیر رباعی کی مصغر ہے اور تائے منفصلہ ہے۔

سمھری سمیھری اس لئے کہ یائے نسب چار حروف کے بعد آتی ہے تصغیر ما قبل پر واقع ہوئی ہے۔

عقرباء عقیرباء اس لئے کہ الف تانیث ممدودہ چار حروف کے بعد واقع ہوا ہے تو تصغیر ما قبل پر واقع ہوتی حتی کہ گویا نہیں تھا۔

مھرجان مھیرجان اس لئے کہ الف اور نون زائدتان چار حروف کے بعد واقع ہوئے تصغیر ما قبل پر واقع ہوئی۔

غادۃ غیبدۃ اس لئے کہ دوسرا اسم الف یاء سے بدلا ہے اس مادہ مصدر کے اعتبار سے دلیل جو کہ غید ہے الف اصل کی طرف واپس آیا تصغیر کے وقت۔

خیفۃ خویفۃ اس لئے کہ دوسرا اسم یاء واؤ سے بدلا ہے خوف کی دلیل پر یاء تصغیر کے وقت جو کہ اپنے اصل کی طرف واپس آئی۔

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| مال | مویل | اس لئے کہ دوسرا اسم الف کا اصل واؤ ہے اموال کی دلیل پر تو اصل کی طرف لوٹا۔ |
| ناب | نییب | اس لئے کہ دوسرا اسم الف کا اصل یا ہے انیاب کی دلیل پر تو اصل کی طرف لوٹا۔ |
| سیرۃ | سیرۃ | دوسرا اسم یاء دوسرے حرف سے نہیں بدلا اسی لئے کہ سار یسیر سے باقی رہتا ہے جیسے تصغیر کے وقت۔ |
| موجز | مویجز | دوسرا اسم واؤ حرف آخر سے نہیں بدلا اس لئے کے اوجز سے ہے جو اپنی حالت پر باقی رہا۔ |
| موتم | میتم | دوسرا اسم واؤ یاء سے تبدیل ہوا ایتم کی دلیل کے ساتھ اصل کی طرف لوٹا۔ |
| عاج | عویج | دوسرا اسم الف کا اصل معلوم نہیں اس لئے تصغیر کے وقت واؤ سے تبدیل ہوا۔ |
| اٰخر | اویخر | آخر اسم تفضیل ہے اس کی اصل آخر دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا تو تصغیر کے وقت اس الف کو واؤ سے بدلا۔ |
| شاعر | شویعر | دوسرا اسم الف زائدہ واؤ سے بدلا ہے۔ |
| طائر | طوئیر | دوسرا اسم الف زائدہ واؤ سے بدلا ہے۔ |

تمرین (۱): صغر الاسماء التیۃ

مشق (۱): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بدر | زھر | فھد | ھر | ولد |
| قمر | اسد | قرد | رف | دس |

تمرین (۲): صغر الاسماء الاتیۃ.

مشق (۲): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مسجد | مبرح | درھم | برثن | طحلب |
| جندل | افضل | قمطر | جعفر | مرجل |

تمرین (۳): ھات مکبر الاسماء الآتیۃ.

Marfat.com

مشق (۳): مندرجہ ذیل اسماء مکبرہ بنائیں؟

سدید نسیر رجیل بریقع قریش

خنیدق کمیم کویکب عنیصر نصیر

تمرین (۴): بین کل ما یمکن ان یکون مکبرا لکل اسم من الاسماء الآتیة.

مشق (۴): مندرجہ ذیل اسماء میں سے جو ممکن ہو اسم مکبر بیان کیجئے؟

حسین حمیل علیم برید عمیز مکیرم

تمرین (۵): زن الکلمات الآتیة وزناً تصغیریاً مرةً ووزناً صرفیا اخری.

مشق (۵): مندرجہ ذیل کلمات کا ایک بار تصغیر سے وزن کیجئے اور دوسری بار صرفی وزن کیجئے؟

احمید مجینس قلیم ضفیدع مطیرب

عشیش اجیمل جویهر کلیب زیینب

تمرین (٦): صغر ستة اسماء فعیل وستة علی فعیعل.

مشق (٦): چھ اسماء فعیل پر اور چھ اسماء فعیعل پر مصغر بنائیں:

تمرین (۷): علی ای صیغة من صیغ التصغیر الاسماء الآتیة وکیف تصغرها؟

مشق (۷): مندرجہ ذیل اسماء میں کون سے صیغے تصغیر کے ہیں اور ان کی تصغیر کیسے ہے؟

زهرة اقوال جورب سلمان منعم

عدنان نملة زئبق احمال الصغری

تمرین (۸): علی ای صیغة من صیغ التصغیر تصغر الاسماء الآتیة مع بیان الاسباب؟

مشق (۸): مندرجہ ذیل اسماء مصغر میں کون سے صیغے تصغیر کے ہیں اسباب کے ساتھ بیان کیجئے۔

فرنسی کبریاء خنفساء ثعلبان

زعفران عبقری مسطرة عنترة

تمرین (۹): صغر الاسماء الآتیة مرة بعد تجریدها من الزوائد ومرة مع بقاء زوائدها.

مشق (۹): مندرجہ ذیل اسماء کی ایک بار زائدہ کی تجرید کے بعد تصغیر بنائیں اور ایک بار زائدہ کی بناء

Marfat.com

کے ساتھ اور دونوں صیغوں کے درمیان وزن کیجئے تصغیر کی دونوں حالتوں میں۔

مغربان مشرقی حسنی عنبة وردان هند باء

تمرين (١٠): هات اسماء مصغرة على اوزان التصغير الآتية.

مشق (١٠): مندرجہ ذیل اوزان تصغیر اسماء مصغرہ لائیں فعيعلة فعيعلى ' فعيلة' فعيعلى فعيعلان' فعيلان فعيلا' فعيعلا۔

تمرين (١١): صغر ثلاثة اسماء ثلاثية الاصول مختومة بتاء التانيث ' ثم بالالف الممدودة' ثم بالالف والنون الزائدتين.

مشق (١١): تین اسماء ثلاثی کو جو تاء ے تانیث کے ساتھ مختوم ہو مصغر بنائیں پھر الف ممدودہ کو پھر الف اور نون زائدتان کو۔

تمرين(١٢): بين ما حدث من الاعلال في الكلمات الآتية ثم صغرها.

مشق (١٢): مندرجہ ذیل کلمات میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

عادة موقظ جيزة ديمة حالة

تمرين (١٣): صغر الاسماء الآتية وبين حكم حرف العلة في كل منها من حيث القلب وعدمه مع ذكر السبب.

مشق (١٣): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور حرف علت کا حکم بیان کیجئے ہر اس جگہ جہاں تبدیلی ہو یا نہ ہو سبب کے ذکر سمیت۔

مورق قامة موقد جيزة ريبة ميزان عيد

تمرين (١٤): صغر الاسماء الآتية واذكر ما احدثه التصغير في كل منها.

مشق (١٤): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور ہر ایک میں جو تصغیر ہو ذکر کریں؟

صبغة عاب خالد جمار آداب عامل حام

تمرين (١٥): هات اسماء التفضيل من مصادر الافعال الآتية ثم صغرها.

مشق (١٥): مندرجہ ذیل افعال کے مصادر سے اسماء تفضیل لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

اخذ انس اسف ارج انف امل

Marfat.com

تمرین (١٦): هات اسم الفاعل من مصدر كل فعل من الافعال الآتية ثم صغره.

مشق (١٦): مندرجہ ذیل افعال کے مصادر سے اسم فاعل لائیں پھر ان کو مصغر بنائیں؟

حرس قال نهى خدم نهض شهد وجد

تمرین (١٧): نظم صفى الدين الحلى قصيدة فى المدح' اكثر الاسماء التى بها مصغرة' وقد اخترنا منها الابيات الآتية' فهات مكبر كل مصغر فيها.

مشق (١٧): صفی الدین حلی نے مدح میں قصیدہ نظم کیا ہے اکثر اسماء ان میں مصغر ہیں ان میں سے چند اشعار کو ہم نے چنا ہے تو ان میں مصغر کو مکبر بنائیں؟

نزلت جويره فقضى حقيقى وصان حريمتى وبنى مجيد

وحن على كسير فى قليبى كما حن الابى على الوليد

دوينك يا اهيل الجود منى نظيماً فى وصيفك كالعُقيد

احيسن من قصيد مُن قبيلى واحلى من نظيم من بعيدى

Marfat.com

# التصغير (القسم الثانی)

## تصغیر......(دوسری قسم)

## (المئونث الثلاثی)

### (۱) مونث ثلاثی:

### الامثلة (مثالیں):

(۱) هند...... هنيدة
فوز...... فويزة
دعد...... دعيدة

(۲) اذن...... اذينة
عين...... عينية
ارض...... اريضة

### البحث:

اذا تاملت كل اسم مكبر فى الطائفة الاولى رايت انه ثلاثى وانه يدل على مونث تانيثاً حقيقياً وانه خال من علامة التانيث واذا نظرت الى كل مكبر فى الطائفة الثانية رايت انه ثلاثى يدل على مفرد مونث تانيثاً مجازياً وانه خال من علامة التانيث واذا نظرت الى تصغير كل اسم فى القسمين رايت انه ختم بتاء التانيث.

بحث: جب تم مثالوں کے لئے پہلے حصہ میں اسم مکبر کے بارے میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ وہ ثلاثی ہیں اور وہ تانیث حقیقی کے طور پر مونث پر دلالت کرتے ہیں لیکن علامت تانیث سے خالی ہیں اور جب تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں مکبر میں غور کرو گے تو وہ بھی ثلاثی ہوں گے جو کہ تانیث مجازی کے طور پر مونث مفرد پر دلالت کرتے ہیں اور وہ بھی علامت تانیث سے خالی ہوں گے اور جب تم دو قسموں میں تمام اسم کی تصغیر کو دیکھو گے تو وہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوں گی۔

Marfat.com

## القاعدة:

(٢١٢) اذا صغر الاسم الثلاثی المونث تانیثاً حقیقیاً او مجازیاً وکان خالیاً من علامة التانیث' لحقت آخرہ تاء التانیث.

## ترجمہ:

(۲۱۲) جب اسم ثلاثی مونث کو تانیث حقیقی یا مجازی کے اعتبار سے تصغیر بنایا جائے اور وہ علامت تانیث سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث لاحق ہوگی۔

# (٢) تصغیر محذوف اللام والفاء

# محذوف لام اور فاء کی تصغیر

| | |
|---|---|
| (ا) اب...... ابی | عدة...... وعیدة |
| اخ...... اخی | صلة...... وصیلة |
| دم...... دمی | هبة...... وهیبة |

## البحث:

نعرف انه لا یوجد اسم ثنائی الاصول فی لغة العرب' وانه وان وجد اسم علی حرفین فلا بد ان یکون الثالث محذوفاً. ویعرف الحرف المحذوف بالرجوع الی التثنیة' او الجمع' او الفعل.

انظر اذاً الی کل اسم مکبر فی الامثلة السابقة تجده علی اصلین ولکنک تعلم فی امثلة الطائفة الاولی ان "اباً' واخاً" یثنیان علی ابوین واخوین' ومن ذلک تحکم ان لامهما المحذوفة واو' اما "دم" فبعض اللغویین یری ان اصله دمی وبعضهم یری ان اصله دمو' لان من العرب من ثناه علی دمیین' ومنهم من ثناء علی دموین. فلامها محذوفة علی ای حال' وهی اما یاء' واما واو.

واذا رجعت الی المکبر فی امثلة الطائفة الثانية عرفت ان فاء ہ محذوفة

Marfat.com

وان اصلها واو' بدليل وعد' ووصل' ووهب' ثم اذا رجعت الى تصغير كل اسم مما سبق' سواء كانت لامه محذوفة ام فائوه' علمت ان الاسم الذى بقى على اصلين يرد حرفه المحذوف عند التصغير.

بحث: تمہیں یہ بات معلوم ہوگئی کہ لغت عرب میں اصولاً اسم ثنائی نہیں پایا جاتا اگر اسم دو حروف میں پایا جائے تو لامحالہ تیسرا محذوف ہوگا اور حرف محذوف تثنیہ کی طرف رجوع کرنے سے معلوم ہوتا ہے یا جمع یا فعل پہلی مثالوں میں اسم مکبر کو دیکھو تو انہیں دو اصل پر پاؤ گے لیکن تمہیں پہلے حصہ کی مثالوں میں اندازہ ہوا کہ ابا اور اخا کے تثنیہ ابوین اور اخوین ہیں۔ اسی وجہ سے یہ فیصلہ ہوا کہ ان کا لام واؤ سے محذوف ہے یا دم بعض لغویوں کے نزدیک اصل میں دمی ہے بعض کے خیال میں اس کی اصل دموی ہے اس لئے کہ اہل عرب نے اس کی تثنیہ دمیین بنائی ہے۔

اور بعض نے اس کی تثنیہ دموین بتائی ہے۔ ان کا لام کسی بھی فعل میں محذوف ہے اور وہ یا تو یاء ہے یا واؤ ہے اور جب تم دوسرے حصہ کی مثالوں میں مکبر کی طرف غور کرو گے تو جان لو گے کہ اس کی فاء محذوف ہے اور اصل اس کی واؤ ہے۔ وعد. وصل اور وهب کی دلیل پر پھر جب تم اسم کی تصغیر کی طرف رجوع کرو گے جو گزر چکے ہیں برابر ہے کہ لام اس کا حذف ہو یا فاء تمہیں معلوم ہوگا کہ اسم جو کہ دو اصل پر باقی رہتا ہے اس کا محذوف حرف تصغیر کے وقت لوٹتا ہے۔

## القاعدة:

(۲۱۳) اذا اجذف من الاسم المكبر حرف وبقى على اصلين وجب رد المحذوف عندالتصغير.

### ترجمہ:

(۲۱۳) جب اسم مکبر کا حرف حذف کیا جائے اور دو اصل پر باقی رہے تو محذوف کا لوٹنا بوقت تصغیر ضروری ہے۔

Marfat.com

# (۳) تصغير الجمع
# جمع کی تصغیر

## الامثلة (مثالیں):

(ا) احباب...... احيباب
كواتب...... كويتبات

انهر...... انيهر
جبال...... جبيلات

اعمدة...... اعيمدة
صناع...... صوينعون

غلمة...... غليمة
عملة...... عويملون

## البحث:

الاسماء المكبرة في الطائفة الاولى جموع قلة' واذا نظرت في تصغيرها رايت انها صغرت على لفظها' والاسماء المكبرة في الطائفة الثانية جموع كثرة' وعند تامل تصغيرها ترى اننا لم نصغرها على لفظها' بل صغرنا مفردها وجمعناه جمع مونث سالماً حين كان المفرد مونثاً' او مذكراً غير عاقل' وجمع مذكر سالماً حين كان المفرد مذكراً عاقلاً.

بحث: اسماء مکبرہ پہلے حصہ میں جمع قلت ہیں اور جب ان کی تصغیر کو دیکھو گے تو وہ لفظاً مصغر ہوں گے اور اسماء مکبرہ دوسرے حصہ میں جمع کثرت ہیں اور ان کی تصغیر میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ ان کی تصغیر لفظاً نہیں ہے بلکہ ہم نے اس کی تصغیر مفرد بنائی ہے اور ہم نے اس کی جمع جمع مونث سالم بنائی جبکہ وہ مفرد مونث تھا یا مذکر غیر عاقل اور جمع مونث جس کا مذکر عاقل تھا۔

## القاعدة:

(۲،۴) جموع القلة تصغر على لفظها' وجموع الكثرة يصغر مفردها ثم تجمع جمع مونث سالماً اذا كان مونثاً او مذكراً غير عاقلٍ' وجمع مذكر سالماً اذا كان مذكراً عاقلاً.

Marfat.com

ترجمہ:

(۲۱۴) جمع قلت لفظاً مصغر ہوتی ہے اور جمع کثرت اس کے مفرد سے مصغر ہوتی ہے پھر جمع ہوتی ہے۔ جمع مونث سالم جبکہ مونث یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم ہوتی ہے جبکہ مذکر عاقل ہو۔

# (۴) تصغیر ما ثالثه حرف علة

# تصغیر جس کا تیسرا حرف حرف علۃ ہو

## الامثلة (مثالیں):

| | |
|---|---|
| (۱) هوى...... هوى | مطار...... مطير |
| هدى...... هدى | مقال...... مقيل |
| عصا...... عصية | غزال...... غزيل |
| (۳) حسود...... حسيد | (۴) حبيب...... حبيب |
| صبور...... صبير | كريم...... كريم |
| جذوة...... جذية | مدين...... مدين |

## البحث:

الاسماء المكبرة فى الامثلة السابقة ثالثها حرف علة، وهو فى امثلة الطائفة الاولى الف اصلها ياء، او واو، وفى الثانية الف اصلها ياء، او واو، او زائدة، وفى الثالثة واو، وفى الرابعة ياء.

واذا نظرت الى تصغير هذه الاسماء جميعاً، رايت ان الالف المنقلبة عن اصل ترد الى اصلها، فان كان اصلها ياء كما فى هوى ومطار ردت الى اصلها وادغمت فى ياء التصغير، وان كان اصلها واواً كما فى عصا ومقال قلبت ياء وادغمت فى ياء التصغير، لان اجتماع ياء التصغير والواو وسبق احداهما بالسكون من اسباب قلب الواو ياء.

ثم انك ترى ان الالف الزائدة كما فى "غزال"، والواو كما فى "حسود"

Marfat.com

تقلبان یاء وتدغمان فی یاء التصغیر' اما الالف فلان من اسباب قلبها یاء وقوعها بعد یاء التصغیر' واما الواو فلاجتماعها مع یاء التصغیر والاولی منهما ساکنة' ومن السهل ان تری ان الیاء الثانیة کما فی حبیب تدغم فی یاء التصغیر.

بحث: پہلی مثالوں میں اسمائے مکبرہ کا تیسرا حرف حرف علت ہے اور پہلے حصہ کی مثالوں میں الف اصل میں یاء یا واؤ تھا اور دوسری میں الف دراصل یا یاء واؤ یا زائد تھا تیسرے میں واؤ اور چوتھے میں یا اور جب تم ان تمام اسماء کی تصغیر کو دیکھو گے تو الف اصل سے بدلا جائے گا اپنے اصل کی طرف آئے گا اگر اس کی اصل یاء ہو جیسے ھوی اور مطار میں ہے تو اپنے اصل کی طرف لوٹے گا اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر اس کی اصل واؤ ہو جیسے عصا اور مقال میں وہ یاء سے تبدیل ہوگا اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا۔

ان میں ایک جز کے ساتھ پہلے آئے گی واؤ اور یاء کی تبدیلی کے سبب سے پھر تم دیکھو گے کہ الف زائدہ جیسے غزال میں اور واؤ جیسے حسود میں یاء سے تبدیل ہوں گی اور یائے تصغیر میں مدغم ہوگی لیکن الف فلان اسباب سے ہے اس کی یاء کو تبدیل کیا جو یائے تصغیر کے بعد واقع ہوئی لیکن واؤ کا یاء تصغیر کے ساتھ اجتماع ہے اور اس سے پہلے ساکنہ ہے۔

اور سہولت سے تم نے دیکھا کہ یائے ثانیہ جیسے حبیب میں یائے تصغیر میں مدغم ہوئی۔

## القاعدة:

(۲۱۵) اذا کان ثالث الاسم الفاً اصلیةً ردت الی اصلها' فان کان اصلها یاءً ادغمت فی یاء التصغیر' وان کان واواً قلبت یاءً ثم ادغمت' وان کان ثالثه الفاً زائدةً او واواً قلبتا یاءً وادغمتا فی یاءِ التصغیر' وان کان ثالثه یاءً ادغمت فی یاء التصغیر.

## ترجمہ:

(۲۱۵) جبکہ اسم کا تیسرا حرف الف اصلی ہو تو اپنے اصل کی طرف لوٹے گا اگر اس کا اصل یاء ہو تو یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر واؤ ہو تو یاء سے تبدیل کیا جائے گا پھر ادغام کیا جائے گا اگر اس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو یا واؤ ہو تو دونوں یاء سے تبدیل کئے جائیں گے اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر تیسرا حرف یاء ہو تو یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا۔

Marfat.com

## تذييل:

(۱) تقدم لک فی صدر هذا الباب ان التصغير خاص بالاسماء المعربة ' ويستثنى من ذلک " ما افعل" فی التعجب والمركب المزجی المختوم بكلمة "ويه" فانهما يصغران نحو "ما احيسن خلقه" ونحو "سيبويه".

وسمع عن العرب ايضاً تصغير خمسة اسماء للاشارة' وهی ذا' وتا' وذان' وتان' واولاء' فقالت : ذيا' وتيا' وذيان' وتيان' واولياء' كما سمع عن العرب ايضا تصغير خمسة اسماء موصولة وهی الذی' والتی' واللذان' واللتان' والذين' فقد قالت فی تصغيرها' اللذيا' واللتيا' واللذيان' واللتيان' واللذيون فی حالة الرفع واللذين فی حالة النصب والجر'

(۲) لا يصغر من الاسماء ما كان علی صيغة المصغر' نحو حذيفة' وجنية' وكليب' وشعيب' ومهيمن' ومسيطر.

## تذییل:

(۱) اس باب کے آغاز ہی میں یہ بات آ چکی ہے کہ تصغیر اسماء معربہ کے ساتھ خاص ہے اور اس سے مستثنیٰ ہیں ما افعل تعجب میں اور مرکب فرجی جو کلمہ ویہ پر مختوم ہے کیونکہ یہ دونوں مصغر ہیں جیسے ما احسن اور جیسے سیبویہ اور اہل عرب سے یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ تصغیر پانچ اسماء اشارہ میں ہوتی ہے جو یہ ہیں: ذا. تا. ذان. تان. اولاء کہتے ہیں۔ ذیا. تیا. ذیان. تیان اور اولیاء جیسے اہل عرب سے پانچ اسماء موصولہ کے بارے میں سنا ہے جو کہ یہ ہیں: الذی. التی. اللذان' اللتا ن اور اللذیان. اللتیان اللذیو ن رفع کی حالت میں اور اللذیین نصب اور جر کی حالت میں۔

(۲) جو مصغر کے صیغہ پر آتے ہیں ان اسماء کی تصغیر نہیں ہوتی جیسے حذيفة' جنينة' كليب' شعيب' مهيمن اور مسيطر۔

اسئلة:

(۱) متى يختم المونث بتاء التانيث عند تصغيره؟

(۲) متى يجب رد الحرف المحذوف عند التصغير؟

Marfat.com

(۳) کیف تصغر الاسم اذا کان ثالث احرفه الفاً اصلیة؟ ومتی یکون بهذا الاسم ادغام یسر غیر؟ ومتی یکون به اعلال وادغام؟

(۴) کیف تصغر الرباعی الذی ثالث احرفه الف زائدة؟ وکیف تصغره اذا کان ثالث احرفه واواً؟

(۵) اذا کان ثالث احرف الاسم یاء فکیف تصغره؟

(٦) متی یصغر لفظ الجمع؟ ومتی یصغر مفرده؟

(۷) کیف یصغر جمع الکثرة للعاقل المذکر' وللعاقل المئونث' وکیف تصغیره لغیر العاقل؟

(۸) ما طریقة تصغیر اسم الجمع' وکیف تصغر المرکب الاضافی والمزجی؟

## سوالات:

(۱) کب مونث تاء تانیث کے ساتھ ختم ہوتی ہے اس کی تصغیر کے وقت۔

(۲) کب ضروری ہے حرف محذوف کا لوٹانا تصغیر کے وقت۔

(۳) اسم کیسے مصغر ہوتا ہے جبکہ تیسرا حرف اس کا الف اصلی ہو اور جب اس اسم میں ادغام ہوتا ہے غیر میں نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ اعلال اور ادغام کب ہوتا ہے؟

(۴) رباعی کیسے مصغر ہوتا ہے جس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو اور کیسے تصغیر ہوگی جس کا تیسرا حرف واؤ ہوگا۔

(۵) اسم کا جب تیسرا حرف یاء ہو تو اس کی تصغیر کیسے ہوگی۔

(٦) مصغر لفظ جمع ہوگا اور کب مصغر مفرد ہوگا۔

(۷) کیسے جمع کثرت کی تصغیر ہوگی عاقل مذکر کے لئے اور عاقل مونث کے لئے اور کیسے تصغیر ہوگی غیر عاقل کے لئے۔

(۸) اسم جمع کی تصغیر کا کیا طریقہ ہوگا اور کیسے تصغیر ہوگی مرکب اضافی اور مرکب مزجی کی۔

نموذج فی تصغیر الاسماء الآتیة

نمونہ: مندرجہ ذیل اسم کی تصغیر کا۔

Marfat.com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جمل | هاجر | رجل | شفة | اخت | ام |
| امة | ثقة | اشبل | ابطال | ظرفاء | نسور |
| اغربة | سوافر | رباً | فتیً | عصام | نبیه |
| قعود | مروان | خطوة | ملهیً | | |

| الاسم | مصغره | السبب |
|---|---|---|
| جمل | جملية | لانه علم لمئونث خال من النار وهو ثلاثی فتلحق مصغره التاء. |
| هاجر | هویجر | لانه علم لمئونث غیر ثلاثی ٗفلا تلحقه التاء عند التصغیر. |
| رجل | رجیلة | لانه مئونث مجازی وهو ثلاثی ٗفتلحقه التاء. |
| شفة | شفیهة | لانه اصلها شفة فلا مها هاء ولذلک ردت عند التصغیر. |
| اخت | اخیة | لان الموجود من اصوله حرفان ٗفلا بد ان یکون ثالثة محذوفاً وهو اللام ٗفاصله اخو ٗفترد اللام عند التصغیر ٗویختم بالتاء لانه ثلاثی مئونث. |
| ام | امیمة | لانه ثلاثی مونث فیختم بالتاء. |
| امة | امیة | لأن اصلها امو وهوی ثلاثیة دالة علی مئونث فتصغر علی امیوة ثم تقلب الواو یاء وتدغم فی الیاء. |
| ثقة | وثیقة | لانه محذوف الفاء فترد عندالتصغیر. |
| اشبل | اشیبل | لانه جمع قلة ٗفیصغر لفظه. |
| ابطال | ابیطال | لانه جمع قلة ٗفیصغر لفظه. |
| ظرفاء | ظریفون | لانه جمع کثرة فیصغر مفرده ٗولانه دال علی مذکر عاقل جمع جمع مذکر سالماً. |
| نسور | نسیرات | لانه جمع کثرة فیصغر مفرده ٗولانه دال علی غیر مذکر عاقل جمع جمع مونث سالماً. |
| اغربة | اغیربة | لانه جمع قلة فیصغر لفظه. |

Marfat.com

سوافر سویفرات لانه جمع کثرة فیصغر مفرده وهو "سافرة" ولما کان مفردد مونثاً جمع جمع مئونث سالماً.

رباً ربی لان الالف الثالثة اصلها واو اذ اصل الکلمة ربو فترد الی اصلها عند التصغیر هکذا: ربیو ثم تقلب الواو یاء وتدغم فی الیاء.

فتی فتی لان اصل الالف الثالثة یاء فترد الی اصلها عند التصغیر وتدغم فی یائه.

عصام عصیم لان الالف ثالثة فی الرباعی فتقلب یاء وتدغم فی یاء التصغیر.

نبیه نبیّه لان الیاء ثالثة فتدغم فی یاء التصغیر.

قعود قعید لان الواو ثالثة فتقلب یاء وتدغم فی یاء التصغیر.

مروان مریان اصلها مریوان قلبت الواو یاء لاجتماعها مع الیاء واولاهما ساکنة وادغمت الیاء فی الیاء.

خطوة خطیة اصلها خطیوة قلبت الواو یاء وادغمت الیاء فی الیاء.

ملهی ملیه اصله "ملهو" فیصغر علی ملیهو ثم تقلب الواو یاء لتطرفها بعد کسر.

| الاسم | مصغره | سبب |
|---|---|---|
| جمل | جمیلة | اس لئے کہ مونث کا علم ہے تاء سے خالی ہے ثلاثی ہے اس کی تصغیر میں تاء ملحق ہے۔ |
| ھاجر | ھویجر | اس لئے کہ علم مونث غیر ثلاثی ہے اس کی تصغیر کے وقت تاء ملحق نہیں ہے۔ |
| رجل | رجیلة | اس لئے کہ مونث مجازی ہے ثلاثی ہے اس کے ساتھ تاء ملحق ہے۔ |
| شفة | شفیهة | اس کا اصل شفتہ اس کا لام ھاء ہے اسی وجہ سے تصغیر کے وقت لوٹا ہے۔ |
| اخت | اخیة | اس لئے کہ موجود اس کے اصل میں اخو لام تصغیر کے وقت واپس آیا ہے اور تاء کے ساتھ ختم ہوا اس لئے کہ ثلاثی مونث ہے۔ |
| ام | امیمة | اس لئے کہ ثلاثی مونث تاء کے ساتھ اختتام ہوتا ہے۔ |

Marfat.com

امة امیة اس لئے کہ اصل میں امو ہے یہ ثلاثی مونث پر دلالت کرتا ہے۔

ثقة وثیقة اس کی یہ تصغیر میوۃ ہے پھر واؤ کو یاء سے بدلا اور یاء میں ادغام کیا اس لئے کہ محذوف الفاظ ہے جو تصغیر کے وقت واپس لوٹا۔

اشبل اشیبل اس لئے کہ جمع قلت ہے اس کا لفظ مصغر ہے۔

ابطال ابیطال اس لئے کہ جمع کثرت ہے اس مفرد کا مصغر ہے اس لئے کہ مذکر عاقل پر دلالت کرتا ہے جمع بنایا جمع مذکر سالم سے۔

نسور نسیرات اس لئے کہ جمع کثرت ہے اس کا مفرد مصغر ہے اور اس لئے غیر مذکر عاقل پر دلالت کرتا ہے جمع کیا گیا جمع مذکر سالم۔

اغربة اغیربة ۔ اس لئے کہ جمع قلت ہے اس کا لفظ مصغر ہے۔

سوافر سویفرات اس لئے کہ جمع کثرت ہے مصغر مفرد ہے اور وہ مسافرۃ اور جب مفرد مونث ہو جمع مونث سالم جمع ہوگا۔

ربا رُبی اس لئے کہ تیسرا حرف الف اصل میں واؤ تھا جبکہ اصل کلمہ ربو ہے تو تصغیر کے وقت اصلی حالت ربیو میں آ گیا پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء میں ادغام کیا۔

فتیً فتی دراصل تیسرا الف یاء ہے جیسے تصغیر کے وقت اصلی حالت میں لائے اور یاء میں ادغام کیا۔

عصام عصیم تیسرا الف رباعی میں ہے یاء سے تبدیل کیا اور یاء تصغیر میں ادغام کیا۔

نبیه نبیه اس لئے کہ تیسرا حرف یاء ہے یاء تصغیر میں ادغام کیا۔

قعوذ قعید

مروان مریان اس لئے کہ تیسرا حرف واؤ ہے یاء سے تبدیلی کیا اور یاء تصغیر میں ادغام کیا اصل میں مریوان تھا واؤ کو یاء سے تبدیل اور یاء کا یا میں ادغام کیا۔

خطوة خطیة اصل میں خطیوۃ تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء کا یاء میں ادغام کیا۔

ملهیً ملیه اصل میں ملھو تھا اس کی تصغیر ملیھو پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔

Marfat.com

صغرا لاعلام المئونثة الآتية.

(۱) مندرجہ ذیل اعلام مونث کی تصغیر بنائیں؟

مریم نور زینب حسن غصن قمر ملک

صغر المئونثات المجازية الآتية.

(۲) مندرجہ ذیل مونثات مجازی کی تصغیر بنائیں؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| فاس | ارنب | بئر | كاس |
| شمس | اصبع | نفس | ضبع |

صغر المئونثات المجازية الآتية واشرح ما احدثه التصغير بكل منها.

(۳) مندرجہ ذیل مونثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں اور تشریح کیجئے کہ کس وجہ سے تصغیر ہوتی ہیں؟

ريح دار نار ساق دلو

(۴) (۱) تین اعلام مونث ثلاثی لائیں جو علامت سے خالی ہوں پھران کی تصغیر بنائیں۔

صغر الاسماء الآتية.

(۲) تین اعلام مونثات مجازیہ جو علامت سے خالی ہوں ان کی تصغیر بنائیں۔

(۵) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| سعة | ابن | صفة | اخ |
| جهة | اسم | يد | بنت |

هات ستة مصادر على وزن علة ثم صغرها.

(۶) چھ مصادر علۃ کے وزن پر لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

صغر الجموع الآتية وبين ما يصغر لفظه منها وما يصغر مفرده.

(۷) مندرجہ ذیل جموع کی تصغیر بنائیں اور تصغیر لفظی اور تصغیر مفرد بیان کیجئے؟

احزمة كتب صور رجال عيون

اسطر جيرة علية كواتب سيوف

اجمع كل اسم من الاسماء الاتية جمع تكسير ثم صغر كل جمع.

Marfat.com

(۸) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع بنائیں جمع تکسیر پھر ہر جمع کی تصغیر بنائیں؟

صخر شکل صعب رباط صادقة تلميذ

(٩) اجمع كل اسم من الاسماء الآتية جمع تكسير، مرة للكثرة، ومرة للقلة، ثم صغر الجمع فی كلتا الحالين.

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع تکسیر بنائیں ایک بار کثرت کے لئے اور ایک بار قلت کے لئے پھر دونوں حالتوں میں جمع کی تصغیر بنائیں۔

نفس سيف كلب نمر قصر نهر

اجمع الاسماء الآتية جمعاً سالماً ثم صغرها.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع سالم بنائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| فاطمة | فاهم | مهذبة | عمر |
| صالح | سلمى | خنساء | رام |

(١) هات ثلاثة جمع تكسير للقلة ثم صغرها.

(٢) = = = للكثرة = =.

(٣) = = = سالمة للمذكر = =.

(٤) = = = للمئونث = =.

(۱۱)(۱) تین جموع تکسیر لائیں قلت کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۲) تین جموع تکسیر لائیں کثرۃ کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۳) تین جموع تکسیر لائیں سالم مذکر کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۴) تین جموع تکسیر لائیں مونث کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۱۲) مندرجہ ذیل اسماء میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

نوىً ردًى رحى جدا هوى شذًا

بين ما حدث من الاعلال فى الأسماء الآتية ثم صغرها.

(۱۳) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور جب کچھ میں اعلال واقع ہو بیان کیجئے؟

Marfat.com

رضا ندى قلذى حجا حمى

صغرالاسماء الآتية واذا حدث فى بعضها اعلال فبينه.

(۱۴) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع تکسیر میں کیسے مصغر بنیں گے۔

مدى عوا ربًا منى قرى خطا علا

صغرا الاسماء الآتية وبين ما يحدث فى بعضها من اعلال.

(۱۵) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور بعض میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے؟

دعوة عود حلوان روضة

عمود غزوة جسور شوكة

صغرالاسماء الآتية وبين ما يحدث فيها من اعلال ان وجد.

(۱۶) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور جو اعلال واقع ہوا ہے اگر پایا جائے تو بیان کیجئے؟

حصان مراد سراج مجال شراع

صغر الاسماء الآتية.

(۱۷) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

حسيب كتيبة نعيم امينة خديجة جميل

اذكر مكبرا الاسماء الآتية.

(۱۸) مندرجہ ذیل اسماء مکبر کا ذکر کیجئے۔

جديد حسيد زميد قسية

صغر الاسماء الآتية مع الضبط بالشكل وبيان الاسباب.

(۱۹) مندرجہ ذیل اسماء کو اعراب کے ساتھ محفوظ کیجئے اسباب کے بیان سمیت۔

ثمن يمين شرف شريف آخر اخير

(۱) هات ثلاثة اسماء ثلاثية مقصورة ثم صغرها.

(۲) = = = رباعية ثالثها الف ثم صغرها.

(۳) هات ثلاثة اسماء رباعية ثالثها واو ثم صغرها.

Marfat.com

(۴) = = = = =یاء = =

(۲۰)(۱) تین اسماء ثلاثی مقصورہ لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۲) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف ہو لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۳) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف لائیں واؤ ہو پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۴) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف یاء پھران کی تصغیر بنائیں۔

قال المتنبی فی هجاء کافور.

(۲۱) متنبی نے کافور کی ہجو میں کہا ہے۔

اخذت بمدحه فرایت لهوًا مقانی للاحمیق یا حلیم

وفارقت مصراً والا سیود عینه حذار فراقی تستهل بادمع

ونام الخویدم عن لیلنا وقد نام قبل عمًی لا کری

اشرح الابیات المتقدمة ' واذکر مکبر الاسماء المصغرة بها ' وسبب تصغیرها علی الصورة التی هی علیها 'ثم وضح الغرض من التصغیر فی کل منها.

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور اسماء مکبر کو اسماء مصغر کے مقابل ذکر کیجئے اور ان کی تصغیر کا سبب جس صورت میں ہے پھر ہر ایک کے تصغیر کی غرض واضح کیجئے۔

Marfat.com

# النسب (پہلی قسم)

## القاعدة العامة للنسب

## قاعدہ عامہ نسب کے لئے

### الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| مصر | مصری | نحو | نحوی |
| بغداد | بغدادی | جوهر | جوهری |
| عرب | عربی | فن | فنی |

### البحث:

اذا اردت ان توضح شيأ او تخصصه فانك تنسبه الى موطنه او طائفته او العلم الذى اختص به او الى عمله او الى صفة من صفاته او الى غير ذلك من نواحى الحياة ووجوهها واعمالها فتقول : "مصرى" نسبة الى الموطن "وعربى" نسبة الى الطائفة والقبيل و "نحوى" نسبة الى العلم الخاص به "وجوهرى" نسبة الى صناعته وتقول هذا العمل "فنى" فتنسبه الى احدى صفاته الظاهرة. واذا ندلرت الى الامثلة رايت اننا عند ارادة النسبة زدنا على المنسوب اليه ياء مشددة مكسوراً ما قبلها

بحث: جب تم کسی چیز کی وضاحت یا تخصیص کرنا چاہتے ہو تو تم اسے اپنے مقام گروہ یا جماعت یا علم جو اس کے ساتھ مختص ہے یا عملی یا اس کے صفات میں سے کسی صفت یا اس کے علاوہ زندگی کے کسی گوشہ اور اس کے وجوہ اور اعمال کی طرف منسوب کردو۔

جب تم مصری کہو گے تو اس کی نسبت مقام کی طرف ہوگی اور عربی کی نسبت جماعت اور قبیلہ

Marfat.com

کی طرف ہوگی نحوی کی نسبت ایک خاص علم کی طرف ہوگی۔

اور جوہری کی نسبت کاریگر کی طرف اور جب تم کہو گے یہ کام فنی ہے تو اس کی نسبت اس کی کسی ظاہری صفات سے ہوگی جب تم ان مثالوں کو دیکھو گے تو ہم نے مناسبت کے ارادہ سے منسوب پر یاء مشدد زیادہ کی ہے جبکہ اس کا ما قبل مکسور ہے۔

## القاعدة:

(٢١٦) المنسوب ما لحق آخره ياء مشددة مكسور ما قبلها للدلالة على نسبته الى المجرد منها.

## ترجمہ:

(۲۱۶) منسوب جس کے آخر میں یاء مشدد ماقبل مکسور لاحق ہو بوجہ دلالت اس کے مجرد کی طرف نسبت کے جو قاعدہ عام سے بنتی ہے۔

# (١)مايستثنى من القاعدة العامة النسب الى المختوم بتاء التانيث

# تائے تانیث کے مختوم کی طرف نسبت

## الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| القاهرة | القاهرى | فاكهة | فاكهى |
| هندسة | هندسى | ساعة | ساعى |

## البحث:

علمت انک اذا اردت النسب الى شى زدت على المنسوب اليه ياء مشددة مكسوراً ما قبلها، ولكن لهذه القاعدة مستثنيات عدة، منها ما نحن بصدده الآن لانک اذا نظرت الى الامثلة رايت ان تاء التانيث التى فى المنسوب اليه حذفت من المنسوب.

Marfat.com

بحث: تمہیں معلوم ہوگیا کہ جب کسی چیز کی طرف تم نسبت چاہتے ہو تو منسوب الیہ پر یا مشدد کی زیادتی کی جائے گی جس کا ماقبل مکسور ہوگا لیکن اس قاعدہ کے لئے چنداں مستثنیات ہیں ان میں سے پھر ابھی بند کرتے ہیں اس لئے کہ جب تم مثالوں کو دیکھو گے تو تائے تانیث کو دیکھو گے جو کہ منسوب الیہ میں ہے منسوب سے حذف کی گئی ہے۔

## القاعدة:

(۲۱۷) الاسم المختوم بتاء التانيث تحذف منه التاء عند النسب اليه.

ترجمہ: (۲۱۷) اسم جو تا تانیث کے ساتھ مختوم ہو نسب الیہ کے وقت اس سے تاء حذف کی جائے گی۔

# (۲) النسب الى المقصور

# مقصور کی طرف نسبت

## الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) قنا | قنوی | (۲) بنها | بنهي او بنهوی |
| طما | طموی | شبرا | شبری او شبروی |
| (۳) کسلا | کسلی | (۴) مصطفی | مصطفی |
| قلما | قلمی | مستشفی | مستشفی |

## البحث:

هذا هو النوع الثانی من الاسماء المستثناة من قاعدة النسب العامة' انظر الى المنسوب اليه فی کل الامثلة تجده مقصوراً' وهو فی الطائفة الاولی علی ثلاثة احرف وفی الثانية علی اربعة ثانيها ساکن' وفی الثالثة علی اربعة ثانيها متحرک' وفی الرابعة علی خمسة او ستة' واذا نظرت الی المنسوب فی الطائفة الاولی رایت ان الف المقصور قلبت واواً' واذا نظرت اليه فی الطائفة الثانية رايت ان الف المقصور جاز فيها وجهان الحذف والقلب واواً وعند تامل المنسوب فی الطائفتين الاخريين

Marfat.com

ترى الف المقصور حذفت فيهما.

بحث: یہ اسماء مستثنیٰ کی نسبت عام کے قاعدہ سے دوسری قسم ہے منسوب الیہ کے دیکھو ہر مثال میں مقصورہ پاؤ گے یہ پہلے حصہ میں تین حروف پر ہے دوسرے میں چار حروف دوسرا ساکن ہے اور تیسرے میں چار حروف دوسرا ساکن ہے اور تیسرے میں چار حروف جس کا دوسرا متحرک ہے چوتھے میں پانچ یا چھ اور جب تم پہلے حصہ میں منسوب کو دیکھو گے تو الف مقصورہ واؤ سے بدلا ہوگا اور جب دوسرے حصہ میں الف مقصورہ دیکھو گے تو اس میں دو وجہیں جائز ہوں گی حذف اور واؤ کی تبدیلی اور آخری حصوں میں منسوب میں غور کرتے وقت الف مقصورہ دونوں میں حذف ملے گا۔

## القاعدة:

(۲۱۸) اذا اريد النسب الى المقصور نظر فى الفه:

ترجمہ: (۲۱۸) جب نسبت مقصور کی طرف کرنا چاہو گے تو اس کے الف کو دیکھا جائے گا۔

اگر تیسرا الف ہو تو واؤ سے بدلا جائے گا اگر چوتھا ہو اور دوسرا اس کا ساکن ہو تو الف کا حذف کرنا جائز ہے اور وہ واؤ سے بدلے گا۔

اگر چوتھا ہو اور دوسرا اس کا متحرک ہو یا پانچواں اور چھٹا ہو تو اس کا حذف لازم ہے۔

# (۳) النسب الى المنقوص

# منقوص کی طرف نسبت

## الامثلة (مثالیں):

(۱) الصدى...... الصدوى

العمى...... العموى

الشجى...... الشجوى

(۲) الداعى...... الداعي او الداعوى

الرامى...... الرامى او الراموى

السامى...... السامى او الساموى

(۳) المهتدى...... المهتدى.

المرتجى...... المرتجى.

المستقصى...... المستقصى

Marfat.com

## البحث:

المنسوب اليه فی الامثلة السابقة جمیعها منقوص ' ویائوہ فی الطائفة الاولی ثالثة' وفی الطائفة الثانیة رابعة' وفی الثالثة خامسة او سادسة' واذا نظرت الی المنسوب فی الطوائف الثلاث رایت تشابهاً تاماً بین النسب الی المقصور والنسب الی المنقوص ' وحینما تکون یاء المنقوص ثالثة' تری انها قلبت واواً عند النسب وکذا الف المقصور الثالثة' حینما تکون یاء المنقوص رابعة' ولا تکون کذلک الا و ثانیه ساکن جاز حذف الیاء او قلبها واواً ' وهو عین ما عرفته فی الالف الرابعة للمقصور ساکن الثانی' وحینما تکون یاء المنقوص خامسة او سادسة تحذف' وهو حکم المقصور الخماسی والسداسی.

واذا رجعت الی الامثلة رایت ان یاء المنقوص اذا قلبت واواً فتح ما قبلها.

بحث: سابقہ مثالوں میں منسوب الیہ تمام منقوص ہیں اور یا پہلے حصہ میں تیسری ہے دوسرے میں چوتھی ہے اور تیسرے میں پانچویں یا چھٹی ہے اور جب تم تینوں حصوں میں منسوب کو دیکھو گے تو ان میں مشابہت تامہ پائی جائے گی نسبت کے درمیان مقصور اور منقوص کی طرف تو اس وقت یاء منقوص تیسری ہو گی تو تم دیکھو گے کہ واؤ نسبت کے وقت بدل جائے گی اسی طرح الف مقصور تیسرا ہو تو اس وقت یاء منقوص چوتھی ہو گی اس طرح نہ ہو گا مگر اس کا دوسرا ساکن ہو گا اس میں یاء کا حذف جائز ہو گا یا واؤ کی تبدیلی اور وہ معین ہے جس کو تم چوتھے الف میں مقصور کے لئے دوسرا ساکن ہے پہچانتے ہو تو پھر اس وقت یاء منقوص پانچویں یا چھٹی محذوف ہو گی اور یہ مقصور کا حکم خماسی اور سداسی ہے اور جب تم مثالوں کی طرف رجوع کرو گے تو یاء منقوص اس وقت واؤ سے تبدیل ہو گی جس کا ماقبل مفتوح ہو گا۔

## القاعدة:

(۲۰۱۹): اذا ارید النسب الی المنقوص ینظر فی یائه:

فان کانت ثالثة قلبت واواً وفتح ما قبلها' وان کانت رابعةً جاز حذفها او قلبها واواً مع فتح ما قبلها' وان کانت خامسةً او سادسةً وجب حذفها

Marfat.com

ترجمہ:-

(۲۱۹) جب منقوص کی طرف نسبت چاہتے ہوتو اس کی یاء کو دیکھا جائے گا اگر تو تیسری ہوتو واوَ سے بدل جائے گی جس کا ماقبل مفتوح ہوگا اگر چوتھی ہوتو اس کا حذف یا واوَ ماقبل مفتوح سے بدلنا جائز ہے اگر یاء پانچویں یا چھٹی ہوتو حذف کرنا ضروری ہے۔

(۴) النسب الی الممدود ممدود کی طرف نسبت۔

## الامثلة (مثالیں):

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| (۱) حمراء | حمراوان | حمراوی | | |
| حوراء | حوزاوان | حوزاوی | | |
| صحراء | صحراوان | صحراوی | | |
| ابتداء | ابتداء ان | ابتدائی | | |
| (۲) انشاء | انشاء ان | انشائی | | |
| وضاء | وضاء ان | وضائی | | |
| (۳) کساء | کساء ان | او کساوان | کسائی | او کساوی۔ |
| شفاء | شفاء ان | او شفاوان | شفائی | او شفاوی |
| بناء | بناء ان | او بناوان | بنائی | او بناوی |

## البحث:

تامل الاسماء الاولی فی طوائف الامثلة الثلاثة تجد انها اسماء ممدودة' ولکن الهمزة فی الطائفة الاولی للتانیث' وفی الثانیة اصلیة' لان الاسماء "ابتداء وانشاء ووضاء" من ابتدا وانشا ووضو' والهمزة فی الافعال اصلیة.

اما همزة الاسماء فی الطائفة الثالثة فمنقلبة عن اصل. لان کساء وشفاء وبناء من کسوت وشفیت وبنیت کما لا یخفی علیک.

اذا عرفت هذا' فارجع الی تثنیة هذه الاسماء وتذکر القاعدة التی عرفتها فی تثنیة الممدود' تجد ان الهمزة التی للتانیث تقلب واوا فی التثنیة وان الهمزة

Marfat.com

الاصلية تبقى على حالها، وان الهمزة المنقلبة عن اصل يجوز ابقائوها كما هى وقلبها واواً.

هذا حكم الممدود فى التثنية، وهو نفسه حكمه عند النسب اليه.

بحث: مثالوں کے تیسرے حصہ میں اسماء اولی میں غور کرو گے تو اسماء ممدودہ ملیں گے لیکن پہلے حصہ میں ہمزہ تانیث کا ہوگا اور دوسرے میں اصلی ہوگا اس لئے کہ اسماء ابتداء انشاء اور وضاء ابتداء انشاء اور ضوء سے پہلے اور افعال میں ہمزہ اصلی ہے لیکن ہمزہ اسماء کا تیسرے حصہ میں اصل سے تبدیل شدہ ہے اس لئے کہ کساء. شفاء اور بناء کسوت شفیت اور بنیت سے ہے جیسے تم سے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

جب تم نے یہ پہچان لیا تو پھر ان اسماء کے تثنیہ کی طرف رجوع کیجئے اور اس قاعدہ کا تذکرہ کیجئے جس کو تثنیہ ممدود میں تم نے پہچانا ہے تمہیں معلوم ہوگا کہ ہمزہ تانیث کے لئے وہ جو تثنیہ میں واؤ سے بدلتا ہے اور ہمزہ اصل اپنی حالت پر باقی رہتا ہے۔

اور ہمزہ جو اصل سے بدلتا ہے اس کا باقی رکھنا جائز ہے جیسے یہ ہے اور اس کا واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے یہ حکم ممدود کا تثنیہ میں ہے اور یہ اس کی ذات کلمہ کے حکم میں ہے بوقت نسبت کے۔

## القاعدة:

(۲۲۰) عند النسب الى الممدود ينظر الى همزته:

فان كانت للتانيث قلبت واواً، وان كانت اصلية بقيت على حالها، وان كانت منقلبة عن اصلٍ جاز ابقائوها وقلبها واواً.

ترجمہ:

(۲۲۰) ممدود کی طرف نسبت کے وقت اس کے ہمزہ کو دیکھا جائے گا اگر تو وہ تانیث کا ہو تو واؤ سے تبدیل ہوگا اگر اصل ہے تو اپنی حالت پر رہے گا اگر اصل سے تبدیل شدہ ہے تو باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

Marfat.com

# (۵) النسب الی مافیه یاء مشددة

## نسب اسکی طرف جس میں یاء مشدد ہو

### الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) حی | حیوی | (۲) نبی | نبوی |
| طی | طووی | قصی | قصوی |
| غی | غووی | علی | علوی |
| (۳) مقضی | مقضی | (۴) طیب | طیبی |
| مرمی | مرمی | لین | لینی |
| بحتری | بحتری | کثیر | کثیری |

### البحث:

انظر الی المنسوب الیه فی الامثلة جمیعها تجده اما مختوماً بیاء مشددة کما فی امثلة الطوائف الثلاث الاولی واما فی وسطه یاء مشددة مکسورة کما فی امثلة الطائفة الاخیرة.

واذا رجعت الی المختوم بیاء مشددة فی کل طائفة رایت الیاء المشددة فی امثلة الطائفة الاولی بعد حرف واحد ورایت اننا عندالنسب فککنا الحرف المشدد ثم رددنا الیاء الاولی الی اصلها وقلبنا الثانیة واواً فالکلمة "حهی" من الفعل "حیی" فیهائوها الاولی بقیت علی اصلها وقلبت الیاء الثانیة واواً والکلمة "طی" "طوی" فیائوها الاولی اصلها واو لذلک ردت الی اصلها وقلبت الثانیة واواً وفی کل یفتح ما قبل الواو.

اما الیاء المشددة فی اسماء الطائفة الرابعة فلیست فی آخر الکلمة وعند تاملها تری انها مکونة من یاء ین اولا هما ساکنة وثانیتهما مکسورة وتری ان الیاء

Marfat.com

المکسورۃ' حذفت عند النسب.

بحث: تمام مثالوں میں منسوب الیہ کو دیکھو یا تو وہ مختوم بالیاء مشددہوں گی جیسے مثالوں کے پہلے تین حصوں میں ہے یا درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہوگی جیسے آخری حصہ کی مثالوں میں ہے اور جب تم ہر حصہ میں یاء مشددہ مختوم کو دیکھو گے تو یاء مشددہ پہلے حصہ کی مثالوں میں ایک حرف کے بعد ہوگی اور تم نے دیکھا کہ ہم نے نسبت کرتے وقت جیسے حرف مشدد میں پھر ہم نے پہلی یاء کو اس کے اصل کی طرف لوٹایا اور دوسری یا کو واؤ سے تبدیل کیا

اور کلمہ طی طوی سے ہے اس کی پہلی یا واؤ ہے یا باقی رہی اپنی اصلی حالت پر دوسری یاء واؤ سے بدل گئی اور کلمہ طی طوی سے ہے اس کی پہلی یاء اصل مین واؤ تھی اس لئے اصل کی طرف واپس آئی دوسری واؤ سے بدلی اور ہر حال میں ماقبل واؤ کو فتح دیا جائے گا اور یاء مشددہ اسماء کے دوسرے حصہ میں دو حروف کے بعد ہوگی اور ان اسماء کے دیکھنے کے وقت نسبت کے بعد ہم واؤ کو یاء مشددہ کی جگہ دیکھتے ہیں اور یہ اس بات پر دلیل ہے کہ پہلی یاء حذف ہوگئی ہے اور دوسری واؤ سے بدلی ہے اس لئے کہ یہ پے درپے واؤ سے تبدیل ہوئی جیسے پہلی مثالوں میں ہے اور ضروری ہے کہ واؤ کا ماقبل مفتوح بھی ہو اور تیسرے حصہ کے اسماء میں غور کرتے وقت تم تین حروف یا اس سے زیادہ اس کے بعد دیکھو گے اور نسبت کے وقت حذف کئے جائیں گے لیکن یاء مشددہ چوتھے حصہ کے اسماء میں آخری کلمہ میں نہیں اور غور کرتے سے تم دیکھو گے کہ دو یاء بن گئیں ہیں پہلی ساکنہ اور دوسری مکسور ہوگی اور تم دیکھو گے کہ یاء مکسورہ نسبت کے وقت حذف ہو چکی ہے۔

## القواعد:

(۲۲۱) للاسم المختوم بیاءٍ مشددۃٍ عند النسب الیہ احکام ثلاثۃ: فان کانت الیاء المشددۃ بعد حرف ردت الیاء الاولی الی اصلھا' وقلبت الثانیۃ واوًا وفتح ماقبلھا' وان کانت بعد حرفین' حذفت الیاء الاولی وقلبت الثانیہ واوًا وفتح ما قبلھا' وان کانت بعد ثلاثۃ احرف او اکثر حذفت.

(۲۲۲) الاسم الذی فی وسطہ یاء مشددۃ مکسورۃ اذا نسب الیہ حذفت یاوہ الثانیہ.

Marfat.com

## ترجمہ:

(۲۲۱) اسم جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو نسبت کے وقت تین احکامات ہیں اولاً اگر تو یاء مشدد ہو ایک حرف کے بعد تو پہلی یاء اصل کی طرف لوٹے گی اور دوسری واؤ سے تبدیل ہو گی اور اس کے ماقبل کو فتح دیا جائے گا اگر دو حرفوں کے بعد ہو تو پہلی یاء حذف ہو جائے گی اور دوسری واؤ سے تبدیل ہو جائے گی اور ماقبل کو ختم کر دیا جائے گا اور اگر تین حروف کے بعد ہو یا زیادہ کے بعد تو وہ اسم حذف ہو جائے گا جس کے درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو جبکہ اس کی طرف نسبت کی جائے تو اس کی دوسری یاء حذف کی جائے گی۔

## اسئلة:

(۱) ما النسب وما المنسوب اليه؟

(۲) ما الغرض من النسب؟

(۳) ما القاعدة العامة فى النسب؟

(۴) كيف تنسب الى المختوم بتاء التانيث؟

(۵) ما احوال المقصور من حيث عدد حروفه؟ وكيف تنتسب الى كل نوع منه؟

(۶) هل هناك شبه بين النسب الى المقصور والنسب الى المنقوص؟ فصل وجوه الشبه وبين كيف تنسب الى المنقوص فى جميع احواله.

(۷) بين وجوه الشبه بين تثنية الممدود والنسب اليه ثم اذكر القاعدة فى النسب الى الممدود.

(۸) ما احوال الاسم المختوم بياء مشددة؟ وكيف تنسب اليه فى كل حال؟

(۹) كيف تنسب الى الاسم الذى فى وسطه ياء مشددة مكسورة؟

## سوالات:

(۱) نسب اور منسوب الیہ کیا ہیں؟

(۲) نسب کی غرض کیا ہے؟

Marfat.com

(۳) نسب میں قاعدہ عامہ کیا ہے؟

(۴) کیسے منسوب ہوتا ہے تاء تانیث کے مختوم کے ساتھ۔

(۵) حروف کی تعداد کے لحاظ سے مقصورہ کے کیا حالات ہیں اور اس کی تمام اقسام کی طرف کیسے نسبت ہوتی ہے؟

(۶) کیا وہاں پر مشابہت ہے مقصورہ اور منقوص کے درمیان نسبت کی۔
وجوہ شبہ کی تفصیل بتائیں اور تمام احوال میں منقوص کی طرف کیسے نسبت ہوتی ہے واضح کیجئے؟

(۷) وجوہ تشبیہ معینہ ممدود اور منسوب الیہ کے درمیان بیان کیجئے؟

(۸) کیا احوال ہیں اسم کے جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو اور ہر حالت میں کیسے منسوب الیہ ہوتا ہے۔

(۹) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم کی طرف جس کے درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو۔

نموذج: فی النسب الی الاسماء الآتیة

نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی طرف نسبت۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اسوان | مكة | ببا | سنفا | طهطا | نمسا |
| مرتضى | مستبقى | العشى | الهادى | المعتدى | المستجدى |
| حسناء | اجتراء | صفاء | فناء | رى | بهى |
| منفى | اصمعى | هين | حزين | | |

| المنسوب اليه | المنسوب | السبب |
|---|---|---|
| اسوان | اسوانى | باضافة ياء مشددة مكسور ما قبلها الى المنسوب اليه. |
| مكة | مكى | بحذف تاء التانيث واضافة الياء المشددة. |
| ببا | ببوى | لانه مقصور الفه ثالثة فتقلب واوا. |
| سنفا | سنفى | لانه مقصور الفه رابعة وثانيه متحرك فتحذف الفه. |
| طهطا | طهطى | لانه مقصور الفه رابعة وثانيه ساكن فيجوز |

Marfat.com

او حذف الفه وقلبها واواً.

طهطوى

| | | |
|---|---|---|
| نمسا | نمسى | لانه مقصور الفه رابعة وثانيه ساكن فيجوز حذف او الفه وقلبها واواً. نمسوى |
| مرتضى | مرتضى | لانه مقصور الفه خامسة فتحذف الفه. |
| مستبقى | مستبقى | لانه مقصور الفه سادسة فتحذف الفه. |
| العشى | العشوى | لانه منقوص يائوه ثالثة فتقلب واواً ويفتح ما قبلها. |
| الهادى | الهادى | لانه منقوص يائوه رابعة فيجوز حذفها وقلبها واواً مع فتح ما قبلها. او واواً مع فتح ما قبلها. الهادوى |
| المعتدى | المعتدى | لانه منقوص يائوه خامسة فتحذف. |
| المستجدى | المستجدى | لانه منقوص يائوه سادسة فتحذف. |
| حسناء | حسناوى | لانه ممدود همزته للتانيث فتقلب واواً. |
| اجتزاء | اجتزائى | لانه ممدود همزته اصلية فتبقى عند النسب. |
| صفاء | صفائى | لانه ممدود همزته منقلة عن اصل فيجوز بقائوها او صفاوى وقلبها واواً. |
| فناء | فنائى | لانه ممدود الفه منقلب عن اصل فيجوز حذفها او فناوى وقلبها واواً. |
| رى | رووى | لان ياءه المشددة بعد حرف واحد فترد الياء الاولى الى اصلها وهو الواو بدليل "روى يروى" وتقلب الياء الثانية واواً ويفتح ما قبلها. |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| بهى | بهوى | لان الياء المشددة بعد حرفين فتحذف الياء الاولى وتقلب الثانية واواً ويفتح ما قبلها. |
| منفى | منفى | لان الياء المشددة بعد اكثر من حرفين فتحذف. |
| اصمعى | اصمعى | لان الياء المشددة بعد اكثر من حرفين فتحذف. |
| هين | هينى | لان الياء المشددة التى فى وسط الكلمة مكسورة فتحذف الياء الثانية. |
| حزين | حزينى | لان ياء المشددة التى فى وسط الكلمة مكسورة فتحذف الياء الثانية. |

| منسوب الیہ | منسوب | سبب |
|---|---|---|
| اسوان | اسوانی | اضافتِ یاءِ مشددہ مکسور کردہ ماقبل مکسور منسوب الیہ کی طرف۔ |
| مكة | مكى | تاءِ تانیث کے حذف اور یاءِ مشددہ کی اضافت کے ساتھ۔ |
| ببا | ببوى | اس لئے کہ مقصور ہے اس کا تیسرا حرف الف واؤ سے بدلا ہے۔ |
| سنفا | سنفى | اس لئے کہ مقصور ہے اس کا چوتھا حرف الف ہے دوسرا متحرک ہے الف حذف ہے۔ |
| طهطا | طهطى | اس لئے کہ مقصور اس کا چوتھا الف ہے دوسرا متحرک ہے الف حذف ہوگا۔ |
| | او طهطوى | اس لئے کہ مقصور اس کا چوتھا الف ہے دوسرا ساکن ہے الف کا حذف اور واؤ سے تبدیل کیا۔ |
| نمسا | نمسى | اس لئے کہ مقصور الف چوتھا ہے اور دوسرا ساکن ہے اس کا الف حذف کیا جائے گا اور واؤ سے تبدیل ہوگا۔ |
| مرتضى | مرتضى | اس لئے کہ مقصور الف پانچواں ہے اس کا الف حذف کیا جائے گا۔ |
| مستقبى | مستقبى | اس لئے کہ مقصور اس کا الف چھٹا ہے الف حذف کیا جائے گا۔ |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| العشی | العشوی | اس لئے کہ منقوص اس کی تیسری یاء ہے واؤ سے بدلے گی ماقبل مفتوح ہوگا۔ |
| الهادی | الهادی | اس لئے کہ منقوص اس کی یاء چوتھی ہے اس کا حذف اور واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ |
| المعتدی | او الهادوی | واؤ ماقبل مفتوح کے |
| المستجذی | المعتدی | اس لئے کہ منقوص اس کی پانچویں یاء جو حذف ہو جائے گی۔ |
| حسناء | حسناوی | اس لئے کہ ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے تانیث کے لئے واؤ سے بدلے گا اس لئے کہ ممدود اسکی ہمزہ تانیث کے لئے ہے۔ |
| اجتراء | اجترائی | اس لئے ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے نسبت کے وقت تبدیل ہوگا واؤ سے تبدیل ہوگا۔ |
| صفاء | صفائی | اس لئے کہ ہمزہ اس کا ممدود اصل سے تبدیل ہوگا اس کا باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا جائز ہے۔ |
| | او صفاوی | اس لئے کہ ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے تانیث کے لئے واؤ سے بدلے گا۔ |
| فناء | فنائی | اس لئے کہ ممدود اس کا الف اصل سے تبدیل ہوتا ہے اس کا حذف اور واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ |
| | او فناوی | |
| ری | رَوَوی | اس لئے کہ یاء اس کی مشددہ ایک حرف کے بعد ہے پہلی یاء آئے گی اصل کی طرف جو کہ واؤ ہے روی یروی کی دلیل ہے دوسری یاء تبدیل ہوگی واؤ سے ماقبل مفتوح ہوگا۔ |
| بھی | بھوی | اس لئے کہ یاء دو حروف کے بعد مشدد ہے پہلی یاء حذف ہوگی اور دوسری واؤ سے بدلے گی جس کا ماقبل مفتوح ہوگا۔ |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| منفی | منفی | اس لئے کہ یاء مشدد دو حروف سے زیادہ کے بعد حذف ہو جائے گا۔ |
| اصمعی | اصمعی | اس لئے کہ یاء مشدد دو حرذف سے زیادہ کے بعد حذف ہو جائے گا۔ |
| هین | هینی | اس لئے کہ یاء مشددہ کلمہ کے درمیان مکسورہ ہے دوسری یاء حذف ہو گی۔ |
| حزین | حزینی | اس لئے کہ یاء مشددہ کلمہ کے درمیان مکسورہ ہے دوسرے یاء حذف ہوگی۔ |

# تمرينات...... مشقیں

تمرين (۱): انسب الى الاسماء الآتية.

(۱) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کیجئے؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| عصر | بريد | حساب | ادب |
| دمياط | فرعون | رشيد | باريس |

تمرين (۲): بين المنسوب اليه لكل منسوب ممایاتی.

(۲) مندرجہ ذیل ہر منسوب الیہ بیان کیجئے؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| حديدى | حجرى | مضرى | حضرى |
| دمشقي | لندنى | هاشمى | صينى |

تمرين (۳): هات اربعة اسماء منسوبة الى امكنة، واربعة منسوبة الى صناعات، واربعة منسوبة الى صفات.

(۳) چار اسماء مقامات کی طرف منسوب کریں چار ہفتوں کی طرف اور چار صفات کی طرف منسوب کریں؟

تمرين (۴): (۱) كون ثلاث جمل يكون فيها المنسوب نعتاً سببياً.

(۲) = = = = = = خبراً =.

Marfat.com

(۳) = = = = = = حالاً سببية.

(۴) (۱) تین جملے بنائیں جن میں منسوب نعت سببی ہو۔

(۲) تین جملے بنائیں جن میں منسوب خبر سببی ہو۔

(۳) تین جملے بنائیں جن میں منسوب حالت سببیہ ہو۔

تمرين (۵): انسب الى الاسماء الآتية.

(۵) مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت کیجئے؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| نابغة | جمانة | الاسكندرية | حكمة |
| تجارة | بلاغة | دولة | خطابة |

تمرين (٦): بين المنسوب اليه لكل منسوب من الاسماء الآتية.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء منسوب کے منسوب الیہ بیان کیجئے؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| فاطمي | الحبشي | مشرقي | فضي |
| كبريتي | عثماني | اسطواني | تهامي |

تمرين (٧): بين من الاسماء الآتية ما يصلح ان يكون منسوباً للمذكر او المئونث وما يتعين ان يكون منسوباً لاحدهما.

(۷) مندرجہ ذیل اسماء جو کہ مذکر یا مونث کے لئے منسوب بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں واضح کیجئے اوران میں سے کسی ایک کے ساتھ مخصوص ہو۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| كاتبي | بصري | عدناني | زهري |
| قرنفلي | بنفسنجي | ريفي | وردي |

تمرين (٨): هات اربعة اسماء منسوبة الى مئونث بالتاء.

(۲) = = = = = مذكر.

(۸)(۱) چار اسماء لائیں جو مونث بالتاء کی طرف منسوب ہوں۔

(۲) چار اسماء لائیں جو مذکر بالتاء کی طرف منسوب ہوں۔

تمرين (٩): انسب الى الاسماء الآتية.

Marfat.com

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کے منسوب بنائیں؟

تلا جلفا رضا سخا مبراۃ بخاری

معنی فرنسا مصطفی مشکاۃ کسری طحا

حلوی کندا نجاۃ ادفینا حیاۃ عدوی

تمرین (۱۰): انسب الی مئونث الاسماء الآتیة.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کو مونث کی طرف نسبت کریں؟

الاکبر. الاعظم. الادنی. الاقصی. الاطول

تمرین (۱۱): هات اسم المفعول لکل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۱) مندرجہ ذیل افعال کے اسم مفعول بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں؟

انتقی. استقعی. امضی

تمرین (۱۲): هات مصدر کل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۲) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں؟

هوی. رضی. جوی. صدی

تمرین (۱۳): صغ من کل فعل من الافعال الآتیة علی وزن مفعلة ثم انسب الی کل صیغة.

(۱۳) مندرجہ ذیل افعال کو مفعلۃ کے وزن پر بنائیں پھر ہر صیغہ کی طرف منسوب کریں؟

دعا. هلک. سلا. قال. لها

تمرین (۱۴): (۱) هات اربعة اسماء رباعیة مقصورة ثم انسب الیها.

(۲) = = = = ثلاثیة = = = =

(۳) = = = = خماسیة = = = =

(۱۴)(۱) چار اسماء رباعیہ مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں؟

(۲) چار اسماء ثلاثی مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

(۳) چار اسماء خماسی مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

Marfat.com

تمرین (۱۵): انسب الی کل اسم من الاسماء الآتیة.

(۱۵) مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت کیجئے؟

الساقیة. المعتدی. الحجی. المستکفی. الغوی. الزاویة

تمرین (۱۶): هات اسم الفاعل لکل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۶) مندرجہ ذیل افعال کے اسم فاعل بنائیں پھران کو منسوب کریں؟

هوی. رضی. جوی. صدی

تمرین (۱۷): (۱) انسب الی ثلاثة اسماء منقوصة یجوز قلب یائها واواً.

(۲) = = = = = = حذف یائها.

(۱۷)(۱) تین اسماء منقوصہ کی طرف منسوب کریں جہاں یاء کا واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

(۲) تین اسماء منقوصہ حذف واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

تمرین (۱۸): انسب الی الاسماء الآتیة.

(۱۸) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کریں؟

قضاء. فضاء. خضراء. املاء. بیداء. ابراء. حذاء

تمرین (۱۹): هات مئونث کل اسم من الاسماء الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۹) مندرجہ ذیل اسماء کے مونث بنائیں پھران کی طرف نسبت کریں۔

اصغر اشقر اشمط اغید

تمرین (۲۰): صغ من الافعال الآتیة علی وزن "فعال" وبین ما حدث فیها من الاعلال ثم انسب الی کل صیغة.

(۲۰) مندرجہ ذیل افعال کو فعال کے وزن پر لائیں اور ان میں جو اعلال واقع ہوا ہے واضح کریں پھر تمام صیغہ کی طرف منسوب کریں۔

مشی. نسی. قراء. رفا

تمرین (۲۱): هات مصدر کل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۲۱) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر بنائیں پھران کی طرف منسوب کریں۔

Marfat.com

اجتراء اظما امتلا ارجا

تمرین (۲۲): هات المصدر القياسي للفعلين "عوى" "حدا (ه)" ثم انسب اليه.

(۲۲) دوفعلوں کا عوی اور حدا کے مصدر قیاسی لائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

تمرین (۲۳): (۱) انسب الی اسمين ممدودين همزتهما للتانيث.

(۲) = = = = منقلبة عن اصل.

(۳) = = = = اصلية.

(۲۳) (۱) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو تانیث کے لئے منسوب کریں۔

(۲) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو تانیث جو اصل کے بدلے ہوں۔

(۳) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو اصلیہ سے بدلے ہوں۔

تمرین (۲۴): انسب الی کل اسم من الاسماء الآتية.

(۲۴) مندرجہ ذیل اسماء کو منسوب کیجئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| غنى | قيم | منسى | شافعى | ذكية |
| حية | طريح | بردى | المنير | قضية |
| الاسكندرية | الكنسية | سخى | المنوفية | المرية |

تمرین (۲۵): صغ من كل فعل من الافعال الآتية على وزن فعيل ثم انسب الى كل صيغة.

(۲۵) مندرجہ ذیل افعال فعیل کے وزن پر بنائیں پھر تمام صیغوں کی طرف منسوب کریں۔

نعى عصى عدا رضى

تمرین (۲۶): صغ اسم المفعول من كل فعل من الافعال الآتية ثم انسب اليه.

(۲۶) مندرجہ ذیل افعال کو اسم مفعول بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کیجئے؟

جزى شفى نوى سقى

تمرین (۲۷): صغر الاسماء الآتية ثم انسب الى مصغرها.

(۲۷) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں پھر ان کو مصغر کی طرف منسوب کریں۔

Marfat.com

شکوی جرو دعوۃ حصاۃ

تمرین (۲۸): صغر الاسماء الآتیۃ ثم انسب الی مصغرها.

(۲۸) مندرجہ ذیل اسماء کو مصغر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

عزیز عجول رسالته حکومة

تمرین (۲۹): صغ علی وزن "فعیل" من الافعال الآتیۃ ثم انسب الی کل صیغة.

(۲۹) مندرجہ ذیل افعال فعیل کے وزن پر بنائیں پھر تمام صیغوں کی طرف منسوب کریں۔

راض. خاد. ماد. ضاق. شاق

تمرین (۳۰): صغر الاسماء الآتیۃ ثم انسب الی مصغرها وبین الفرق ان وجد بین النسب الی الصغر کل اسم و مکبرہ.

(۳۰) مندرجہ ذیل اسماء کو مصغر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں اور فرق بیان کریں اگر نسب کے درمیان پایا جائے مصغر کی طرف اسم اور مکبر کا۔

تری. تدی. شذا. سری

تمرین (۳۱): (۱) انسب الی اسمین مختومین بیاء مشددۃ بعد حرفین.

(۲) = = = = = = = = ثلاثة احرف.

(۳) = = = = = = = = حرف.

(۴) = = = = = فی وسطهما یاء مشددۃ مکسورۃ.

(۳۱) (۱) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو دو حروف کے بعد یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہوں۔

(۲) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو تین حروف کے بعد = = =

(۳) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو ایک حرف کے بعد = = =

(۴) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے ایک حرف کے بعد = = =

تمرین (۳۲): اشرح الابیات الآتیۃ واعرب البیت الاخیر وبین المنسوب الیه لکل منسوب: وقال المتنبی یمدح ابن العمید ویهنئه بالنیروز.

(۳۲) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور آخری شعر پر اعراب لگائیں اور ہر منسوب کا منسوب

Marfat.com

الیہ واضح کیجیے۔ متنبی نے ابن عمید کی تعریف کی ہے اسے نیروز کی مبارکباد دی۔

جاء نیروزنا وانت مراده ورت بالذی اراد زناده
هذه النظرة التی نالها منک الی مثلها من الحول زاده
نحن فی ارض فارس فی سرور ذا الصباح الذی نری میلاده
عظمته ممالک الفرس حتی کل ایام عامه حساده
ما لبسنا فیه الا کالیل حتی لبستها تلاعه ووهاده
عند من لا یقاس کسری ابوسا سان ملکا به ولا اولاده
عربی لسانه فلسفی رایه فارسیة اعیاده

Marfat.com

# نسب (دوسری قسم)

# النسب القسم الثانی

## النسب الی فعیلة و فعیلة

## (ا) فعیلہ اور فعیلہ کی طرف نسبت

### الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| حنیفة | حنفی | جهنیة | جهنی |
| قبیلة | قبلی | عبیدة | عبدی |
| جلیلة | جلیلی | امیمة | امیمی |
| حقیقة | حقیقی | هریرة | هریری |
| طویلة | طویلی | عیینة | عینی |
| قویمة | قویمی | نویرة | نوری |

### البحث:

انظر الی الاسماء الاولی فی الطائفة تجدها جمیعها علی وزن "فعیلة" واذا تاملتها بعد النسبة الیها رایت ان "فعیلة" فتحت عینها فی المثالین الاولین حذفت یائوها عند النسب ولم تحذف فی الامثلة الاربعة التالیة فما السبب تامل الاسمین الثالث والرابع تجدهما مضعفین وتامل الاسمین الخامس والسادس ترعین کلیهما حرف علة وهذا هو السبب فی بقاء یاء "فعلیة" عند النسب الی هذه الاسماء الاربعة لاننا لو حذفنا المضعف وقلنا : جللی لکان اجتماع المثلین مع الیاء المشددة ثقیلاً ولو حذفناها فیما عینه حرف علة وقلنا : طولی لا حتجنا الی اعلال الواو لانها تحرکت وما قبلها مفتوح فقلنا : طالی وهذا یبعدنا کثیراً عن صورة

Marfat.com

المنسوب اليه.

واذا تاملت الاسماء الاولى فى الطائفة رايتها على وزن "فعيلة" واذا رجعت اليها بعد النسب وجدت ان ياء "فعيلة" حذفت في المثالين الاولين كما حذفت من فعيلة، ووجدت انها بقيت فى المثالين الثالث والرابع لانهما مضعفان، كما بقيت ياء "فعيلة" فيهما، ورايت انها حذفت في المثالين الخامس والسادس مع ان عين كليهما حرف علة، وهذا هو الموضع الذى يختلف فيه المنسوب الى "فعيلة" والمنسوب الى "فعيلة" والسبب فى ذلك ان ياء "فعيلة" بقيت لان حذفها يستدعى اعلالاً يبعدها عن صورة المنسوب اليه، اما ياء " فعيلة" فلا يودى حذفها الى اعلال، لان فاء ها مضمومة.

بحث: ا حصہ میں اسماء اول کو دیکھو تمام فعیلۃ کے وزن پر ہیں اور جب نسبت کے بعد ان میں غور کرو گے تو فعیلۃ میں دیکھو گے اس کی عین کو دونوں پہلی مثالوں میں فتح دی گئی ہے اور نسبت کے وقت یاء حذف ہو گئی ہے لیکن بعد والی چوتھی مثال میں حذف نہیں ہے تو اس کی کیا وجہ؟

دو اسم تیسرے اور چوتھے میں غور کریں تو معلوم ہو گا کہ دونوں مضاعف ہیں پانچویں اور چھٹے اسموں کو دیکھو تو ان دونوں کی عین حرف علت ہے اور یہی نسبت ہے فعلیۃ میں یا کے باقی رہنے کا ان چاروں اسماء کے نسب کے وقت اس لئے کہ اگر ہم مضاعف کو حذف کر دیں اور ہم کہیں جللی لکان اجتماع المثلین یاء مشددہ ثقلیہ کے ساتھ ہو گا۔

اگر حذف کر دیں تو اس کی عین حرف علت ہو گی اور ہم کہیں گے طولی اس لئے کہ واؤ کے اعلال کی ضرورت پڑی کیونکہ وہ متحرک اور ماقبل اس کا مفتوح ہے تو ہم نے کہا طائی اور یہ ہمیں منسوب الیہ کی بہت سی صورتوں سے دور کرتی ہے اور جب تم اسماء اولی حصہ (ب) میں غور کرو تو فعیلۃ کے وزن پر ہوں گے اور جب نسب کے بعد رجوع کرو گے تو فعیلۃ کی یاء دونوں پہلی مثالوں میں محذوف ہو گی جیسے فعیلۃ میں حذف کی گئی ہے اور ان کو دو مثالوں تیسری اور چوتھی میں باقی پاؤ گے اس لئے کہ دونوں مضاعف ہیں جیسے فعیلۃ میں یاء باقی ہے اور دو مثالوں پانچویں اور چھٹی میں حذف پاؤ گے باوجودیکہ عین ان دونوں میں حرف علت ہے۔

Marfat.com

اور یہ وہ مقام ہے کہ اس میں منسوب فعیلۃ کی طرف مختلف ہے اس کا سبب فعیلۃ کی یاء ہے اس لئے کہ حذف اس کا اعلال کی دعویدار ہے جو اسے منسوب کی صورت سے دور کرتا ہے لیکن فعیلۃ کی یاء کا حذف اعلال کی طرف نہیں پہنچا کیونکہ اس کی فاء مضموم ہے۔

## القواعد:

(۲۲۳) اذا نسب الی اسمٍ علی "فعیلة" فان کان مضعفاً او معتل العین حذفت منه التاء لیس غیر، وان کان صحیح العین غیر مضعفٍ، حذف مع التاء یاء "فعیلةِ" وفتح الحرف الثانی.

(۲۲۴) اذا نسب الی اسمٍ علی "فُعیلة" فان کان مضعفاً حذفت منه التاء لیس غیر، وان لم یکن مضعفاً حذف مع التاء یاء "فُعیلة".

## ترجمہ:

(۲۲۳) جب اسم کو فعیلۃ کے وزن پر منسوب کیا جائے گا اگر تو وہ مضاعف یا معتل العین ہو تو اس کی تا حذف کی جائے گی نہ کہ کوئی اور اگر صحیح العین غیر مضاعف ہو تو فعیلۃ میں تاء کے ساتھ بھی حذف کی جائے گی اور دوسرے حرف کو فتح دیں گے۔

(۲۲۴) جب اسم کو فعیلۃ کے وزن پر منسوب کیا جائے اگر مضاعف ہو تو اس کی تا حذف ہوگی اگر مضاعف نہ ہو تو تاء کے ساتھ یا بھی حذف ہوگی فعیلۃ کے وزن پر۔

# النسب الی ثلاثی مکسور العین

# ثلاثی مکسور العین کی طرف نسبت

## الامثلة (مثالیں):

(۱) مَلِک...... مَلَکی

(۲) اِبِل...... اِبَلی

(۳) دُئِل دُؤَلی

Marfat.com

## البحث:

اذا تاملت الاسماء المنسوب اليها رايتها على وزن فعل او فعل او فعل واذا تاملت الكلمات المنسوبة رايت ان كسرة العين فى الاسماء الثلاثة قلبت فتحة بعد النسب للتخفيف وهذا مطرد فى كل ثلاثى مكسور العين.

بحث: جب تم اسماء میں غور کرو گے جو منسوب الیہ ہیں تو فعل فعل یا فعل کے وزن پر ہوں گے اور جب کلمات منسوبہ میں غور کرو گے تو تینوں اسماء میں عین مکسور ہوگی تبدیل ہوگا فتح نسب کے بعد تخفیف کے لئے اور یہ ثلاثی مکسور العین میں متروک ہے۔

## القاعده:

(۲۲۵) کل ثلاثی مکسور العین تفتح عینه عند النسب.

## ترجمہ:

(۲۲۵) ہر ثلاثی مکسور العین کی عین کو نسبت کے وقت فتح دی جاتی ہے۔

# (۳۰) النسب الی ثلاثی محذوف اللام

# ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت

## الامثلة (مثالیں)

| | |
|---|---|
| (۱) ید یدان | یدوی او یدی |
| (۲) دم دمان | دموی او دمی |
| (۳) اب ابوان | ابوی |
| (۴) سنة سنوات | سنوی |

Marfat.com

## البحث:

انظر الى الاسماء السابقة قبل النسبة اليها تجدها محذوفة اللام' فاصلها يدي' ودمي او دمو' وابو' وسنو او سنة' ثم انظر الى تثنية هذه الاسماء او جمعها جمع سلامة' تجد ان اللام لم ترد عند تثنية بعضها كيد ودم' وردت عند تثنية بعضها او جمعه كاب' وسنة.

اذا عرفت هذا فانظر الى الاسماء بعد النسب' تجد ان اللام يجوز ردها وعدم ردها في النسب عند من لا يردها من العرب في التثنية او الجمع' وانها ترد في النسب حتماً عند من يوجب رده فيهما.

بحث: اسما سابقہ کو نسبت سے پہلے دیکھو وہ سب محذوف اللام ہوں گے اصل میں وہ یدی دمی یادمو ابو سنو یا سنتہ پھر ان اسماء کو تثنیہ کی طرف دیکھو یا جمع ہو جو جمع سالم ہیں تو ان کا لام نہیں واپس آئے گا بعض کے تثنیہ کے وقت جیسے ید. دم اور بعض کے تثنیہ کے وقت واپس آئے گا

یا جمع کے وقت جیسے اب اور سنتہ جب تم نے یہ جان لیا تو ان اسماء کو دیکھو جو نسب کے بعد ہیں لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا نسب میں جائز ہے

اس وقت اہل عرب تثنیہ اور جمع میں نہیں لوٹاتے اور نسب میں حتمی لوٹاتے ہیں جب لوٹانا ضروری ہو۔

## القاعده:

(٢٢٦) اذا نسب الى الثلاثي محذوف جاز رد اللام وعدم ردها عند من لم يردها في التثنية او الجمع' ووجب الرد عند من يردها فيهما.

## ترجمہ:

(٢٢٦) جب ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کی جائے تو لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا جائز ہے اس وقت جبکہ تثنیہ اور جمع میں نہ لوٹے اور رد کرنا ضروری ہے جبکہ دونوں میں رد کرے۔

Marfat.com

# النسب الى المركب والمثنى والجمع

## (۴) نسبت مرکب مثنی اور جمع کی طرف

### الامثلة (مثالیں):

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) بدرالدین | بدری | شاھدان | شاھدی |
| ابو سفیان | سفیانی | مھندسون | مھندسی |
| ابن ایاسٍ | ایاسی | کتب | کتابی |
| عبدالرحمن | رحمانی | انصار | انصاری |
| عبدالحمید | حمیدی | ابابیل | ابابیلی |
| بعلبک | بعلی | قوم | قومی |
| جاد المولی | جادی | شجر | شجری |

### البحث:

الاسماء فی القسم الاول مرکبة فمنھا اضافی ومنھا مزجی ومنھا اسنادی واذا تاملتھا بعد النسب الیھا رایت ان المرکب الاضافی مرة یکون النسب الی صدره ومرة الی عجزه والمعول علیه امن اللبس او خوفه فان امنت اللبس نسبت الی الصدر کما تقول فی بدر الدین بدری وان خفت اللبس نسبت الی العجز کما اذا نسبت الی کنیة مثلا لکثرة الاسماء المبدوءة باب او ابن وکما اذا نسبت الی مرکب اضافی یشترک فی صدره خلق کثیر کعبدالرحمن.

واذا تاملت المرکب المزجی والاسنادی رایت ان النسب یکون الی صدرھما.

انظر اذا الی اسماء القسم الثانی تجدھا بین مثنی وجمع واسم جمع واسم جنس جمعی وتجد ان النسب الی المثنی والجمع یکون الی المفرد اما انصار

Marfat.com

وابابیلُ فینسب الی لفظیهما وان کانا جمعین ' لان الاوّل اصبح کالعلم علی طائفة من اصحاب سیدنا محمد "صلی الله علیه وسلم" فکانه مفرد ' والثانی لیس له مفرد ینسب الیه ' اما اسم الجمع واسم الجنس الجمعی فقد رایت من لامثلة انه ینسب الی لفظیهما.

بحث: پہلی قسم میں اسماء مرکب ہیں ان میں اضافی بھی ہیں مزجی بھی اور اسنادی بھی اور جب تم نسبت کے بعد ان میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ مرکب اضافی ایک بار اس کے آغاز میں منسوب ہوتا ہے اور ایک بار اس کے عجز پر اور اس پر پہنچتا ہے التباس یا ڈر سے اگر بے خوف ہو التباس سے تو آغاز کی طرف منسوب ہوتا ہے جیسے بدرالدین بدری کہو

اور اگر التباس کا خوف ہو تو عجز کی طرف نسبت ہوتی ہے جیسے جب مثال کے طور پر کنتیہ کی طرف نسبت ہو اسماء مبدا کی کثرت کی وجہ سے باب یا ابن میں اور جیسے جب مرکب اضافی کی طرف نسبت ہو تو شروع میں بہت سی مخلوق میں مشترک ہوتی ہے جیسے عبدالرحمٰن اور جب تم مرکب مزجی اور اسنادی میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ سب ان دونوں کے شروع میں ہوتا ہے۔

اس وقت اسماء کی دوسری قسم کو دیکھو انہیں تثنیہ جمع اور اسم جمع اور اسم جنس جمعی کے درمیان پاؤ گے اور یہ کہ نسبت تثنیہ اور جمع کا مفرد کی طرف ہوگی۔

انصار اور ابابیل اگر چہ دونوں جمع ہیں مگر ان دونوں کا نسب ہوگا اس لئے کہ پہلا علم کی مانند ہے جو کہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ کے اصحاب کی ایک جماعت ہے گویا کہ یہ مفرد ہے اور دوسرے کا مفرد نہیں جس کی طرف منسوب کیا جائے لیکن اسم جمع اور اسم جنس جمعی کو تم نے مثالوں میں دیکھا کہ ان کے لفظوں کی طرف نسبت کی گئی ہے۔

## القواعد:

(۲۲۷) ینسب الی صدر المرکب الاضافی اذا امن اللبس والا ینسب الی عجزه وینسب الی صدر المرکب المزجی والاسنادی.

(۲۲۸) ینسب الی مفرد المثنی والجمع عند ارادة النسب الیهما' الا اذا کان الجمع علما او شبیها بالعلم او لم یکن له مفرد' فان النسب ویکون الی لفظه.

Marfat.com

وینسب الی لفظ اسم الجمع واسم الجنس الجمعی۔

**ترجمہ:**

(۲۲۷) مرکب اضافی کے شروع میں منسوب کیا جائے گا جبکہ اختلاط سے بے خوف ہو وگرنہ عجز کی طرف نسبت ہوگا اور مرکب مزجی اور اسنادی کے آغاز کی طرف نسبت کی جائے گی۔

(۲۲۸) مفرد مثنی اور جمع کی طرف نسبت کی جائے گی بوقت ارادہ ان دونوں کی طرف نسبت کے مگر جبکہ جمع علم یا مشابہ علم ہو یا اس کا مفرد نہ ہو نسبت لفظ کی طرف ہوتی ہے اور لفظ اسم جمع اور اسم جنس جمعی کی طرف ہوتی ہے۔

**تذییل:**

قد تستغنی العرب عن النسب بالیاء بصوغ اسم علی وزن "فعال" یراد النسب الیہ، وذلک فی الحرف غالباً، فتقول نجار وحداد، بدل ان تقول نجاری وحدادی، وقد تصوغ اسماً علی وزن "فاعل" او علی وزن "فعل للدلالۃ علی النسب مثل تامر ولا بن، ای صاحب تمر وصاحب لبن، ومثل طعم ولبس، وعمل ونھر، ای صاحب طعام ولباس و عمل ونھار، وبذلک استغنوا عن النسب الی ھذہ الاسماء بالیاء۔

**تذییل:**

اہل عرب نسب بالیاء سے مستغنی ہیں جو کہ اسم فعال کے وزن پر بنتا ہے اس کی طرف نسبت مراد ہوتی ہے اور یہ بات غالباً حروف میں ہے تم نجار اور حداد کو کہو کہ یہ نجاری اور حدادی کا بدل ہیں۔ اسم کو فاعل کے وزن پر بناتے ہیں یا فعل کے وزن پر نسب پر دلالت کی بناء پر جیسے تامر و لابن یعنی صاحب تمر اور صاحب لبن اور جیسے طعم اور لبس. عمل اور نہر یعنی صاحب طعام و لباس عمل اور نہار اس طرح سے وہ ان اسماء میں نسبت کے بارے میں یاء سے مستغنی ہو گئے۔

**اسئلۃ:**

(۱) متی تحذف یاء "فعیلۃ" عند النسب ومتی تبقی؟

(۲) متی تفتح العین فی "فعیلۃ" عند النسب؟

Marfat.com

(۳) متی تحذف یاء "فعیلة" عند النسب و متی تبقی؟

(۴) کیف تنسب الی الاسم الثلاثی مکسور العین؟

(۵) کیف تنسب الی المحذوف اللام؟

## سوالات:

(۱) یا فعیلۃ میں کب حذف ہوتی ہے۔ بوقت نسب اور کب باقی رہتی ہے؟

(۲) فعیلۃ میں مفتوح العین بوقت نسب کیا ہوتا ہے؟

(۳) فعلۃ کی یاء کب حذف ہوتی ہے بوقت نسب اور کب باقی رہتی ہے؟

(۴) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم ثلاثی مکسور العین کی؟

(۵) کیسے نسبت ہوتی ہے محذوف اللام کی طرف؟

(٦) کب نسبت ہوتی ہے مرکب اضافی کے آغاز کی طرف اور کب نسبت ہوتی ہے اس کے عجز کی طرف؟

(۷) کیسے نسبت ہوتی ہے مرکب مزجی اور مرکب اسنادی کی طرف؟

(۸) کیسے نسبت کی جاتی ہے لفظ جمع کی طرف اور مفرد کی طرف؟

(۹) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم جمع اور اسم جنس جمعی کی طرف؟

نموذج: فی النسب الی الاسماء الآتیة.

نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جزیرة | نمیمة | زویلة | بثینة | خویلة |
| قطیطة | لبق | وعل | ابد | عدة |
| ابن | اخ | رام الله | اردشیر | المدائن |
| انمار | العلماء | الساعات | غنم | عنب |
| ابوهریرة | عبدالعزیز | مدرسة التجارة | بنی سویف | |

Marfat.com

| المنسوب اليه | المنسوب | السبب |
|---|---|---|
| جزيرة | جزرى | حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" وفتحت عينه لانه صحيح العين غير مضعف. |
| نميمة | نميمى | حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه مضعف. |
| زويلة | زويلى | حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه معتل العين. |
| بثينة | بثنى | حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" لانه غير مضعف. |
| خويلة | خولى | حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" لانه غير مضعف. |
| قطيطة | قطيطى | حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه مضعف. |
| لبق | لبقى | لانه ثلاثى مكسور العين ' فيجب فتح عينه. |
| وعل | وعلى | = = = = = = =. |
| ابد | ابدى | = = = = = = =. |
| عدة | عدى | لا يرد المحذوف لانه فاء لا لام. |
| ابن | ابنى | او لانه ثلاثى محذوف اللام زيدت عليه همزة الوصل ' اذا |
| | بنوى | اصله بنو ' ولما كانت لامه لا ترد فى التثنية جاز فى النسب ردها وعدم ردها ' وعند الرد تحذف همزة الوصل ' لانها كانت عوضاً عن المحذوف. |
| أخ | أخوى | لانه محذوف اللام ولامه ترد فى التثنية ' فيجب ردها عند النسب. |
| ابوهريرة | هريرى | لانه مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره ولما كان عجزه على وزن "فعيلة" المضعف اتبع فيه قاعدة النسب اليها. |
| عبدالعزيز | العزيزى | لانه مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره. |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| مدرسة تجاری | = | = = = = = = = = = = = |
| التجارة | | |
| | = | = = = = = = = = = |
| رام اللہ | رامی | لانه مرکب اسنادی ینسب الی صدره. |
| اردشیر | اردی | لانه مرکب مزجی ینسب الی صدره. |
| المدائن | المدائنی | ینسب الی لفظه لانه اسم مدینة وان کان جمعاً فی الاصل. |
| انمار | انماری | ینسب الی لفظه لانه اسم لابی قبیلة وان کان جمعاً فی الاصل. |
| العلماء | عالمی | لانه جمع فینسب الی المفرد. |
| الساعات | الساعی | = = = = =. |
| غنم | غنمی | لانه اسم جمع فینسب الی لفظه. |
| عنب | عنبی | لانه اسم جنس جمعي فینسب الی لفظه. |
| المنسوب الیه | المنسوب | سبب |
| جزیرة | جزری | اس کی تا حذف ہوگئی پھر یاء فعیلۃ اس کی عین کو فتح دی گئی اس لئے کہ صحیح العین ہے مضاعف نہیں۔ |
| نمیمة | نمیمی | تاء حذف ہوئی نہ کہ یاء فعیلۃ کی اس لئے کہ مضاعف ہے۔ |
| زویلة | زویلی | تاء حذف ہوئی نہ کہ یاء فعیلۃ کی اس لئے معتل العین ہے۔ |
| بثینة | بثنی | تاء حذف ہوئی پھر فعیلۃ کی یاء اس لئے کہ مضاعف نہیں ہے۔ |
| خویلة | خولی | تاء حذف ہوئی پھر فعیلۃ کی یاء اس لئے کہ مضاعف نہیں ہے۔ |
| قطیطة | قطیطی | چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔ |
| لبق | لبقی | چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔ |
| وعل | وعلی | چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔ |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| ابد | ابدی | چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔ |
| عدة | عدی | محذوف واپس نہیں لایا گیا اس لئے کہ فاء ہے لاء نہیں۔ |
| ابن | ابنی او بنوی | اس لئے ثلاثی محذوف اللام ہے ہمزہ وصل زیادہ کیا گیا اصل بنو جب لام ہو تو تثنیہ میں واپس نہیں آنا جائز ہے نسب میں لوٹنا او نہ لوٹنا وقت ہمزہ وصل کا حذف کا جائز ہے اس لئے کہ محذوف کا عوض ہے۔ |
| ابوهریرة | هریری | اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں ہے جبکہ اس کے آغاز میں نسبت ہو اور جبکہ اس کا عجز فعیلہ کے وزن پر ہو مضاعف ہوتا ہے سب کا قاعدہ اس کی طرف لگایا گیا ہے۔ |
| عبدالعزیز | العزیزی | اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں جبکہ نسبت اس کے آغاز کی طرف۔ |
| مدرسة التجارة | تجاری | اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں جبکہ نسبت اس کے آغاز کی طرف۔ |
| بنی سویف | سویفی | اس لئے کہ مرکب اسنادی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔ |
| رام الله | رامی | اس لئے کہ مرکب اسنادی ہے اس کے آغاز کی طرف مسنوب ہے۔ |
| اردشیر | اردی | اس لئے کہ مرکب مزجی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔ |
| المدائن | المدائنی | لفظ کی طرف نسبت ہے کیونکہ مدینہ اسم ہے اگر چہ اصل جمع ہے۔ |
| انمار | انماری | لفظ کی طرف نسبت ہے کیونکہ مدینہ اسم ہے قبیلہ کے باپ کے لئے۔ |
| العلماء | عالمی | اس لئے کہ جمع ہے مفرد کی طرف نسبت ہے۔ |
| الساعات | الساعی | اس لئے کہ جمع ہے مفرد کی طرف نسبت ہے۔ |
| غنم | غنمی | اس لئے کہ جمع ہے لفظ کی طرف نسبت ہے۔ |
| عنب | عنبی | اس لئے کہ اسم جنس جمعی ہے لفظ کی طرف منسوب ہے۔ |

Marfat.com

# تمرینات...... مشقیں

(١): انسب الى الاسماء الآتية مع الضبط بالشكل.

(۱) مندرجہ ذیل اسماء اعراب محفوظ کرنے کے ساتھ منسوب کیجئے؟

ربيعة بحيرة عويصة صحيفة

سكينة رقيقة قريظة خويصة

كنيسة دميمة حوَيلة جنينة

(٢): بين الإسم المئونث المنسوب اليه فى كل مما يلى مع بيان قاعدة النسب اليه.

(۲) اسم مونث جو متصل ہو نسب الیہ کے قاعدہ کے بیان کے ساتھ منسوب الیہ کو واضح کیجئے؟

عفيقي خطئي قليلي مزني

بذهي بثني ربيعى ضبعى

(٣): صنغ من الافعال الآتية اسماً على وزن فعيلة ثم انسب اليه.

(۳) مندرجہ ذیل افعال اسم کو فعیلۃ کے وزن پر اسم لائیں پھر انہیں منسوب کریں۔

قر جمل عز لطف مر

تمرين (٣): صغر كلاً من الاسماء الآتية ثم انسب الى المصغر مع الضبط بالشكل.

(۴) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں پھر مصغر کی طرف منسوب کریں۔

نار سين كتف اذن دار ارض بوق ساعة

تمرين (٣):(١) انسب الى ثلاثة اسماء على وزن فعلة الخالى من اعلال لعين والتضعيف.

(٢) = = = = = = = فعيلة = = = =

(٣) = = = = = = = فعيلة المضعف = =

(٤) = = = = = = = فعيلة = = = =

(٥) = = = = = = = فعيلة المعتل العين.

Marfat.com

(٦) = = = = = = فعيلة = = = = = = = =

(۵)(۱) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۲) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۳) فعیلۃ المضعف پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۴) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۵) فعیلۃ المعتل العین کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(٦) فعیلۃ المعتل العین کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاف سے خالی ہوں۔

(٦): انسب الى الإسماء الآتية مع الضبط بالشكل.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کریں مشابہ کے ضبط کے ساتھ۔

اكتف نهم نمر شكس كبد غزل شرس اطل

(٧): صغ من الافعال الآتية صفات مشبهة على وزن فعل ثم انسب اليها مع الشكل.

(٧) مندرجہ ذیل افعال کے صفات مشبہ فعل کے وزن پر بنائیں پھر ان کی طرف شباہت کے ساتھ منسوب کریں۔

كسل ضجر قذر بطر تعس عسر يقظ

(٨): انسب الى ثلاثة اسماء على وزن فعل مع ضبط المنسوب.

(٨) فعل وزن پر تین اسماء کو منسوب کریں منسوب کے محفوظ سمیت۔

(٩): انسب الى الاسماء الآتية

Marfat.com

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کو منسوب کیجئے؟

امة کرة شفة غد

لغة اسم بنت اخت

(١٠): انسب الى الاسماء الآتية مع ذكر السبب.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کو سبب کے ذکر سمیت منسوب کیجئے؟

الشهداء علم المنطق ابن مسعود الانبار حمام

سواكن ابو الاخضر الجزائر القطبان اعراب

الراهبين مدرسة الحقوق قبائل قنسرين الوزراء

(١١): انسب الى الاسماء الآتية مع ذكر السبب.

(۱۱) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف سبب کا تذکرہ سمیت منسوب کیجئے۔

الفلاحون تابط شرا ابو عبيدة كفر الزيات حضرموت

العسيرات ابوبكر اوفياء خيل ابو حنيفة

ورق الاحساء دارين عنايات المهذبات

(١٢):(١) انسب الى ثلاثة مركبات اضافية. ثم الى ثلاثة مركبات مزجية.

(٢) انسب الى ثلاثة اسماء مثناة، ثم الى ثلاثة مجموعة جمع تصحيح، ثم الى ثلاثة مجموعة جمع تكسير.

(۱۲)(۱) تین مرکبات اضافیہ پھر تین مرکبات مزجیہ کی طرف منسوب کیجئے۔

(۲) تین اسماء مثناۃ پھر تین مجموعہ جمع تصحیح پھر تین مجموعہ جمع تکسیر کی طرف منسوب کیجئے۔

(١٣): اشرح الابيات الآتية، وبين الاسماء المنسوبة فى كل منها، واذكر ما نسبت اليه.

(۱۳) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور اسماء منسوبہ واضح کیجئے۔

احمد بن منیر طرابلسی نے اپنے دوست کی تعریف کی ہے۔

لوقيل للبدر من فى الارض تحسده اذا تجلى لقال ابن الفلانى

Marfat.com

ابناء فارس فی لین الشآم مع ال	مظرف العراقی فی النطق الحجازی
لا یعشق الدهر الا ذکر معرکةٍ	او خوض مهلکةٍ او ضرب هندی
فلو بصرت به یصغی وانشده	قلت النواسی یشجی قلب عذری

# الاغراء والتحذیر

## تحریص اور ڈرانا

### الامثلة (مثالیں):

(۱) الصدق
العمل العمل
الجد والعزم

(۲) الکذب
الکسل الکسل
یدیک والمداد

(۳) ایاکم والریاء
ایاک من الکبر
ایاک ان تتهاونی

### البحث:

اذا اردت ان توصی انساناً وتغریه بفضیلة کالصبر علی مصیبة انتابته مثلاً جاز لک ان تقول "علیک بالصبر" او "اعتصم بالصبر" او نحو ذلک، من الاسالیب الکثیرة التی تراها فی: کلام البلغاء.

ومن بین هذه الاسالیب اسالیب ثلاثة وضعتها العرب لحض المخاطب واغرائه بما یحمد فعله. وسندرس معک هذه الاسالیب لان لها احکاماً خاصة انظر الی الامثلة فی الطائفة الاولی تجد المتکلم یغری المخاطب فی کل منها بما یحمد فعله، فهو فی المثال الاول یحثه علی الصدق فیقول: "العمل العمل" وفی المثال الثالث یحضه علی الجد والعزم فیقول: الجد والعزم".

Marfat.com

والاسماء الأولى فى هذه الامثلة منصوبة بفعل محذوف تقديره "الزم" ونحوه فكل منها مفعول به للفعل المحذوف اما كلمة "العمل" الثانية فتوكيد لفظى.

واما كلمة "العزم" فمعطوفة على الجد ويجب حذف الفعل اذا كان الاسم مكرراً او معطوفاً عليه.

انظر الى امثلة القسم الثانى تجد انها مضادة لامثلة القسم الاول فى الغرض لان الاول حث واغراء بامر محمود وهذه تخويف وتحذير من امر مكروه.

واذا سالت عن اعراب الامثلة الثلاثة الأولى من هذا القسم علمت ان الاسماء الأولى منصوبة بفعل محذوف تقديره فى المثالين الأولين "احذر" وفى المثال الثالث "باعد" بدك "واحذر" المداد.

ويجب حذف الفعل فهنا كما فى امثلة القسم الاول اذا كان الاسم مكرراً او معطوفاً عليه.

واذا تاملت الامثلة الثلاثة الباقية رايت انها مبدوءة بالضمير "ايا" وهو المحذر ورايت المحذر منه وهو الاسم التالى لايا اما معطوفاً واما مجروراً بمن. واما مصدراً مؤولاً وقد تكرر "ايا" فى كل حال من هذه الاحوال الثلاث ومن ذلك تعرف ان للتحذير تسع صور منها ثلاث تشبه صور الاغراء وست مبدوءة بايا.

واقل الوجوه تكلفا فى اعراب الامثلة المبدوءة بايا ان تقول فى تقدير المثال الاول: اياكم "باعدوا" و "احذروا" الشر" فاياكم مفعول به فى محل نصب بفعل محذوف والوو حرف عطف و "الشر" منصوب بفعل محذوف ويكون العطف حينئذ من عطف الجمل.

والتقدير فى المثال الثانى "اياك" باعد" من الكبر" فاياك مفعول به لفعل محذوف ومن جار ومجرور متعلقان بالفعل المحذوف

Marfat.com

والتقدير في المثال الثالث : اياك "باعدى" من ان تهتهاونى" مفعول به لفعل محذوف والمصدر المئوول مجرور بمن مقدرة.

والفعل المقدر في جميع امثلة "ايا" محذوف وجوباً.

بحث: جب تم چاہتے ہو کہ کسی شخص کو وصیت کرو اور اسے فضیلت میں رغبت دلاؤ جیسے مصیبت پر صبر کی تلقین کرنا۔ مثلاً تمہارے لئے جائز ہے کہ تم کہو علیک بالصبر (تم پر صبر لازم ہے) یا اعتصم بالصبر یا اس جیسے بہت سے اسلوب جن کو عربوں نے وضع کیا ہے مخاطب کو اس کے قابل تعریف پر ابھارا جائے اور تحریض دلائی جائے اور یہ اسلوب ہم آپ کو بتائیں گے اس لئے کہ اس کے یہ احکام اضافہ میں پہلے حصہ کی مثالوں کو دیکھیں متکلم مخاطب کو رغبت دلاتا ہے جو اس نے اچھا کام سرانجام دیا ہے۔ پہلی مثال میں اسے سچائی پر برانگیختہ کرتا ہے کہتا ہے الصدق اور دوسری مثال میں اسے کام پر لگاتا ہے اور کہتا ہے العمل العمل اور تیسری مثال میں اسے کوشش اور عزم پر خاص کرتا ہے۔ کہتا ہے الجد و العزم اور ان مثالوں میں پہلے اسماء فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہیں جس کی تقدیر الزم محذوف ہے اور دیگر ایسے ہی ہر ایک ان میں سے مفعول بہ فعل محذوف کے لئے ہے لیکن دوسرا کلمہ العمل تاکید لفظی ہے۔ العزم کلمہ جد پر معطوف ہے اور فعل کا حذف کرنا ضروری ہے جبکہ اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو۔ دوسری قسم کی مثالوں کو دیکھو مقصور میں پہلی قسم کی مثالوں کے متضاد ہو اس لئے کہ پہلی مثالوں میں اچھے کاموں کی ترغیب و تحریض ہے اور برے کاموں سے ڈرانا اور بچانا ہے۔

اور جب تم اس قسم کی تین پہلی مثالوں کے بارے دریافت کرو گے تو جان لو گے کہ پہلے اسما منصوب ہیں فعل محذوف کی ساتھ ان کی تقدیر پہلی دو مثالوں میں "احذر" اور تیسری مثال میں باعد یلدک اور احذر "المذاذ"۔

یہاں بھی فعل کا حذف کرنا ضروری ہے جیسے پہلی قسم کی مثالوں میں ہے جبکہ اسم مکرر یا معطوف علیہ ہو اور جب تم باقی تین مثالوں میں غور کرو گے تو وہ ضمیر سے شروع ہوں گی ایاہ اور یہ بچانا ہے تم نے دیکھا کہ جس سے بچایا ہے وہ کرنے والا اسم ہے ایاکا جو معطوف ہے یا من کے ساتھ مجرور ہے یا مصدر موول ہے ایاہ سے تکرار ہوا ہے ان تینوں حالات میں اور اسی بناء پر تم جان لو گے کہ تحذیر کی نو صورتیں ہیں تین تو اغراء کی صورتوں کے مشابہ ہیں اور چھ ایا سے شروع ہوتی ہیں اور کم از کم وجوہ تکلف

Marfat.com

اعراب کی مثالوں میں جو کہ ایا سے شروع ہوتے ہیں تم پہلی مثال کی تقدیر میں کہو ایا کم. باعدو. احذرو. الشر ایا کم مفعول به محل نصب میں فعل محذوف کے ساتھ ہے واؤ حرف عاطفہ ہے اور الشر فعل محذوف کا منصوب ہے اس وقت عطف جملہ کے عطف سے ہوگا۔

اور دوسری مثال کی تقدیر میں ایاک. باعد. من الکبر ایاک فعل محذوف کا مفعول بہ من جار مجرور دونوں کے فعل محذوف کے متعلق دوسری مثال کی تقدیر میں ایاک باعدی من ان تتهاونی مفعول بہ فعل محذوف کا اور مصدر مول من مقدرہ کا مجرور اور تمام مثالوں میں فعل مقدر ایا محذوف وجوبی ہے۔

## القواعد:

(۲۲۹) الاغراء حث المخاطب علی امر محمود لیفعله، والاسم فی الاغراء منصوب بفعلٍ محذوفٍ، ویکون غیر مکررٍ، او مکرراً، او معطوفاً علیه.

(۲۳۰) التحذیر تنبیه المخاطب علی امر مکروه لیجتنبه، والاسم فی التحذیر ینصب بفعلٍ محذوفٍ.

(۲۳۱) یجب حذف الفعل فی الاغراء والتحذیر اذا کان الاسم مکرراً او معطوفاً علیه، ویجب حذفه فی التحذیر ایضاً اذا کان التحذیر بایا، ویجوز حذفه وذکره فی غیر هذه المواضع.

## ترجمہ:

(۲۲۹) اغرا مخاطب کسی اچھے کام پر ابھارتا ہے تا کہ اسے اور اغراء میں اسم فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے اور غیر مکرر ہوتا ہے یا مکرر یا معطوف علیہ ہوتا ہے۔

(۲۳۰) تحذیر مخاطب کو کسی ناپسندیدہ کام پر تنبیہ ہوتی ہے تا کہ اس سے بچے اور تحذیر میں اسم فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے۔

(۲۳۱) اغراء اور تحذیر میں فعل کا حذف ضروری ہے جبکہ اسم مکرر یا معطوف علیہ ہو اور تحذیر میں بھی حذف ضروری ہے جبکہ تحذیر ایا کے ساتھ ہو اور ان مقامات کے علاوہ اس کا حذف اور ذکر جائز ہے۔

Marfat.com

## اسئلة:

(۱) ما الاغراء وما التحذير؟

(۲) كم صورةً للاغراء وما حكم الاسم فيه؟

(۳) متى يحذف الفعل في الاغراء اذا لم يسبق بحرف عطف؟

(۴) كيف تعرب الاسم الثاني في الاغراء اذا لم يسبق بحرف عطف؟

(۵) ما الصورة التي يتفق فيها التحذير والاغراء؟

(۶) كم صورة للتحذير مع "ايا" غير مكررة؟ وما اعراب "ايا" وما اعراب المحذر منه في كل صورة؟

(۷) كيف تعرب "ايا" الثانية في احدى صور تكرارها؟

(۸) متى يحذف الفعل في التحذير وجوباً ومتى يحذف جوازاً؟

## سوالات:

(۱) اغراء اور تحذیر کیا ہیں؟

(۲) اغراء کی کتنی صورتیں ہیں اور اسم کا اس بارے کیا حکم ہے۔

(۳) اغراء میں فعل وجوبا کب حذف ہوتا ہے اور جوازا کب۔

(۴) اغرا میں دوسرے اسم کا اعراب کیسے آتا ہے جبکہ حرف عطف کے ساتھ سبقت نہ کرے؟

(۵) کون سی صورتوں میں تحذیر اور اغرا متفق ہوتے ہیں؟

(۶) ایا غیر مکررہ کے ساتھ کتنی صورتیں ہیں تحذیر کی ایا کا اعراب کیا ہے اور ہر صورت میں محذر منہ کا کیا اعراب ہے؟

(۷) ایا کا دوسری تکرار کی ایک صورت میں کیسے اعراب ہوتا ہے۔

(۸) تحذیر میں فعل کا حذف کرنا وجوبا کب جائز ہے اور جوازا کب؟

نموذج في تميز الاغراء من التحذير وبيان ما يجب حذف عامله يجوز ثيابك والمطر، واياك ان تسرف الثبات والجلد اياكم والمجون وايا كن من التبرج المروءة السيارة الادب الادب الكذب والخداع الوشاية.

Marfat.com

نمونہ:

تحذیر سے اغراء کی تمیز میں اور بیان حذف عامل کا اور جواز۔ ثیابک والمطر. ایاک ان تسرف الثیاب والجلد. ایاکم والمجون . ایاکن من التبرج المروۃ. السیارۃ السیارۃ. الادب الادب الکذب والخداع. الوشایۃ.

| التركيب | نوعه | حكم عامله | السبب |
|---|---|---|---|
| ثيابك والمطر | تحذير | واجب الحذف | للعطف |
| اياك ان تسرف | = | = | لان التحذير بايا |
| الثياب والجلد | اغراء | = | العطف |
| اياكم والمجون | تحذير | = | لان التحذير بايا |
| ايا كن من التبرج | = | = | = |
| المروءة | اغراء | جائز الحذف | لعدم العطف او التكرار |
| السيارة السيارة | تحذير | واجب الحذف | للتكرار |
| الادب الادب | اغراء | = | = |
| الكذب والخداع | تحذير | = | للعطف |
| الوشياة | = | جائز الحذف | لعدم العطف او التكرار |

| ترکیب | قسم | عامل کا حکم | سبب |
|---|---|---|---|
| ثیابک والمطر | تحذیر | واجب الحذف | بوجہ عطف کے۔ |
| ایاک ان تسرف | " | " | اس لئے کہ ایا کے ساتھ تحذیر ہے۔ |
| الثیاب والجلد | اغراء | " | عطف ہے۔ |
| ایاکم والمجون | تحذیر | " | ایا کے ساتھ تحذیر ہے۔ |
| ایاکن من التبرج | " | " | ایا کے ساتھ تحذیر ہے۔ |
| المروۃ | اغراء | جائز الحذف | بوجہ معطوف نہ ہونے کے یا تکرار کے۔ |
| السیارۃ السیارۃ | تحذیر | واجب الحذف | تکرار کے لئے۔ |

Marfat.com

الأدب الأدب    اغراء    "

الكذب تحذير  "  .  "  معطوف کے لئے۔

والخداع

الوشاية    "    جائز الحذف    عطف یا تکرار نہ ہونے کی وجہ سے۔

# تمرینات

## مشقیں

(۱) قدر العامل فی کل اسم منصوب فی الجمل الخمس الاولی من النموذج السابق.

(۱) ہر اسم منصوب میں سابقہ نمونہ کے مطابق پانچ پہلے جملوں میں عامل مقدر کیجیے۔

(۲) بین فی العبارة الآتیة المنصوب علی الاغراء' المنصوب علی التحذیر واعرب المحذر منه والمحذر ان وجد.

(۲) مندرجہ ذیل عبارت میں منصوب علی الاغراء اور منصوب علی التحذیر واضح کیجیے اور محذر منہ اور محذر اگر پایا جائے ان پر اعراب لگائیں؟

شبت النار فی احدی القری فی لیلةٍ مظلمةٍ' ذات ریاحٍ وانواء' وبینما کان اهل القریة نائمین' اذا سمع صوت ینادی: النجدة النجدة! النار النار! الهمة والغوث! فهب الناس وطاروا یحملون جرارهم الی مکان النار' فصاح بهم صائح: ایاکم والتوانی؟ فان الخطب جسیم' وایاکم ایاکم من الخیطان! فانها توشک ان تتداعی' وایاکم ان تترکوا النساء والاطفال طعمةً للنار! فاستبق الشبان العمل' وکانت بطولة وکانت شجاعة' حتی اخمدوا النار بعد لایٍ وجهد.

(۳) اغر شخصاً بالتمسک بالصفات الآتیة مع استیفاء صور الاغراء وبین ما یجب حذف فعله وما یجوز.

(۳) مندرجہ ذیل صفات کی کسی شخص کو اپنانے کی ترغیب دیں اغراء کی صورتوں کو پورا کرنے کے

Marfat.com

ساتھ اور فعل کے حذف کا وجوب اور جواز واضح کیجئے۔

الشهامة الشرف الاخلاص الشمم النزاهة الهمة

(۴) ضع معطوفاً عليه مناسباً فى المكان الخالى من صور الاغراء الآتية.

(۴) مندرجہ ذیل اغراء کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف پُر کریں۔

(۱)...... ولادب. (۳)...... والحلم. (۵)...... والزكاة.

۲)...... والاقدام. (۴)...... والمواظبة. (٦)...... والذمة.

(۵) ضع معطوفاً مناسباً فى المكان الخالى من صور الاغراء.

(۵) مندرجہ ذیل اغراء کی صورتوں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لائیں۔

(۱) العلم...... (۳) الحق...... الجد......

(۲) الاقتصاد...... (۴) التانى...... اللين......

(٦) حذر شخصاً مما ياتى مع استيفاء صور التحذير بغير ايا وبين ما يجب حذف فعله وما يجوز.

(٦) مندرجہ ذیل میں سے کسی شخص کو تحذیر کی صورتوں کی تکمیل سمیت بغیر ایا کے دہرائیں اور فعل کے حذف کا وجوب اور جواز بیان کیجیے۔

مال اليتيم. دعوة المظلوم. الهدم. الطلا. الملق. الرياء.

(۷) ضع معطوفاً مناسباً فى المكان الخالى من صور التحذير الآتية.

(۷) مندرجہ ذیل تحذیر کی صورتوں سے خالی جگہوں پر مناسب معطوف لائیں۔

(۱) الغيبة...... (۳) النفاق...... (۵) الوحل......

(۲) كثرة الكلام...... (۴) الحلف...... (٦) الدناءة......

(۸) ضع معطوفاً عليه مناسباً فى المكان الخالى من صور التحذير الآتية.

(۸) تحذیر کی صورتوں سے خالی جگہوں کو مناسب معطوف سے پُر کیجئے۔

(۱)...... والعجلة (۳)...... والتاخر (۵)...... والميسر

(۲)...... الغرور (۴)...... والمخالفة (٦)...... والبذاءة

Marfat.com

(۹- (۱) کم صورة للتحذير بايا والمحذر منه مجرور بمن مثل واذكر حكم العامل.

(۲) کم صورة للتحذير والمحذر منه معطوف = = = =.

(۹-الف) ایا کے ساتھ تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ مجرور من کے ساتھ عامل کا حکم ذکر کیجئے۔

(ب) تحذیر اور محذر منہ کے لئے تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں۔

(۱) کون ست جمل للاغرا مستوفيا صورة الثلاث.

(۲) کون ست جمل للتحذير بغيرا يا سبتوفيا صوره الثلاث.

(۱) نموذج فی الاعراب.

(۱۰) اعراب کا نمونہ

(۱) الاخلاص الاخلاص۔

الاخلاص مفعول بہ فعل محذوف وجوبی کا اس کی تقدیر الزم۔

(۲) ایاکم والاشرار ایا مفعول بہ نصب کی جگہ فعل محذوف وجوبی اس کی تقدیر باعدو کاف حرف خطاب کے لئے میم جمع کا والاشرار واؤ حرف عاطفہ الاشرار مفعول بہ فعل محذوف کا تقدیر اس کی احذروا۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) التدبير و الاقتصاد. (۴) ثوبک والماء

(۲) ایاک ان تطمع فیما لیس لک (۵) النهم النهم

(۳) ایاک ایاک من المزاح (۶) انجاز الوعد

(۱۲) اشرح البيتين الآتيين واعرب الاول منهما.

(۱۲) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیں۔

ایاک والامر الذی ان توسعت ... موارده ضاقت علیک المصادر

فما حسن ان یعذر المرء نفسه ... ولیس له من سائر الناس عاذر

Marfat.com

# الاختصاص

## الامثلة (مثالیں):

(۱) نحن – الشبان – نحل آراء المجربين.

نحن – الطلبة – شعارنا الجد.

نحن – بنى العرب – نغيث الملهوف.

انا – معشر المصريين – نكرم الضيف.

(۲) على – ايها المقدام – يعول.

اعف عنا – ايتها الفئة النادمة.

اتبعونى – ايها المرشد – تفوزوا.

## البحث:

اذا قلت "نحن" او "انا" عرف السامع انك تتكلم عن طائفتكم ولكنه قد لا يعرف الطائفة التى تنسب اليها وتتحدث بلسانها فاذا قلت "نحن الشبان" او "نحن الطلبة" بينت المقصود من الضمير ووضحت للسامع نوع الطائفة التى انت منها وهذا يسمى "بالاختصاص" والاسم "المختص" منصوب بفعل محذوف وجوباً تقديره "اخص" فهو فى الحقيقة مفعول به.

واذا قلت : "على يعول" فهم السامع انك تفخر بانك سند الناس عند الشدة غير انك اذا اردت ان تبين له صفة فيك صحة دعواك فى موطن الفخر قلت : "ايها المقدام يعول".

واذا قلت : "اعف عنا ايتها الفئة النادمة" فانك تريد تبين الضمير فى "عنا" فى صورة من التواضع لان من اغراضك ان تسال العفو وتستجديه.

وايها وايتها مبنيان على الضم فى محل نصب بفعل محذوف وجوباً تقديره

Marfat.com

اخص.

واذا تاملت امثلة الطائفة الاولى رايت ان الاسماء المنصوبة على الاختصاص فيها اسماء ظاهرة، قبل كل منها ضمير للمتكلم، وانها معرفة بال او بالاضافة.

وحينما ترجع الى امثلة الطائفة الثانية ترى ان "ايها و ايتها" متبوعة باسم مقرون بال، مرفوع على انه نعت تابع في اعرابه للفظ "اى" لا لمحله.

بحث: جب تم نے نحن یا انا کہا تو سننے والے نے سمجھا کہ تم اپنی جماعت سے بات کرتے ہو لیکن وہ جماعت نہیں جانتے جس کی طرف منسوب ہے اور اس کی لغت میں بات کرتے ہو جب تم نحن الشبان کہو یا نحن الطلبه کہو تو ضمیر سے مقصود واضح ہو جائے گا اور سننے والے کے لئے بات کھل جائے گی کہ جماعت کی نوع جو کہ تم سے ہے اور اسی کا نام اختصاص اور اسم کے ساتھ ہے اخص جو کہ منصوب ہے۔ فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے جو کہ در حقیقت مفعول بہ ہے اور جب تم کہو علی یعول تو سننے والے نے سمجھا کہ تم نے فخر کیا ہے بایں طور کہ مصیبت کے وقت تم لوگوں کا سہارا ہو سوائے اس کے جب تم چاہتے ہو کہ خوبی واضح ہو جو تم میں ہے تو تمہارے دعویٰ کی صحت کے تائید ہو گی۔ فخر کے مقالے پر جو تم نے کہا ابھا المقدام یعول اور جب تم نے کہا اعف عنا ایتها الفئته النادمته تو تمہاری مراد عنا کی ضمیر کو واضح کرو تو واضح کی صورت میں اس لئے کہ تمہارے مقاصد در گزر کی درخواست کرا اور اس سے مدد لے ایھا اور ایتھا دونوں مبنی علی الضمیر ہیں محل نصب میں فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے اور جب تم نے پہلے حصہ کی مثالوں میں غور کیا تو تم نے دیکھا کہ اسماء منصوبہ اختصاص پر ہیں جن میں اسماء ظاہرہ ہیں ان سب سے پہلے ضمیر متکلم کی ہے اور وہ ال یا اضافة کے ساتھ معرفہ ہے اور اس وقت تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں رجوع کرو گے جس میں ایھا اور ایتھا متبوع ہیں اسم کے ساتھ جو ال کے ساتھ مقرون ہے مرفوع ہے اس لئے کہ نعت تابع ہے اعراب لفظ کے یا "ای" اس کا محل نہیں ہے۔

(۲۳۲) المنصوب على الاختصاص اسم ظاهر معرف بال او بالاضافة، يذكر بعد ضمير المتكلم غالبا لبيان المقصود منه، وهو منصوب بفعل محذوف وجوبا تقديره

Marfat.com

"اخص".

(۲۳۳) قد يكون الاختصاص بايها او ايتها متلوتين بنعتٍ مقرونٍ بال مرفوعٍ على انه تابع فى الاعراب للفظ "اى".

## ترجمہ:

(۲۳۲) منصوب على الاختصاص اسم ظاہر ہے جو کہ ال یا اضافہ کے ساتھ معرفہ ہے ضمیر متکلم کے بعد غالباً ذکر کیا جاتا ہے بوجہ بیان مقصود منہ کے اور یہ محذوف ہے فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے۔

(۲۳۳) کبھی اختصاص ایھا اور ایتھا کے ساتھ ہوتا ہے لغت مقرون ہوتا ہے ال مرفوع کے جو تابع ہے لفظ کا اعراب میں الی.

## اسئلة:

(۱) ما شرط الاسم الظاهر المنصوب على الاختصاص؟

(۲) ما حكم العامل فى الاختصاص من حيث الذكر والحذف؟

(۳) كيف تعرب ايا وايةً فى الاختصاص؟

(۴) ما الذى يشترط فى الاسم التالى لايها وايتها؟ وما اعرابه؟

(۵) اشرح اغراض الاختصاص ومثل لكل منها بمثال من عندك.

## سوالات:

(۱) اسم ظاہر منصوب علی الاختصاص کے کیا شرائط ہیں؟

(۲) عامل کا اختصاص میں بحیثیت ذکر اور حذف کے کیا حکم ہے؟

(۳) ایا اور ایۃ کا اختصاص میں کیسے اعراب آیا ہے؟

(۴) ایھا اور ایتھا کے بعد والے اسم کے کیا شرائط ہیں اور ان کا کیا اعراب ہے۔

(۵) اختصاص کے اغراض کی تشریح کیجئے؟ اور اپنی طرف سے ہر ایک کی مثال دیجئے؟

Marfat.com

# تمرینات

## مشقیں

(۱) بین الاسماء المنصوبة علی الاختصاص فی العبارات الآتیة وقدر العامل واذکر حکمه.

(۱) مندرجہ ذیل عبارات میں اسماء منصوب علی الاختصاص بیان کیجئے عامل مقدر کیجئے اور اس کا صحیح ذکر کیجئے؟

(۱) نحن- سکان المدن- نمیل الی الترف.

(۲) بنا- معشر الشرقیین- نزعه الی التفاخر بالمجد القدیم.

(۳) انا- الآباء- لا ندخر جهداً فی تربیة ابنائنا.

(۴) نحن- اهل القری- نطلب انشاء مساکن علی طراز صحی.

(۵) لا تزجرنی ایها المسکین- فان فی قولٍ معروفٍ صدقة.

(۶) بثباتی- ایها الصبور- نلت آمانی.

(۷) ما احوجنی- ایها الضعیف- انی عفو ربی.

(۲) ضع اسماً ظاهراً منصوباً علی الاختصاص فی المکان الخالی.

(۲) خالی جگہوں پر اسم ظاہر منصوب علی الاختصاص لکھیں۔

(۱) نحن...... نخرج طیبات الارض. (۳) نحن...... شعارنا اتقان الصناعة.

(۲) انا...... نربی النش. (۴) نحن...... نصد جیوش الاعداء.

(۳): ضع اسماً مبینا فی محل نصب علی الاختصاص فی المکان الخالی.

(۳) نصب علی الاختصاص کو خالی جگہوں پر اسم مبنی لکھیں۔

(۱) جربنی...... تجدنی خیر معوان. (۳) انی...... لا اهاب الموت.

(۲) انا...... فی حاجةٍ الی المال. (۴) الی...... تتجه الآمال.

(۴) ضع خبر مبتداء مناسباً فی کل مکان خال مع استیفاء انواع الخبر.

Marfat.com

(۴) انواع خبر کی تکمیل سمیت خالی جگہوں پر مناسب خبر مبتدا لکھیں۔

(١) انا المحامين...... (٣) نحن المسافرين......

(٢) نحن طائفة التجار...... (۵) انا الطيارين......

(٣) نحن السباحين...... (٦) نحن الكتاب......

(۵): اتمم العبارات الآتية بما يناسبها.

(۵) مندرجہ ذیل عبارات کو مناسب الفاظ سے مکمل کیجئے۔

(١) بي ايها الطبيب...... (٣) بقولي ايها الشاعر......

(٢) اني ايها الفقير...... (۴) بتدبيري ايتها المقصدة......

(٦): اجعل كل تركيب مماياتي خبراً لمبتداء بعده اسم منصوب على الاختصاص.

(٦) مندرجہ ذیل اسم منصوب علی الاختصاص کے بعد ترکیب میں مبتدا لائیں۔

(١) نشكو كثرة السيارات (٣) نهدى الامة بافكارنا.

(٢) نتظلم من ضريبة المنازل (۴) ازارنا الشرف وخمارنا الأدب.

(ے): (١) كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على اسم منصوب على الاختصاص معرف بال.

(٢) كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على اسم منصوب على الاختصاص معرف بالاضافة.

(٣) كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على اسم مبني في محل نصب على الاختصاص.

(ے-الف) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم منصوب علی الاختصاص پر معرف ال کے ساتھ۔

(ب) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم منصوب علی الاختصاص پر معرف اضافت کے ساتھ۔

(ج) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم مبنی محل نصب میں اختصاص پر۔

نموذج في الأعراب:

(٨) اعراب کا نمونہ:

Marfat.com

نحن الجنود نحمي الوطن

نحن ضمیر محل رفع میں مبتدا۔ الجنود منصوب على الاختصاص.

فعل محذوف وجوبی کے ساتھ اس کی تقدیر اخص.

نحمي فعل مضارع فاعل مستتر وجوبی اس کی تقدیر نحن اور جملہ محل رفع میں خبر ہے مبتداء کی۔

الوطن مفعول بہ منصوب۔

(۲) انا ایها المذنب. اعتذر.

انا ضمیر محل رفع میں مبتدا۔

ایها مبنی على الضم محل نصب اختصاص پر ها تنبیہ کے لئے۔

المذنب نعت مرفوع ضمہ ظاہرہ کے ساتھ۔

اعتذر فعل مضارع فاعل مستتر۔

اس کی تقدیر انا اور جملہ محل رفع میں خبر ہے مبتدا کی۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) انا...... معشر المثابرين لا نيئس.

(۲) نحن...... التجار...... نجاحنا في الصدق.

(۳) اني...... ايتها العاملة...... اخدم بلادي.

(۹) اشرح الابيات الآتية واعرب الثالث منها.

(۹) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور تیسرے پر اعراب لگائیں۔

انا محيوك يا سلمى فحيينا ... وان سقيت كرام الناس فاسقينا

وان دعوت الى جلى ومكرمة ... يوماً سراة كرام الناس فادعينا

انا بني نهشل لاندعي لاب ... عنه ولا هو بالابناء يشرينا

Marfat.com

# الاشتغال

## الامثلة (مثالیں):

(۱) ان الغریب قابلته فاکرم مثواه.

هل المجد یبنیه سوی ذی حمیة کریم علی العلات ماضی العزائم

هلا کلمة حق تنال اجرها؟

(۲) تاملت فاذا الشعوب ینهضها العمل.

کلامک ان قلته فزنه.

المقالة هل هذبتها؟

(۳) شرفک صنه او شرفک

احدیث خرافةٍ تصدقه او احدیث

المخلص امجده او المخلص

## البحث:

تامل امثال الطائفة الاولی، تجد ان الاسم الاول فی کل منها متلو بفعل، وان هذا الفعل اشتغل عن نصب الاسم السابق علیه بنصب الضمیر العائد علیه؛ کما فی المثالین الاولین، او بنصب اسم متصل بالضمیر العائد علیه کما فی المثال الثالث، وتری ان الفعل لو لم یشتغل بنصب الضمیر او ما اتصل بالضمیر، تسلط علی الاسم السابق فنصبه، ولو انک نظرت الی بقیة الامثلة فی الطائفتین الاخریین لرائت ذلک ماثلاً فی جمیعها. هذا الاسم المتقدم فی هذه الامثلة واشباهها یسمی (مشغولاً عنه).

ارجع بنا ثانیة الی الطائفة الاولی تجد المشغول عنه مسبوقاً بادوات هی: "ان الشرطیة" و "هل" و "هلا" التی للتحضیض، وهذه الامثلة لا تدخل الا علی

Marfat.com

الافعال فاذا جاء بعدها اسم كان مفعولاً لفعل محذوف يفسره الفعل المذكور فی الجملة' ولما كان المذكور فی الامثلة طالباً مفعولا به' وجب ان یكون الفعل المحذوف طالباً مفعولا به كذلك' وعلی هذا یكون كل اسم من الاسماء: "الغريب" و "المجد" و "كلمة حق' واجب النصب بفعل محذوف یفسره الفعل المذكور' فالمشغول عنه فی هذه الامثلة واشباهها واجب النصب لوقوعه بعد اداة تختص بالدخول علی الافعال.

واذا تاملت الطائفة الثانية' رایت المشغول عنه فی المثال الاول مسبوقاً "باذا الفجائية" وهی تختص بالدخول علی الاسماء' وفی المثالین التالین متلوا باداة لا یعمل ما بعدها فیما قبلها' كادوات الشرط والاستفهام والتحضیض وغیرها' فالمشغول عنه فی المثال الاول یجب رفعه بالابتداء لان اذا الفجائية كما قلنا لا تدخل الا علی الجمل الاسمية والمشغول عنه فی المثالین التالیین یجب رفعه بالابتداء ایضاً' لان الفعل الذی بعد الادوات المذكورة كما انه لا یصح ان یعمل فیما قبلها لا یصح ان یفسر فعلاً عاملاً قبلها' ومن ذلك یتضح ان المشغول عنه یجب رفعه اذا جاء بعد اداة تختص بالدخول علی الاسماء او سبق اداة لا یعمل ما بعدها فیما قبلها.

واذا نظرت فی الطائفة الثالثة رایت ان المشغول عنه فیها لیس مسبوقاً باداة تختص بالدخول علی الافعال او الاسماء' ولیس سابقاً اداة لا یعمل ما بعدها فیما قبلها' لهذا یجوز ان تنصبه بفعل محذوف' ویجوز ان ترفعه علی انه مبتدا.

بحث: پہلی مثالوں کے حصہ میں غور کرو گے پہلا اسم فعل کے ساتھ متلو ہوگا اور یہ فعل اسم سابق کے نصب سے مشغول ہوتا ہے ضمیر عائد کی نصب کے ساتھ جیسے دو پہلی مثالوں میں ہے یا اسم نصب کے ساتھ ضمیر عائدہ کے ساتھ متصل ہے جیسے تیسری مثال میں اور تم دیکھو گے کہ فعل اگر ضمیر نصب کے ساتھ مشغول نہ ہو یا ضمیر کے ساتھ متصل ہو تو اسم سابق پر تسلط ہوگا پھر منصوب ہوگی اور اگر تم دوسرے حصہ کی بقیہ مثالوں کو دیکھو تو یہ ان سب کے مشابہ ہوں گی یہ اسم ان مثالوں میں مقدم ہوگا اور مشابہ ہوگا جسے مشغول عنہ

Marfat.com

کہتے ہیں دوسری بار ہمارے ساتھ پہلے حصہ کی مثالوں میں واپس آئیں تو آپ مشغول عنہ کو ان ادوات کے ساتھ مسبوق پائیں گے۔ ان شرطیہ. ھل اور ھلا تحضیض کے لئے یہ مثالیں افعال پر داخل ہوتی ہیں جب اس کے بعد اسم آئے تو فعل محذوف کا مفعول ہوتا ہے جو جملہ میں فعل مذکور اس کی وضاحت کرتا ہے۔

اور جب مثالوں میں مذکور ہو تو مفعول بہ چاہتا ہے پھر ضروری ہے کہ فعل محذوف اسی طرح مفعول بہ کا طالب ہو اور اسی صورت میں ہر اسم ہوتا ہے الغریب اور المجید کلمۃ الحق فعل محذوف کے ساتھ نصب لازم ہے جس کی فعل مذکور وضاحت کرتا ہے مشغول عنہ ان مثالوں میں اور ان کے مشابہات میں نصب ضروری ہے بوجہ واقع ہونے کے بعد جو دخول افعال کے ساتھ خاص ہوتا ہے اور جب دوسرے حصہ میں غور کرو گے تو مشغول عنہ کو پہلی مثال میں مسبوق پاؤ گے وبا اذا فجائیہ دخول اسماء کے ساتھ مختص ہوتے ہیں اور دو بعد والی مثالوں میں اداۃ کے ساتھ متلو ہوتا ہے مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے جیسے ادوات شرط استفہام اور تحضیض وغیرہ مشغول عنہ کا پہلی مثال میں ابتداء میں رفع ضروری ہے اس لئے کہ جیسے ہم نے کہا ہے اذا لفجائیہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مشغول عنہ پر دونوں پچھلی مثالوں میں بھی شروع میں رفع ضروری ہے اس لئے کہ وہ فعل جو ادوات مذکورہ کے بعد جیسے اس کے ماقبل میں عمل صحیح نہیں ہے اس طرح ماقبل میں بھی فعل عامل کی تفسیر صحیح نہیں ہے اسی وجہ سے وضاحت ہوتی ہے کہ مشغول عنہ کا رفع ضروری ہے جبکہ اداۃ کے بعد آئے جو اسماء کے دخل پر مختص ہو یا اداۃ سے پہلے مابعد عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے۔

اور جب تم تیسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھو گے تو مشغول عنہ اداۃ کے ساتھ مسبوق نہیں ہوگا جو کہ دخول افعال یا اسماء کے ساتھ مختص ہوتا ہے اور سابق اداۃ نہیں ہے۔ مابعد عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں عمل کرتا ہے۔

اسی وجہ سے فعل محذوف کے ساتھ نصب جائز ہے اور جائز ہے کہ اسے رفع دے کیونکہ وہ مبتدا ہے۔

## القواعد:

(۲۳۴) الاشتغال ان يتقدم اسم ويتاخر عنه عامل مشتغل عن نصبه بضميره، او

Marfat.com

نصب المتصل بضميره، بحيث لو تفرغ له لنصبه، ويسمى هذا الاسم "مشغولا عنه".

(۲۳۵) يجب نصب المشغول عنه بفعلٍ محذوفٍ وجوباً ان وقع بعد ما يختص بالدخول على الافعال.

ويجب رفعه ان وقع بعد ما يختص بالدخول على الاسماء: فاذا الفجائية، او قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.

ويجوز نصبه ورفعه فيما سوى ذلك.

ترجمہ:

(۲۳۴) اشتغال میں اسم مقدم اور عامل موخر ہوتا ہے جو مشغول ہوتا ہے ضمیر کے ساتھ نصب میں یا نصب اس کی ضمیر کے ساتھ متصل ہوتی ہے اس اعتبار سے اگر نصب اس سے خالی ہوتی ہے اور اسم کا نام مشغول عنہ ہے۔

(۲۳۵) مشغول عنہ کا منصوب ہونا فعل محذوف وجوبی کے ساتھ ضروری ہے اگر واقع ہو بعد جو مختص ہوتا ہے دخول افعال پر اور رفع ضروری ہے اگر واقع ہو بعد جو مختص ہوتا ہے دخول اسماء پر جیسے اذا الفجائیہ یا اداۃ سے قبل مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے اور ان کے ماسوا نصب اور رفع جائز ہے۔

## اسئلة

## سوالات

(۱) ما الاشتغال؟ وكيف نقدر عامل النصب في المشغول عنه اذا كان منصوباً؟

(۲) متى يجب نصب المشغول عنه؟ ومتى يجب رفعه؟ ومتى يجوز نصبه ورفعه؟

(۳) ما الادوات المختصة بالدخول على الافعال؟

Marfat.com

(۴) ما الادوات المختصة بالدخول على الاسماء؟

(۱) اشتغال کیا ہے اور مشغول عنہ میں نصب کا عامل کیسے مقدر ہوتا ہے جبکہ منصوب ہو؟

(۲) مشغول عنہ کا نصب کب ضروری ہے یا رفع کب ضروری ہے؟ نصب اور رفع کب جائز ہے؟

(۳) دخول افعال کے ادوات مختصر کیا ہیں؟

(۴) دخول اسماء کے ادوات مختصر کیا ہیں؟

نموذج: في بيان المشغول عنه ' وموقعه من الاعراب ' وحكمه من حيث وجوب النصب او وجوب الرفع او جواز الامرين 'مع ذكر السبب.

نمونہ: مشغول عنہ کا بیان' اس کے اعراب کا موقعہ اور حکم جہاں سے وجوب نصب یا وجوب رفع یا دونوں امر کا جواز سبب کے ذکر سمیت۔

السيارة ركبتها. ان البستان دخلته، فلا تقطف ازهاره. هلا واجباً لوطنك اديته. الشعر ما احلاه.

متى الود تصفيه اذا كنت كلما بدت ذلة من صاحب تتعتب؟

اصديقك عدته؟ الكريم ان عاونته شكرك.

حيثما المال نلته فدع البخل وجانب طرائق الاسراف الكتاب لو جالسته لانست به. نظرت فاذا الطيارة يركبها المصرى. القناطر الخيرية من شيدها؟ المسكين لا تزجره.

| المشغول عنه | اعرابه | حكمه | السبب |
|---|---|---|---|
| السيارة | مبتداء او مفعول | جواز الرفع والنصب | لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب |
| البستان | مفعول به | وجوب النصب | لانه وقع بعد ما يختص بالافعال. |
| واجباً | = | = | لانه وقع بعد ما يختص بالافعال. |

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| الشعر | مبتداء | = الرفع | لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها. |
| الود | مفعول به | = النصب | لانه وقع بعد ما يختص بالافعال. |
| صديقك | مفعول به او مبتدا | جوازالنصب والرفع | لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب |
| الكريم | مبتدا | وجوب الرفع | لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها. |
| المال | مفعول به | = النصب | لانه وقع بعد ما يختص بالافعال. |
| الكتاب | مبتداء | = الرفع | لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها. |
| الطيارة | = | = | = = |
| القناطر الخيرية | مبتداء | واجب الرفع | لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها. |
| المسكين | = | جوازالنصب والرفع | لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب |

| المشغول عنه | اعرابه | حكمه |
|---|---|---|

Marfat.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| السيارة | مبتدأ او مفعول به | جواز الرفع والنصب | اس لئے اسم وہ نہیں جس میں رفع یا نصب ضروری ہے۔ |
| البستان | مفعول به | وجوب النصب | اس لئے اس کے بعد واقع ہوا جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔ |
| واجباً | " | " | " " " " |
| الشعر | مبتدأ | " الرفع | اس لئے کہ اداۃ سے پہلے واقع ہوا مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے۔ |
| الود | مفعول به | النصب | اس لئے واقع ہوا اس کے بعد جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔ |
| صديقك | مفعول به او مبتدأ | جواز النصب و الرفع | اس لئے کہ اس میں رفع یا نصب ضروری نہیں ہے۔ |
| الكريم | مبتداء | وجوب الرفع | اس لئے کہ پہلے اداۃ کے واقع ہوا مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو مابعد میں کرتا ہے۔ |
| المال | مفعول به | " النصب | اس لئے کہ اس کے بعد واقع ہوا جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔ |
| الكتاب | مبتدأ | " الرفع | اس لئے کہ اداۃ سے قبل واقع ہوا نہیں عمل کرتا۔ |
| الطيارة | " | " | اس لئے کہ اذا لفجائیه کے بعد واقع ہوا جو اسماء کے ساتھ مختص ہے۔ |
| القناطر الخيرية | " | " | اس لئے کہ اداۃ سے قبل واقع ہوا نہیں عمل کرتا مابعد میں جو ماقبل میں کرتا ہے۔ |
| المسكين | مفعول به او مبتدأ | جواز النصب و الرفع | اس لئے کہ نہیں ہے جس میں رفع یا نصب ضروری ہو۔ |

Marfat.com

# تمرينات

## مشقیں

(۱) بين في الجمل الآتية المشغول عنه واعرابه، وبين حكمه من حيث وجوب النصب او وجوب الرفع او جواز الامرين مع ذكر السبب.

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں مشغول عنہ اور اعراب بیان کیجئے اور اس کا جہاں وجوب نصب یا رفع یا دونوں امر کا جواز ہو سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(۱) الشرير اجتنبه

(۲) باريس متى تزورها

(۳) ليتما الوقت صرفته فيما يجد

(۴) الاهرام ان شاهدتها بهرتك

(۵) الصديق لا تضيعه

(۶) لولا همةً عاليةً تبذلها فتشكر!

(۷) المال لو حفظته لحفظك

(۸) الا صدقةٌ عاجلةً تقدمها للفقير!

(۹) وطنك الا ترفعه!

(۱۰) جليسك انصفه

(۱۱) خرجت فاذا الغبار تثيره الرياح

(۱۲) اذا الاقصر زرتها فشاهد مقابر الملوك

(۲) ضع اسماً مشغولاً عنه في المكان الخال، وبين ما يجب رفعه، وما يجب نصبه وما يجوز فيه الامران، مع ذكر الاسباب.

(۲) اسم مشغول عنہ خالی جگہوں میں لائیں اور جن میں رفع اور نصب ضروری ہو یا دونوں امر جائز ہوں اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(۱) اذا...... ادخرته نفعك

(۲) الا...... عملته.

(۳) ...... لولا صاحبته لاستفدت.

(۴) اذا ...... فهمته فاجب عنه.

(۵) ...... هل ركبته

(۹) أ...... اشتريته.

(۱۰) ...... حيثما شاهدته فعظمه.

(۱۱) ...... لا تقله.

(۱۲) ان...... تحفها تظهر.

(۱۳) ...... داره.

Marfat.com

(٦)...... الا اغلقته. (١٤)...... احتقره.

(٧) ان...... اعطيته شكرلك. (١٥) لو...... شاهدته لعرفت مجد آبائك.

(٨)...... من دعاه به نصره. (١٦)...... متى كرمته كرمك.

(٣): ضع كل اداة من الادوات الآتية وهى : ان 'اذا الشرطية 'لو 'مرة قبل المشغول عنه' ومرة بعده' ثم اذكر حكمه وموقعه من الاعراب فى الحالين.

(٣) مندرجہ ذیل ادوات سے ان اداۃ کو لائیں ان جبکہ شرطیہ ہو یا ایک بار پہلے مشغول عنہ کے اور ایک بار اس کے بعد پھر اس کا حکم اور موقع اعراب کی دونوں حالتوں کا ذکر کریں؟

(٤): بينا نوع "اذا" فى كل جملة من الجمل الآتية' وموقع الاسم الذى بعده من الاعراب' واذكر فى اى هذه الامثلة يكون الاشتغال.

(٤) مندرجہ ذیل جملوں میں اذا کی نوعیت بیان کریں؟ اور موقعہ اس اسم کا جو اعراب کے بعد ہو اور ان مثالوں میں کون سا اشتغال ہوتا ہے ذکر کیجئے؟

(١) اذالرجل صاحبته فاختبره.

(٢) وعدت فاذا مواعيدك مواعيد عرقوب.

(٣) اذا الهدية دخلت من الباب' خرجت الامانة' من الكوة.

(٥): استعمل الافعال الآتية مرة مع اسم مشغول عنه واجب النصب' ومرة مع اسم واجب الرفع' وثالثة مع اسم يجوز فيه الوجهان.

(٥) مندرجہ ذیل افعال کو ایک بار اسم کے ساتھ مشغول عنہ واجب اور ایک بار اسم کے ساتھ واجب الرفع استعمال کیجئے اور تیسرا اسم کے ساتھ جس میں دونوں وجہیں جائز ہوں۔

شتمته— اهنته— جاملته— هذبته— زرته— كتبته

(٦): اجعل كل اسم من الاسماء الآتية مشغولا عنه فى جملة تامة' مع استيفاء احوال المشغول عنه الثلاث.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء مشغول عنہ جملہ تامہ میں تینوں مشغول عنہ کے حالات کی تکمیل سمیت جملے بنائیں۔

Marfat.com

الواجب– لذصحية– العمل– الشرف– الشوير– رجل كريم

(۷): اذا قال قائل : "ليتما محمدا قابلته" فكيف تعريف "محمدا".

(۷) جب کہنے والا يقتما محمد اقابلته کہے تو محمد پر کیا اعراب آئے گا۔

(۸): (۱) كون ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها واجب النصب.

(۲) = = = = = = = = = = الرفع.

(۳) = = = = = = = = = جائز النصب والرفع.

(۸-الف) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ واجب النصب ہو۔

(ب) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ واجب الرفع ہو۔

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ جائز النصب ورفع ہو۔

(۹): هات ثلاثة امثلة اشتغل فيها العامل عن نصب المشغول عنه بنصب اسم متصل بضميره.

(۹) تین مثالیں لائیں کہ ان میں مشغول عنہ نصب سے مشغول ہو اسم منصوب کے ساتھ جس کی ضمیر متصل ہو۔

(۱۰ – الف) نموذج فى الاعراب.

اعراب کانمونہ۔

(۱) اذا المريض زرته فخفف.

اذا ظرف للزمان المستقبل وفيه معنى الشرط.

المريض مفعول به لفعل محذوف وجوبا يفسره المذكور.

زرته فعل وفاعل ومفعول به.

فخفف الفاء واقعة فى جواب الشرط وخفف فعل امر والفاعل انت والجملة جواب الشرط/

(۲) الناس ان تعاملهم تعرفهم

الناس مبتداء مرفوع

Marfat.com

ان    حرف شرط جازم.

تعاملهم   فعل مضارع مجزوم فعل الشرط، والفاعل انت، والهاء مفعول، والميم للجمع.

تعرفهم   فعل مضارع مجزوم جواب الشرط، والفاعل انت والهاء مفعول، والميم للجمع والجملة الشرطية فى محل رفع خبر المبتدا.

(ب) اعراب الجمل الآتية.

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیے؟

(۱)   هلاً قولاً معروفاً قلته؟

(۲)   المعلم من يعظمه يفلح.

(۳)   الوطن اخدمه.

نموذج فى الاعراب.

(۱۰-الف) اعراب کانمونہ۔

اذالمريض زرته مخفف

اذا- ظرف زمان مستقبل معنی شرط

المریض. مفعول بہ فعل محذوف وجوبی کا جس کی تفسیر مذکور ہے۔

زرتہ۔ فعل فاعل بن کر مفعول بہ۔

مخفف. فا جواب میں شرط واقع ہے خفف فعل امر فاعل انت۔ جملہ جواب شرط۔

(۲)   الناس ان تعاملهم تعرفهم

الناس. مبتداء مرفوع۔ ان حرف شرط جازم۔

تعاملهم فعل مضارع مجزوم فعل شرط اور فاعل انت ھا مفعول میم جمع کا۔

جملہ شرطیہ محل رفع میں خبر مبتداء کی۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں؟

Marfat.com

(۱) هلا قولاً معروفاً قلته؟

(۲) المعلم من يعظمه يفلح.

(۳) الوطن اخدمه.

(۱۱): اشرح البيتين الآتيين واعرب ثانيهما.

(۱۱) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور دوسرے پر اعراب لگائیے۔

اذا انت لم تعرف لنفسک حقها  هوانا بها كانت على الناس اهونا

فنفسک اکرمها وان ضاق مسکن  عليک بها فاطلب لنفسک مسکنا

# الندبة..... بلانا

## الامثلة (مثالیں):

| | | |
|---|---|---|
| (الف) واعلی | او واعليا | او واعلياه |
| واقتيل الدار | او واقتيل الدارا | او واقتيل الداره |
| وامن فتح مصر | او وامن فتح مصرا | او وامن فتح مصراه |
| (ب) واحجاج | او واحجاجا | او واحجاجاه |
| وامثير الحروب | او وامثير الحروبا | او وامثير الحروباه |
| وامن يوذی الحيوان | او وامن يوذی الحيوانا | او وامن يوذی الحيواناه |

## البحث:

عرفت فيما سبق لک من الدروس ان المنادى اسم يذكر بعد حرف من حروف النداء لاستدعاء مدلوله، وان حروف النداء هی: يا، وايا، وهيا، وای، والهمزة واذا تاملت الاسماء فی القسم رايت انها من نوع المنادى تجری عليها احكامه من اعراب وبناء، ولكن كلا منها منادى خاص، لانه منادى محزون له متفجع عليه. فاذا قلت: واعلی فكانک تناديه لينظر ما انت فيه من الوجد والحزن عليه، او بعبارة اخرى تندبه فهو "مندوب" ونداؤه يسمى "ندبة".

Marfat.com

واذا تاملت المندوب المتفجع عليه رايت انه معرفة لانه علم ٬ او مضاف الى معرفة ٬ او اسم موصول مشهور بصلته ٬ فلا يكون نكرةً ولا مبهماً كالضمائر واسماء الاشارة والاسماء الموصولة التى لم تشتهر بصلتها.

واذا تاملت اواخر المندوب ادركت انه قد يكون فى اعرابه وبنائه كالمنادى ٬ وانه يجوز ان تزاد فى آخره الف ٬ وهذه تسمى "الف الندبة"؛ وان تزاد بعد الالف هاء عندالوقف تسمى "هاء السكت".

وتستطيع ان تدرك ان اداة الندبة فى الامثلة هى "وا" على انه يجوز استعمال "ياء" اذا دلت القرائن على انها للندبة.

تامل امثلة القسم تجد ان المندوب فيها ليس متفجعا عليه بل متوجعاً منه وتجد ايضا ان آخره يكون مجرداً من الف الندبة او متصلا بها وحدها او مع هاء السكت عند الوقف.

بحث: تم نے گزشتہ اسباق میں یہ پہچان لیا کہ منادی وہ اسم ہے جو حروف ندا کے بعد ذکر ہوتا ہے۔ مداول کی درخواست کے لئے اور حروف ندا یہ ہیں: یا۔ ایا۔ ھیا۔ اوی اور ھمزہ۔ اور جب تم اسماء کی قسم (۱) میں غور کرو گے تو منادی کے نوع سے معرب ومبنی کے احکامات لاگو ہوں گے لیکن ہر ایک ان میں سے منادی خاص ہے اس لئے کہ منادی محزون ہے جسے تکلیف ہوتی ہے جب تم واعلی کہو تو گویا تم نے اسے پکارا کہ دیکھے کہ کیا تکلیف پائی گئی ہے۔

یا دوسری عبارت تندبہ مندوب ہے۔ اس کی ندا کا نام تندبۃ ہے اور جب تم مندوب کے آخر پر غور کرو گے تو وہ معرفہ ہوگا اس لئے کہ علم ہے یا مضارع ہے۔ معرفہ کی طرف یا اسم موصول ہے، جو صلہ کے ساتھ مشہور ہے نہ تو وہ نکرہ ہوتا ہے اور نہ ہی مبہم جیسے ضمائر اسماء اشارہ اسمائے موصولہ جو کہ صلہ کے ساتھ مشہور نہیں ہیں

اور جب تم مندوب کے اواخر میں غور کرو گے تو کبھی وہ منادی کی مانند معرب ومبنی میں ہوں گے اور ان کے آخر میں الف اضافہ جائز ہے اور اس کا نام الف ندبہ ہے اگر الف کے بعد وقف کے وقت ھا کا اضافہ کیا جائے تو یہ ھائے سکتہ کہلائے گی اور ندبہ کے اداۃ ان مثالوں میں پا سکتے ہو۔

Marfat.com

وا کا استعمال جائز ہے یاء جبکہ قرائن پر دلالت کرے کہ یہ واقعی ندبہ کی ہے۔
مثالوں کی قسم (ب) میں غور کریں تو ان میں مندوب دکھی نہیں ہوگا بلکہ اس سے دکھ ملا ہوگا اور اس کے آخر میں بھی الف ندبہ کا مجرد ہوگا یا متصل ہوگا اکیلا یا وقف کے وقت ھاء سکتہ کے ساتھ ہوگا۔

## القواعد:

(۲۳۶) الندبة نداء المتفجع عليه او المتوجع منه. واحكام المندوب كاحكام المنادى، فهو يبنى على ما يرفع به اذا كان علما مفردا، وينصب اذا كان مضافا، وله اداتان هما "وا" و "يا" ولا تستعمل الثانية الا عند وضوح انها للندبة.

(۲۳۷) المندوب يجب ان يكون علماً، او مضافاً الى معرفةٍ، او اسماً موصولاً مشهوراً بصلته خالياً من ال.

(۲۳۸) يجوز لك فى المندوب ثلاثة اوجه: ان تعامله معاملة المنادى غير المندوب، او ان تزيد على آخره الفاً، او ان تزيد بعد هذه الالف هاء السكت عندالوقف.

## ترجمہ:

(۲۳۶) ندبہ دکھی یا جس سے دکھ کی پکار ہے اور مندوب کے احکام منادی کی طرح ہیں وہ مبنی ہوتا ہے جس کو رفع دیا جاتا ہے جبکہ علم مفرد ہو اور منصوب ہوتا ہے جبکہ مضاف ہو اور اس کے دو ادات ہیں وا اور یاء دوسری ندبہ کی وضاحت کے وقت استعمال ہوتی ہے۔

(۲۳۷) مندوب کا علم ہونا ضروری ہے یا معرفہ کی طرف مضاف ہو یا اسم موصول ہو جو صلہ کے ساتھ مشہور ہو ال سے خالی ہو۔

(۲۳۸) مندوب تین وجوہات سے جائز ہیں یہ کہ اس سے منادی جیسا برتاؤ مندوب کے بغیر یا آخر میں الف بڑھایا جائے یا اس الف کے بعد وقف کے وقت ھاء سکتہ بڑھائی جائے۔

Marfat.com

# اسئلة

(١) ما هی الندبة ؟ وما معنی المتفجع علیه ؟ وما معنی المتوجع منه ؟

(٢) ما ادوات النداء الخاصة بالندب؟

(٣) ما شروط المندوب؟

(٤) ما الاوجه الجائزة فی المندوب؟

# سوالات

(١) ندبہ کیا ہے اور متفجع علیہ اور متوجع منہ کا کیا معنی ہے؟

(٢) ندا خاصہ ندبہ کے ساتھ کون سے ادوات ہیں؟

(٣) مندوب کی کیا شرائط ہیں؟

(٤) مندوب جائزہ کے کیا وجوہات ہیں؟

# تمرینات

(١) اندب الاسماء الآتیة مستوعباً صور الندبة الثلاث.

(٢) محمد– معاویة– فاتح القادسیة– مقاتل المرتدین– من بنی بغداد ابو عبیدة– من جمع القرآن.

# مشقیں

(١) مندرجہ ذیل اسماء کو کوشش سے مندوب بنائیں جو تینوں ندبہ کی صورت کے ہوں۔

محمد– معاویة– فاتح القادسیة– مقاتل المرتدین– من بنی بغداد– ابوعبیدة– من جمع القرآن.

(٢) (١) اندب ثلاثة اسماء من الاعلام بصور الندبة الثلاث.

(٢) = = = المضاف = = =.

(٣) اندب اسماً موصولاً بصور الندبة الثلاث.

Marfat.com

(۲-الف) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ اعلام کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(ب) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مضاف کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(د) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ اسم موصول کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(۲) (ا) اندب ثلاثة اسماء من الاعلام بصور الندبة الثلاث.

(۲) = = = المضاف = = =.

(۳) اندب اسماً موصولاً بصور الندبة الثلاث.

## (ا) نموذج فی الاعراب

اعراب کا نمونہ

(ا) واصخراه

وا حرف نداء وندبة.

صخراه منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح.

المناسب لالف الندبة، والالف للندبة، والهاء للسكت

(۲) یا قلباه

یا حرف نداء ندبة.

قلباه منادی مندوب، منصوب، وقلب مضاف وياء المتكلم المحذوفة لالتقائها ساكنة مع الف الندبة مضاف اليه والالف للندبة، والهاء للسكت.

مندرجہ ذیل پر اعراب لگایئے۔

(ب) اعرب ماياتی.

(ا) واحسين.

(۲) وابا بكراه.

(۳) واحر قلباه.

(۴) واكبداه.

اعراب کی مشق (۳)

Marfat.com

تمرین فی الاعراب:

نموذج۔ نمونہ:

(۱) واصخراه.

وا...... حرف نداء وندبة

صخراه...... منادی مندوب مبنی علی الضم جو المقدر ھے. بسبب فتح کے المناسب لاندبة کا والالف' والهاء سکتہ کے۔

(۲) یاقلباه.

یا...... حرف نداء وندبة.

قلباه...... منادی مندوب منصوب' قلب مضاف اور یاء متکلم المحذوفة لالتقائها ساکنة الف الندبة کے ساتھ مضاف الیہ اور الف ندبه کا هاء سکتہ کی۔

(ب) مندرجہ ذیل پر اعراب لگائیں؟

(۱) واحسین.

(۲) وا أبا بکراه.

(۳) واحر قلباه.

(۴) وا کبداه.

(۴): اشرح القطع الشعرية الآتية' واعرب الابيات التی تشتمل علی ندبة فيها.

(۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور جو اشعار ندبہ پر مشتمل ہوں ان پر اعراب لگائیے۔

(۱) قال احمد بن عبدربه یرثی انباله.

(۱) احمد ابن عبدالرب نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کیا ہے؟

واکبدا قد تقطعت کبدی ۔۔۔ وحرقتها لواعج الکمد

ما مات حی لمیت اسفاً ۔۔۔ اعذر من والد علی ولد

یا رحمة الله جاوری جدثا ۔۔۔ دفنت فيه حشاشتی بیدی

ونوری ظلمة القبور علی ۔۔۔ من لم یصل ظلمه الی احد

Marfat.com

من كان خلواً من كل بائقةٍ — وطيب الروح طاهر الجسد

وقال ايضا اور یہ بھی کہا ہے۔

اذا ذكرتك يوماً قلت واحزنا — وما يرد عليك القول واحزنا

ياسيدى ومزاج الروح فى جسدى — هلادنا الموت منى حين منك دنا

يااطيب الناس روحاً ضمه بدن — استودع الله ذاك الروح والبدنا

لو كنت اعطى به الدنيا معاوضةً — منه لما كانت الدنيا له ثمنا

وقال عبدالله بن الدهم ميرثي انباله .

(۳) عبداللہ بن الاہتم نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کہا۔

يا قرة العين كنت لى سكناً — فى طول ليلى – نعم – وفى قصره

شربت كاساً ابوك شاربها — لا بد يوماً له على كبرة

# الاستغاثة......پکار

## الامثلة (مثالیں):

(الف) يا لرجل المروءة للبائسين! — (ب) يا للحر!

يا للحكام من الغلاء! — يا لخصب مصر!

يا لمحمد ويا لعلى لليتامى! — يا للازهار ويا للاثمار!

يا للكرام ولِلمحسنين! — يا للزحام وللجلبة!

## البحث:

اذا اصابك ما لاقبل لك بدفعه' او نزلت بغيرك كارثة' واردت ان تستنجد بمن يستطيع دفعها وتخفيف ويلاتها ناديته مستغيثا به فقلت: "يا لرجل المروءة" ويسمى المنادى "مستغاثا به" ويسمى الاسم الدال على من اصابته شدة' او الدال على الشدة نفسها "مستغيثا من اجله":

والمستغاث به فى الحقيقة منادى يكون علماً' ومضافاً' وشبيها به' ونكرة

Marfat.com

مقصودة ' ولا یکون نکرة غیر مقصودة ' لانه من غیر المفهوم ان تستغیث بمن لا تقصد ' ویخالف المنادی ایضاً فی انه قد یکون محلی بال.

واذا تاملت امثلة الطائفة الاولی رایت لا ماً داخلة علی المستغاث به وهذه اللام حرف جر ' وهی ومجرورها متعلقان بیا ' لانها هنا بمعنی "التجی".

واذا رجعت النظر الی هذه الامثلة رایت للاستغاثة مع اللام اسالیب ثلاثة ' فقد یکون المستغاث به غیر معطوف علیه کما فی المثال الاول والثانی ' وقد یکون معطوفاً علیه مع تکرار "یا" کما فی المثال الثالث ' وقد یکون معطوفاً علیه من غیر "یا" کما فی المثال الرابع ' اما المستغاث لاجله فقد یذکر مجروراً باللام کما فی المثال الاول ' او بمن کما فی المثال الثانی ' وقد لا یذکر.

واذا نظرت الی لام المستغاث به فی الامثلة ' رایتها مفتوحة دائماً حینما تسبقها "یا" فان سبقتها واو العطف من غیر تکرار "یا" کسرت ' کما فی المثال الربع ' اما لام المستغاث لاجله ' فمکسورة دائماً وهی ومجرورها متعلقان "بیا" کما تعلق بها المستغاث به ولامه.

واذا تاملت امثلة الطائفة الثانیة لم تجد مستغاثاً به ولا مستغاثاً لاجله ' ولکنک تجد اسالیب علی صورة الاستغاثة ' یقصد بها التعجب من شدة الشیء او کثرته ' ففی المثال الاول تعجب من شدة الحر ' وفی المثال الثالث تعجب من کثرت الازهار والاثمار ' ویسمی المنادی فی هذه الصورة "متعجباً منه" وهو یشبه المستغاث به فی جمیع احکامه کما تری فی الامثلة.

واذا نظرت فی الامثلة جمیعها الی اداة النداء الداخلة علی المستغاث به او المتعجب منه ' رایت انها "یا" دائما.

ویجوز ان یاتی المستغاث به والمتعجب منه غیر مجرورین باللام بان یبقیا علی حالهما کما لو کان منادیین ' نحو یا محمد ' ویا حر ' او ان یختما بالف نحو یا محمداً ویا حرا ' وهذه الالف لا تجتمع هی ولام المستغاث به او المتعجب منه.

Marfat.com

بحث: جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچے جس کا دفاع تیرے سامنے نہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر تکلیف نازل ہو اور تم اس سے مدد حاصل کرتے ہو جو دفاع کی طاقت رکھتا ہے اور اس ہلاکت کو ہلکا کر سکتا ہے تو اسے مدد کے لئے پکارے اور پھر کہو یالوجل المروءۃ اسے منادی مستغیث کہیں گے اور دلالت کرنے والا جس کو سخت صدمہ پہنچا ہو یا شدت نفس پر دلالت کرنے والے کو اسی وجہ سے مستغاث کا نام دیا جاتا ہے۔

اور مستغاث بہ فی الحقیقہ منادی ہے جو کہ علم اور مضاف ہوتا ہے اور ان کے لئے مشابہ ہوتا ہے نکرہ مقصورہ ہوتا ہے نہ کہ مقصورہ۔

اس لئے کہ اس کا کوئی مفہوم نہیں ہوتا جو بے مقصد مدد کے لئے فریاد کرے اور منادی کے خلاف بھی ہوتا ہے۔

کبھی ان کے ساتھ مزین ہوتا ہے۔

اور جب تم پہلے حصہ کی مثالوں میں غور کرو گے تو مستغاث بہ پر ما داخل نہیں ہوگا اور یہ لام حرف جر ہے اور ان دونوں کا مجرور یاء سے متعلق ہے اس لئے کہ یہاں پر ان کا معنی التجی ہے اور جب ان مثالوں میں رجوع کرو گے تو استغاثہ مع اللام کے تین اسلوب ہوں گے کبھی مستغاث بہ غیر معطوف علیہ ہوگا جیسے پہلی اور دوسری مثال میں ہے اور کبھی معطوف علیہ تکرار یاء کے ساتھ ہوگا جیسے تیسری مثال میں ہے اور کبھی معطوف علیہ بغیر یاء کے جیسے چوتھی مثال میں ہے

بہر حال پہلی مثال میں ہے یامن کے ساتھ جیسے دوسری مثال میں ہے اور کبھی مذکور نہیں ہوگا اور جب مثالوں میں لام مستغاث بہ کی طرف دیکھو گے تو وہ ہمیشہ مفتوح ہوگا جس سے پہلے یاء ہوگی اگر اس سے پہلے واؤ عاطفہ بغیر تکرار کے ہو تو یاء مکسور ہوگی جیسے چوتھی مثال میں ہے لیکن لام مستغاث اس وجہ سے ہمیشہ مکسور ہوگا اور یہ اور اس کا مجرور دونوں یاء سے متعلق ہوں گے جیسے اس کے ساتھ مستغاث بہ اور لام کا تعلق ہے اور جب تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں غور کرو گے تو مستغاث اور مستغاث بہ نہیں پاؤ گے لیکن تم استغاثہ کی صورتوں کے اسلوب پاؤ گے اس سے مقصود کسی سخت چیز کا تعجب کرنا ہے یا کثرت کا تعجب۔ پہلی مثال میں سخت حرارت پر تعجب ہے تیسری مثال میں پھولوں اور پھلوں کی کثرت پر حیرانگی کا اظہار ہے ان صورتوں میں منادی کا نام متعجب منہ ہے اور یہ تمام احکام میں مستغاث بہ کے مشابہ ہے

Marfat.com

جیسے تم نے مثالوں میں دیکھا ہے اور جب تم ان تمام مثالوں میں اداۃ مذکور دیکھو گے جو کہ مستغاث بہ
متعجب منہ پر داخل ہیں تو ان میں یاء ہمیشہ ہوگی۔

اور جائز ہے کہ مستغاث بہ اور متعجب منہ آئیں جو مجرور باللام نہ ہوں۔ بایں طور کہ اپنے
حال پر باقی رہیں جیسے اگر دونوں منادی ہوں جیسے یا محمد اور یا حر یا یہ کہ دونوں کا اختتام الف پر ہو جیسے یا
محمدا یا حرا اور یہ الف جمع نہیں ہوتا لام مستغاث یا متعجب منہ میں۔

## القواعد:

(۲۳۹) الاستغاثة نداء من يعين على دفع شدة، واداتها "يا" دون بقية احرف النداء.

ويجر المستغاث به بلامٍ مفتوحةٍ، الا اذا كان معطوفاً وهو غير مسبوقٍ بيا فتكسر.

ويجر المستغاث لاجله بلامٍ مكسورةٍ او بمن، والمتعجب منه كالمستغاث به في جميع احواله.

(۲۴۰) يجوز في المستغاث به والمتعجب منه ان يبقيا على حالهما كما لو كانا مناديين، وان يختما بالف زائدةٍ.

## ترجمہ:

(۲۳۹) استغاثہ ندا ہے جو تکلیف دور کرنے پر مددگار ہوتا ہے اور اس کا اداۃ یاء ہے باقی حروف نداء کے ماسوا مستغاث بہ لام مفتوحہ کو جر دیتا ہے مگر جبکہ معطوف بغیر مسبوق یاء کے مکسور ہوتا ہے اور مستغاث لام مکسورہ یا من کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور متعجب منہ تمام حالات میں مستغاث کی مانند ہے۔

(۲۴۰) مستغاث بہ اور متعجب منہ میں جائز ہے کہ یہ دونوں اپنے حال پر باقی رہیں جیسے اگر دونوں منادی ہوں اور یہ کہ الف زائدہ کے ساتھ ختم ہوں۔

Marfat.com

# اسئلة

(۱) ما الاستغاثة؟ وما اداة النداء الخاصة بها؟

(۲) متى تفتح لام المستغاث به ومتى تكسر؟

(۳) ما حركة لام المستغاث لاجله؟

(۴) ما الحروف التي يجر بها المستغاث لاجله؟

(۵) ما الفرق في المعنى بين المستغاث به والمتعجب منه؟

(٦) باى شيء يتلعق الجار والمجرور في المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث لاجله؟

(۷) ما احوال المستغاث به والمتعجب منه؟

# سوالات

(۱) استغاثہ کیا ہے اور اداۃ ندا کے خاصہ کیا ہیں؟

(۲) لام مستغاث بہ کب مفتوح اور کب مکسور ہوتا ہے؟

(۳) لام مستغاث لاجلہ کی کیا حرکت ہے؟

(۴) کون سے حروف ہیں جو مستغاث لاجلہ کو جر دیتے ہیں؟

(۵) مستغاث بہ اور متعجب منہ کے معنی میں کیا فرق ہے؟

(٦) کون سی چیز مستغاث بہ متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ جار مجرور سے متعلق ہوتی ہے؟

(۷) مستغاث بہ اور متعجب منہ کے کیا حالات ہیں؟

نموذج في بيان المستغاث به والمستغاث لاجله والمتعجب منه وحركة اللام الداخلة على كل منها فيما ياتي.

نمونہ: مندرجہ ذیل ہیں

بیان مستغاث بہ، مستغاث لاجلہ، متعجب منہ اور حرکت لام داخل ہے۔

Marfat.com

يا للمحسنين للفقراء! يا اغنياء للبائسين! يا للعواطف! يا لرجال الاسعاف
و الطبعيته وللمصابين! للمصابين! يا للوعاظ ويالخطباء لفشو الرذيلة! يا قوما من قلة
المصانع! يا لجمال الطبيعة.

| الاسم | نوعه | حركة لامه وسببها |
| --- | --- | --- |
| ياللمحسنين | مستغاث به | الفتح لانها مسبوقة بيا. |
| للفقراء | مستغاث لاجله | الكسر |
| يا اغنياء | مستغاث به | |
| للبائسين | مستغاث لاجله | الكسر |
| يا للعواطف | متعجب منه | الفتح لانها مسبوقة بيا. |
| يا للرجال | مستغاث به | = = = = |
| وللاطباء | = | الكسر لانها غير مسبوقة بيا. |
| للمصابين | مستغاث لاجله | الكسر. |
| ياللوعظ | مستغاث به | الفتح لانها مسبوقة بيا. |
| ويالخطباء | = | = = = = |
| لفشو | مستغاث لاجله | الكسر. |
| ياقوما | مستغاث به | |
| من قلة | مستغاث لاجله | |
| يا لجمال | متعجب منه | الفتح لانها مسبوقة بيا |
| الاسم | نوعه | لام کی حرکت اور اس کا سبب |
| یا لمحسنین | مستغاث به | مفتوح ہے اس لئے کہ یا کے ساتھ مسبوق ہے۔ |

Marfat.com

للفقراء مستغاث کسرہ

لاجلہ

یا اغنیاء مستغاث

بہ

للبائسین مستغاث کسرہ

لاجلہ

یاللعواصف متعجب مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

منہ

یالرجال مستغاث

بہ

وللاطباء " " مکسور ہے۔

للمصابین مستغاث مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

لاجلہ

یاللوعظ مستغاث مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

بہ

ویاللخطباء " "

لفشو مستغاث مکسور ہے۔

لاجلہ

یاقوما مستغاث

بہ

من قلۃ مستغاث مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

لاجلہ

Marfat.com

یا لجمال     متعجب مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

منہ

# مشق۔ تمرینات

(۱) بین المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث لاجله' وحركة اللام فی الامثلة الآتية.

(۱) مستغاث بہ متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ بیان کیجئے اور مندرجہ ذیل مثالوں میں لام کی حرکت کیا ہے۔

یا لعظم ثواب المتصدق! یا لعمال التنظیم لكثرة الاوحال!' یا لرجال المال ویا لرجال الاعمال لقلة المشروعات النافعة!' یا لحسن الشعر ویا لسحر البیان! یا حفاظ الامن الكثرة الجرائم! یا لرجال الزراعة من آفات القطن.

(۲) استغث بمن یاتی بصور الاستغاثة التی تعرفها' مع ذكر مستغاث من اجله.

(۲) مندرجہ ذیل الفاظ کو بصورت استغاثہ جن کو تم پہچانتے ہو استغاث لاجلہ کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| الاطباء | رجال المطافی | الشرطی | الخفراء |
| رجال الری | حماة القانون | الاغنياء | الكرماء |

(۳) تعجب مما یاتی بصور التعجب التی تعرفها.

(۳) بصورت تعجب جن کو تم پہچانتے ہو تعجب لائیں۔

جمال الجو  سرعة الطيارة  شدة البرد  البحر  المكر  الخديعة

(۴) ضع مستغاثاً فی المكان الخالی.

(۴) خالی جگہوں میں مستغاث لائیں۔

(۱) ..... من السرقات.    (۷) ..... من تحكم التجار.

(۲) ..... من كثرة الغبار.    (۸) ..... قلة المصانع.

(۳) ..... من دودة القطن.    (۹) ..... للمتعطلین.

(۴) ..... من سوء حال العمال.    (۱۰) ..... للعجزة.

Marfat.com

(۵)...... للفقراء. (۱۱)...... للامیین.

(٦) للمنکوبین بالحریق. (۱۲)...... لمنَ دهمهم السیل.

(۵) مندرجہ ذیل میں استغاثہ کے لئے مستغاث لاجلہ کے ذکر سمیت الائیں اور تین مثالیں مختلف متعجب منہ کی لائیں۔

(٦) نموذج۔ نمونہ:

یالاہل الخیر للبائسات.

یا حرف ندااور استغاثہ

لاہل لام حرف جار استغاثہ اہل مجرور

باللام جارومجرور دونوں متعلق ہوئے

ہائے مضمنہ کے جو التجی کے معنی میں ہے۔

الخیر مضاف الیہ مجرور۔

للبائسات جار مجرور دونوں متعلق یاء کے۔

(۱) یا للقاضی من شاهد الزور!

(۲) یا للعلماء ویا للاد بأ—

(۳) یا للعاذلین وللمنصفین من الجور!

(۷) مندرجہ ذیل دونوں اشعار کی تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیے۔

یا لقومی! إنّ مصراً ترتجی من بینها عملاً یرفعها

فانهضوا للمجد واسموا للعلا إنما موضعکم موضعها

قال عبیدالله والجعفی میرثی الحسین بن علی رضی الله عنهما.

(ب) عبیداللہ الجعفی نے حسین بن علیؓ کا مرثیہ لکھا.

فیالک حسرة ما دمت حیا تردد بین حلقی والتراقی!

حسینا حین یطلب بذل نصری على اهل العدواة والشقاق

ولو أنی اواسیه بنفسی لنلت کرامة یوم التلاقی

Marfat.com

مع ابن المصطفى. نفسی فداه!　　　　فیا لله من ألم الفراق!

اشرح الابیات السابقة وأعرب کل بیت فیه استغاثة.

سابقہ اشعار کی تشریح کیجئے اور استغاثہ کے ہر شعر پر اعراب لگائیے۔

# الوقف القسم الاول
# وقف (پہلی قسم)

## الامثلة (مثالیں):

(۱) المالُ آلة المکارم.

صن عن القبیح نفسک.

التطلع لما فی ایدی الناس هوان.

اعمل لدنیاک کانک تعیش أبدا.

(۲) یسعد بالحیاة الراضی او الراض.

لا یخیب جهد مجدٍ ساعٍ أو ساعی.

یکره الناس الظالم والباغی.

کفی بک داء ان تری الموت شافیا.

(۳) السلام علی من اتبع الهدی.

لکل بدایةٍ منتهی.

(۴) سمعت النصح ورعیته.

قل الحق وتمسک به.

تمسکت من الشریعة بآدابها.

(۵) کثیراً ما تکون الامانی کاذبه.

یبقی الامل ما بقیت الحیاة.

Marfat.com

بابيها تعجب كل بنت.

بالعلم نهضت الامم وسادت.

نخر الشعوب بنسائها المتعلمات.

## ترجمہ:

(۱) مال عزتوں کا آلہ ہے۔

اپنے نفس کو برائی سے محفوظ رکھ۔

اطلاع جو کہ لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ لوگوں کے سامنے جبر ہوا آسان ہے۔

دنیا میں عمل کر گویا کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۲) نیک بخت ہوتا ہے خوش ہونے والا یا رضامندی کی زندگی گزارنے والا۔

محنتی کوشش سے ناکام نہیں ہوتا جس نے کوشش کی یا سعی کی۔

ظالم اور باغی کو لوگ ناپسند کرتے ہیں۔

تجھے یہ بیماری کافی ہے کہ موت کو شافی سمجھے۔

(۳) سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی اتباع کی۔

ہر ابتداء کی انتہا ہے۔

(۴) میں نے نصیحت سنی اور اسے محفوظ کیا۔

سچ کہو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔

شرعی آداب کو میں نے تھام لیا۔

جب تک زندگی رہے امید باقی رہتی ہے۔

(۵) ہر باپ اپنی بیٹی سے پیار کرتا ہے۔

علم کی وجہ سے قومیں بلند ہوئیں اور سردار بنیں۔

قبیلوں نے اپنی متعلم عورتوں پر فخر کیا۔

## البحث:

كلنا يعرف ان الوقف قطع النطق عند آخر الكلمة فاذا كانت الكلمة

Marfat.com

ساكنة الآخر فی اصل وضعها وقف علیها کما ھی ٗ وان کان آخرها متحرکا سکن عند الوقف ٗ ولهذا الاجمال تفصیل نشرحه فیما یاتی:

تامل الطائفة الاولی تجد ان اواخر الکلمات الاخیرة فیها لیست ساکنة باصل وضعها ٗ وان هذه الکلمات اما منونة واما غیر منونة ٗ واننا عند الوقف سکنا المتحرک غیر المنون ٗ اما النون فمنه ما هو منصوب کما فی المثال الرابع ٗ ومنه ما هو غیر منصوب کما فی المثال الثالث ٗ وقد حذف التنوین وسکن الآخر فی غیر المنصوب عندالوقف وقلب التنوین الفاً فی حالة النصب.

واذا نظرت الی الطائفة الثانیة رایت کل مثال منتهیاً باسم منقوص ٗ ورایت من الامثلة انه یجوز فی الوقف علی المنقوص فی حالة الرفع والجر اثبات الیاء وحذفها ٗ سواء اکان معرفة ام نکرة ٗ غیر ان الغالب اثباتها فی المعرفة وترکها فی النکرة ٗ اما فی حالة النصب فالاثبات واجب فی النکرة والمعرفة علی حد سواء.

اما امثلة الطائفة الثانیة فینتهی کل منها باسم مقصور ٗ واذا تاملته عند الوقف رایت الفه ثابته فی کل حال وان المنون منه حذف تنوینه.

واذا بحثت فی الطائفة الرابعة ٗ رایت الکلمات الاخیرة فیها منتهیة بهاء الضمیر ٗ وان هذه الهاء فی الامثلة مضمومة ٗ او مکسورة ٗ او مفتوحة ٗ واذا وقفت علی هذه الهاء رایت انک تحذف اشباعها حینما تکون مضمومة او مکسورة.

وعند البحث فی الطائفة الخامسة تری الکلمات الاخیرة فیها منتهیة بتاء التانیث ٗ وتری ان هذه التاء مرة قلبت هاء عند الوقف ٗ واخری بقیت کما هی ٗ واذا تاملتها فی الحال الاولی رایتها فی الکلمتین: "کاذبة" و "الحیاة" هاء ٗ وکلاهما اسم لیس یجمع مونث سالم ولا ملحق به ٗ وقبل تاء التانیث فی الاسم الاول متحرک ٗ وقبلها فی الاسم الثانی الف وهکذ تقلب تاء التانیث فی المثال الثالث فلم تقلب هاء لانْ ما قبلها ساکن غیر الف ٗ وکذلک لم تقلب فی المثال الرابع لانها لیست فی اسم بل فی فعل ٗ کما انها بقیت تاء فی المثال الخامس ٗ لانها فی

Marfat.com

جمع مونث سالم.

بحث: ہم سب نے جانا کہ وقف آخر کلمہ کے وقت بات کو منقطع کر دیتا ہے جب کلمہ کا آخر ساکنہ ہو اور اصل میں وقف آیا اس پر وضع ہوتا ہے جیسے کہ اور اگر آخر متحرک ہو تو وقف کے وقت ساکن ہوتا ہے۔ اس اجمال کی مفصل تشریح آرہی ہے پہلے حصہ کی مثالوں کو دیکھو کلمات اواخر کے اخیر اصل وضع میں ساکنہ نہیں ہے اور یہ کلمات یا تو منون ہیں یا غیر منون تو ہم نے وقف کے وقت متحرک منون کو ساکن کیا نون جو کہ منصوب ہے جیسے چوتھی مثال میں اور غیر منصوب ہوتا ہے جیسے تیسری مثال میں اور کبھی تنوین حذف ہو جاتی ہے اور ساکن ہو جاتا ہے غیر منصوب میں وقف کے وقت اور الف تنوین سے بدلتا ہے نصب کی حالت میں اور جب تم دوسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھو گے تو ہر ایک اسم منقوص کے ساتھ ختم ہو گا اور مثالوں منقوص پر وقف رفع اور جر کی حالتوں میں جائز ہے خواہ یاء کا اثبات اور حذف ہو برابر ہے کہ معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے کہ غالب اثبات معرفہ میں ہے اور نکرہ میں اس کا ترک ہے لیکن نصب کی حالت میں نکرہ اور معرفہ میں اثبات ضروری ہے برابر کی حد تک مثالوں کی تیسرے حصہ میں ہر ایک کی انتہا اسم مقصور پر ہوتی ہے اور جب تم وقف کرتے وقت غور کرو گے تو الف بہر حال قائم رہے گا اور منون سے تنوین حذف ہو جائے گی اور جب چوتھے حصہ میں بحث کرو گے تو کلمات اخیرہ یائے ضمیر کے ساتھ اختتام پذیر ہوں گے اور یہ ھا مثالوں میں مضمومہ مکسورہ یا مفتوحہ ہو گی اور جب اس ھا پر وقف کرو گے تو اس میں اشباع حذف ہو جائے گا جس وقت مضمومہ یا مکسورہ ہو گی اور پانچویں حصہ میں بحث کے وقت کلمات کے اخیر تائے تانیث کے ساتھ اختتام پر ہوں گے اور یہ تاء وقف کے وقت ایک مرتبہ ھاء سے بدلے گی اور دوسری بار باقی رہے گی جیسے یہ ہے اور جب تم پہلی حالت میں غور کرو گے تو دو کلمے نظر آئیں گے کادبہ: الحیاۃ. دونوں اسم ہیں۔

نہ تو یہ جمع مونث سالم کے ساتھ ہیں اور ان کے ساتھ ملحق ہو اور تائے تانیث کے مقابلہ میں پہلے اسم میں ھا متحرک ہے اور اسم دوسرے میں اس کا ماقبل الف ہے اور اس طرح سے تائے تانیث ھا سے بدلتی ہے ہر اس کلمہ میں جس میں یہ دونوں اسم کے مشابہ ہوں تائے تانیث تیسری مثال میں ھاء سے نہیں بدلتی اس لئے کہ اس کا ماقبل ساکن الف نہیں ہے اور اس طرح سے چوتھی مثال میں نہیں بدلتا کیونکہ اسم میں نہیں بلکہ فعل میں ہے جیسے پانچویں مثال تاء میں باقی رہی اس لئے کہ جمع مونث سالم میں

Marfat.com

ہے۔

## القواعد:

(۲۴۱) الوقف قطع النطق عند آخر الكلمة.

(۲۴۲) تتبع عند الوقف الاحكام الآتية:

(الف) إذا كان آخر الكلمة ساكناً بقى على سكونه' وإن كان متحر كاسكن' وهذه هى القاعدة العامة في الوقف.

(ب) إذا كانت لكمة منونةً حذف تنوينها فى الرفع والجر' وقلب الفاً فى النصب.

(ج) يجوز فى المنقوص المرفوع المجرور اثبات الياء وتركها سواء ا كان معرفةً ام نكرةً' غير ان الغالب إثباتها فى المعرفة وتركها فى النكرة' أما فى حالة النصب فيجب إثباتها سواء أكانت معرفةً أم نكرةً.

(د) تثبت الف المقصور فى اجميع الاحوال.

(ه) يحذف اشباع هاء الضمير اذا كانت مضمومة' او مكسورة' أما المفتوحة فيبقى إشباعها.

(و) تقلب تاء التانيث هاء إذا كان ما قبلها متحر كا أو الفاً فى اسم لم يكن جمع مونثٍ سالماً ولا ملحقاً به.

## ترجمہ:

(۲۴۱) وقف اخیر کلمہ میں بات منقطع ہو جاتی ہے۔

(۲۴۲) وقف کے وقت مندرجہ ذیل احکامات آتے ہیں۔

(الف) جبکہ آخر کلمہ ساکن ہو تو سکون پر ہی باقی رہے گا اگر متحرک ہو تو ساکن ہو جائے گا اور وقف میں یہ قاعدہ عام ہے۔

(ب) جب کلمہ منون ہو تو بحالت رفع اور جر اس کی تنوین حذف ہو گی اور الف نصب میں تبدیل ہو گا۔

Marfat.com

(ج) منقوص میں مرفوع اور مجرور جائز ہے یاء کا اثبات اور ترک دونوں ہوں گے برابر ہے معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے کہ معرفہ اس کا اثبات اور نکرہ میں اس کا ترک غالب ہے لیکن حالت نصب میں اثبات لازم ہے برابر ہے معرفہ ہو یا نکرہ۔

(د) الف مقصور تمام حالات میں باقی رہتا ہے۔

(ھ) ھائے ضمیر کا اشباع حذف ہو جاتا ہے۔

جبکہ مضموم ہو یا مکسورہ لیکن مفتوح میں اشباع باقی رہتا ہے۔

(و) تائے تانیث ھاء سے تبدیل ہوتی ہے جبکہ اس کا اسم میں اس کا ماقبل متحرک ہو یا الف نہیں ہوتا جمع مونث سالم اور نہ اس کے ساتھ ملحق۔

## اسئلة

(١) ما الوقف وما القاعدة العامة فيه؟

(٢) كيف تقف على المنون رفعاً ونصباً وجراً؟

(٣) متى يجوز اثبات ياء المنقوص وحذفها عند الوقف؟ ومتى يجب ابقائوها؟

(٤) كيف تقف على المقصور؟

(٥) كيف تقف على هاء الضمير؟

(٦) متى تقلب تاء التانيث هاءً عند الوقف؟

## سوالات

(١) وقف کیا ہے اور اس میں قاعدہ عامہ کیا ہے؟

(٢) منون پر کیسے وقف ہوتا ہے رفعی نصبی اور جری حالت میں۔

(٣) یائے منقوص کا اثبات اور حذف کب جائز ہے؟

بوقت وقف اور اس کا بقاء کب ضروری ہے؟

(٤) مقصور پر کیسے وقف ہوتا ہے؟

(٥) یائے ضمیر پر کیسے وقف ہوتا ہے؟

Marfat.com

(۶) وقف کے وقت تاءِ تانیث ھاء سے تبدیل ہوتی ہے۔

# تمرينات...... مشقیں

(۱) اقراء العبارة الآتية وقف عند كل علامت وقف وبين السبب.

(۱) مندرجہ ذیل عبارات پڑھیے اور علامت اور سبب کے درمیان وقف کیجیے؟

قال الاحنف بن قيس: كثرة الضحك تذهب الهيبة. وكثرة المزاح تذهب المروءة. ومن لزم شيئاً عرف به.

وقيل: ان من دلائل النبل العفو عن الجاني. والبذل في غير مراءاة. والصبر عندالنائبات. وأن يرى المرء شاكراً لا شاكياً. قانعا لا ساخطاً. وأن يصدر في اعماله عن روية واناة. يزينه ادبه. ويسموبه شرفه. ذلك هو الفتى. هو ذخر امته ومعقد آمالها. بلغ من الفضل مداه. ومن المجد اقصاه.

(۲) مندرجہ ذیل کلمہ کے آخر میں جملہ لائیں پھر اس پر وقف کریں۔

(۲) ضع كل كلمة من الكلمات الآتية في آخر جملة ثم قف عليها.

المحاباة— المهذبات— الفتاة— كتاباً— المجدة— نبيلة— المنشودة

غرسته— شجرة— الراجي— ثوبها— سار— العلا— نائياً— عصا—

(۳) اقراء الشعر الآتي وبين الطريقة التي اتبعت في الوقف على اواخر ابياته مع بيان السبب.

(۳) مندرجہ ذیل شعر پڑھیے اور وہ طریقہ بیان کیجیے جو شعروں کے آخر میں وقف میں لگا ہے سبب کے بیان سمیت۔

قالت اعرابية ترثي والدها وكان قدر حل عنها ولم يعد.

ایک اعرابیہ نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کہا جو اس سے رحلت ہوا اور اس کے پاس پھر نہ آیا۔

طاف يبغي نجوة من هلاك فهلك

ليت شعري ضلة اى شيئا قتلك؟

أمريض لم تعد؟ أم عدو ختلك

Marfat.com

والمنايا رصد للفتى حيث سالک

أی شیء حسنٍ لفتی لم یک لک؟

کل شیء قاتلٍ حین تلقی أجلک

(۴) اشرح الابيات الآتية، ووضح الطريقة التی اتبعت فی الوقف علی أواخرها مع ذكر السبب.

(۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور وقف کے اواخر کلمہ میں جو اتباع کی گئی ہے سبب کے ذکر سمیت طریقہ کو واضح کیجئے؟

قال اعرابی یرثی اخاه.

اعرابی نے اپنے بھائی کا مرثیہ کیا۔

أخ وأب بر وأم شفيقة تفرق فی الابرار ماهو جامعه

سلوت به عن كل من كان قبله واذهلنی عن كل من هو تابعه

(۲) وقال آخر: اور دوسرے نے کہا ہے

لا يعجبنک حسن القصر تنزله فضيلةُ الشمس ليست فی منازلها

لو زيدت الشمس فی أبراجها مائةً ما زاد ذلک شيئاً فی فضائلها

(۵) اشرح الابيات الآتية، وبين كيف تقف علی آخر كل بيت مع بيان السبب.

(۵) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شعر کے آخر میں کیسے وقف کیا جاتا ہے سبب کے بیان سمیت واضح کیجئے؟

قال ابو الطيب المتنبی.

(۱) ابوطیب متنبی نے کہا ہے۔

اذا الجود لم يرزق خلاصاً من الاذی فلا الحمد مكسوباً ولا المالُ باقيا

وللنفس أخلاق تدل علی الفتی أكان سخاءً ما أتی أم تساخيا

وقال ابن سناء الملک.

(۳) ابن سناء الملک نے کہا۔

Marfat.com

وأظما إن ابدى لى الماء منةً ولو كان لى نهر المحرة موردا
ولو كان إدراک الهدى بتذللٍ رايت الهدى ألا أميل ألى الهدى

# القسم الثانى ألوقف بهاء السكت

## (دوسری قسم)

## هاء السکتہ کے ساتھ وقف

**الامثلة (مثالیں):**

(۱) لا تحلف وفه.

اعمل ولا تنه.

بالصالحين اقتده. أو اقتد.

غامت السماء ولم تصفه. أو تصف.

(۲) غضب ولا أدرى بمقتضى مه.

إلام التوانى إلى مه. أو إلام.

(۳) رضيت بنصيبه. أو بنصيبى.

جنت ولا تسل كيفه. أو كيف.

**ترجمہ:**

(۱) نہ قسم کھا اور پورا کر۔

عمل کر اور منع نہ کر۔

نیکوکاروں کی پیروی کر۔

آسمان ابر آلود ہے اور صاف نہیں ہے۔

(۲) غصہ ہوا اور نہیں جانتا تقاضا

Marfat.com

(۳) میں اس کے نصیب پر راضی ہوں۔

میں آیا اور نہ پوچھو کہ وہ کیسے ہے۔

## البحث:

فی آخر کل مثال من امثال الطائفة الاولی فعل معتل الآخر حذف آخره لبناء الامر او جزم المضارع، واذا تاملت الفعلين المعتلين الاولين وجدت ان الباقی من کل منهما بعد الحذف حرف واحد اصلی، اما الفعلان الاخيران فالباقی من کل منهما اکثر من حرف اصلی، وانک لتستطيع ان تدرک من الامثلة ان الوقف علی الفعلين الاولين وکذلک ما جاء علی شاکلتهما يجب ان يکون باجتلاب هاء سکنة فی الآخر تسمی "هاء السکت" اما الفعلان الاخيران فلک ان تقف عليهما بهذه الهاء، ولک ان تقف بتسکين الآخر، ولکن الوقف بالهاء اولی، وکذلک الشان فی کل فعل من هذه النوع.

انظر الی المثالين فی الطائفة الثانية تجد کلاً مختوماً بما الاستفهامية المحذوفة الالف لمجيئها مجرورة بمضاف او حرف جر، وانک لتستطيع من تدبر المثالين ان تدرک ان الوقف علی المجرور بالمضاف انما يکون بهاء السکت ليس غير، اما المجرورة بالحرف فيکون الوقف عليها بهاء السکت او التسکين والاول اولی.

تامل مثالی الطائفة الثالثة تجد آخر کل منهما کلمة متحرکة بحرکة بناء لازمة وتر انک عند الوقف عليها تختار بين امرين: هما اجتلاب هاء السکت او التسکين، وهکذا يکون الوقف علی کل کلمة من هذا النوع ما عدا الفعل الماضی.

بحث: پہلی مثالوں کے حصے کے آخر میں فعل معتل الآخر ہے جس کا آخر مبنی امر کی وجہ سے یا مضارع کی جزم کی وجہ سے حذف کیا گیا اور جب تم دو پہلے معتل فعلوں کو دیکھو گے تو ہر ایک میں حذف کے بعد ایک حرف اصلی ہوگا اور تم مثالوں میں یہ بات معلوم کر سکتے ہو کہ وقف دو پہلے فعلوں میں ہے اور اس طرح جو ان کے مشابہات میں آیا ہے ضروری ہے کہ ہائے ساکنہ آخر میں ہونے کی وجہ سے ہے جسے کہا سکتہ بھی

کہتے ہیں بہر حال دو آخری فعل ان پر اس ھاء کے ساتھ وقف کریں اور تمہیں اختیار ہے کہ آخر سکون کے ساتھ وقف کرو لیکن ھاء کے ساتھ وقف بہتر ہے اور اس قسم کے ہر فعل کا یہی حال ہے دوسرے حصہ کی دونوں مثالوں کو دیکھو ہر ایک کا اختتام ما استفہامیہ کے ساتھ ہوگا جس کا الف محذوف ہوگا بوجہ اس کے مجرورہ مضاف کے ساتھ یا حرف جر کے ساتھ آئیں گے اور تم دونوں مثالوں میں غور وخوض کر سکتے ہو کہ مجرورہ ہر وقف مضاف کے ساتھ ہوتا ہے یقیناً ھا سکتہ کے ساتھ ہوتا نہ کہ غیر کے ساتھ مجرورہ با الحرف وقف ہائے سکتہ یا ساکنہ کے ساتھ ہوگا اور پہلا زیادہ بہتر ہے۔

تیسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھئے ہر کلمہ حرکت لازمہ کے ساتھ متحرک ہوگا اور تم دیکھو گے کہ ان پر وقف دوامر کے درمیان پسندیدہ ہے اجتلاب ہائے سکتہ یا تسکین اور اسی طرح وقف ہر کلمہ میں اسی نوعیت کا ہوتا ہے ماسوائے فعل ماضی کے۔

## القاعدة:

(۲۴۳) من المواضع التي يوقف فيها بهاءِ السكت ما ياتي:

(الف) الفعل المحذوف الآخر لجزم المضارع أو بناءِ الامر، والوقف بهاء السكت هنا واجب إن بقي من الفعل بعد الحذف حرف واحد أصلي، فان بقي حرفان أصليان أو أكثر جاز الوقف بهاء السكت وجاز التسكين، ويستحسن الاول.

(ب) ما الاستفهامية إذا حذفت ألفها للجر، ويكون اجتلاب الهاء للوقف واجباً إن كانت "ما" مجرورةً بالمضاف، أما المجرورة بالحرف فيجوز الوقف عليها بهاء السكت أو التسكين، والمختار الاوّل.

(ج) كل متحرك بحركة بناءٍ أصلية إلا الفعل الماضي، وهنا يجوز الوقف بهاء السكت والتسكين.

ترجمہ:

(۲۴۳) وہ مقامات جہاں ہائے سکتہ کے ساتھ وقف ہوتا ہے۔

(ا) فعل محذوف آخر مضارع کی جزم یا بناء امر کے لئے ہوتا ہے اور یہاں ہاء سکتے کے ساتھ وقف ضروری ہے اگر حذف کے بعد فعل سے ایک حرف اصلی باقی رہے اگر دو حروف یا زیادہ اصلی ہوں تو

Marfat.com

ہائے سکتہ کا وقف اور سکون جائز ہے لیکن پہلا مستحسن ہے۔

(ب) استفہامیہ کا ما جبکہ اس کا الف جر کے لئے حذف ہو اور ھا کا اجتراب وقف کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

اگر ما مجرور کا مضاف کے ساتھ ہو یا مجرورہ بالحرف ہو تو ہائے سکتہ کے ساتھ اس پر وقف جائز ہے یا تسکین اور پسندیدہ پہلا عمل ہے۔

(ج) ہر متحرک تائے اصلیہ کی حرکت کے ساتھ مگر فعل ماضی اور یہاں پر ہائے سکتہ یا سکون کے ساتھ وقف جائز ہے۔

## اسئلة

(۱) ما حکم الفعل المعتل الآخر المحذوفة لامه عند الوقف؟

(۲) ما حکم ما الاستفهامية اذا جرت واردت الوقف عليها؟

(۳) کیف تقف علی الکلمات المتحرکة بحرکة بناء لازمة؟

(۴) متی یجب ان تلحق هاء السکت آخر الکلمة عند الوقف؟ ومتی یجوز؟

(۵) ما المواضع التی یطرد فیها الوقف بهاء السکت؟

## سوالات

(۱) فعل معتل الاخر محذوفہ جس کا لام وقف کے وقت ہو کیا حکم ہے؟

(۲) ما استفہامیہ کا کیا حکم ہے جبکہ جر ہو اور اس پر وقف کا ارادہ کیا جائے۔

(۳) کلمات متحرکہ پر تائے لازمہ کی حرکت کے ساتھ کیسے وقف ہوتا ہے۔

(۴) کب ضروری ہے کہ ہائے سکتہ لاحق ہو آخر کلمہ کو وقف کے وقت اور کب جائز ہے؟

(۵) کون سے مقامات ہیں جہاں ھائے سکتہ کے ساتھ وقف متروک ہوتا ہے؟

Marfat.com

# التمارين ...... مشقیں

(۱) ادخل كل حرف من الحروف الآتية على ما الاستفهامية في جمل تامة ثم قف عليها.

(۱) مندرجہ ذیل حروف کو ما استفہامیہ جملہ تامہ میں داخل کیجئے پھر ان پر وقف کیجئے؟

من- الى- عن- فی- لام جر

(۲) ادخل "لم" على مضارع الافعال الآتية ثم قف على كل مضارع.

(۲) مندرجہ ذیل افعال مضارع پر داخل کیجئے پھر مضارع پر وقف کیجئے؟

وقی- مرضی- وغی- وشی- ولی- و

(۳) ایجوز ان تلحق هاء السكت عند الوقف آخر الكلمات الآتية؟ بين السبب.

(۳) ان کلمات کے آخر میں وقف کے وقت کیا ہائے سکتہ کا الحاق جائز ہے سبب بیان کیجئے؟

| | | | |
|---|---|---|---|
| کتابی | قلمک | أنت | هی ثم |
| الهرمان | أمس | ایاک | هو المنومنون |

(۴) اقراء الشعر الآتی ووضح الطريقة التى اتبعت فى الوقف على آخر بيت من ابياته مع بيان السبب.

(۴) مندرجہ ذیل شعر پڑھیے اور طریقہ واضح کیجئے جو کہ اتباع کی گئی ہے وقف میں شعر کے آخر میں سبب کے بیان کے ساتھ۔

(۱) قال يحى بن خالد البرمكي من قصيدة يستعطف بها الخليفة هارون الرشيد.

(۱) یحیٰ بن خالد برمکی نے قصیدہ کہا ہے جس میں خلیفہ ہارون الرشید سے مہربانی کی درخواست کی ہے۔

یا من یود لی الردی یکفیک منی مابیه

یکفیک ما أبصرت من ذلی وذل مکانیه

یا عطفة الملک الرضا عودی علینا ثانیه

(۲) عبیداللہ بن قیس الرقیات نے کہا ہے۔

Marfat.com

بكر / العواذل في الصبا ج يلمنني والومهنه
ويقلن شيب قد علاك وقد كبرت فقلت إنه
لابد من شيبٍ فدء سن ولا تطلن ملا مكنه

# اعراب الجمل

## جملوں کا اعراب

الجمل التي لها محل من الاعراب

وہ جملے جن کا محل اعراب ہے۔

**الامثلة (مثالیں):**

(۱) الزهرة رائحتها ذكية.

(۲) قال المهتم: إني برئ.

(۳) قدم الطيار وهو مستبشر.

(۴) اقمنا حيث طاب الهواء.

(۵) إن ظلمت فسوف تندم.

(۶) لنا دار حديقتها فسيحة.

(۷) الطفل يلهو ويلعب.

**ترجمہ:**

(۱) پھول اس کی خوشبو صاف ستھری ہے۔

(۲) تہمت زدہ نے کہا میں بری ہوں۔

(۳) طیارہ آیا اور وہ خوش تھا۔

(۴) ہم نے قیام کیا جہاں ہوا عمدہ تھی۔

(۵) اگر تو نے ظلم کیا تو عنقریب پشیمان ہوگا۔

Marfat.com

(٦) ہمارا ایک گھر ہے جس کا باغیچہ کھلا ہے۔

(٧) بچہ کھیلتا کودتا ہے۔

## البحث:

تقدم لک فی ابواب متفرقة كلام مطول فی الجمل التی لها محل من الاعراب ونزيد هنا ان نحصر هذه الجمل ونشرح وجوه اعرابها حتى لا تلتبس عليک بغيرها فنقول.

جملة "رائحتها ذكية" فی المثال خبر للمبتداء قبلها كما لا يخفى عليک' ولو انک احللت محلها مفرداً فقلت : الزهرة ذكية الرائحة" لكان هذا المفرد مرفوعاً فالجملة اذاً فی محل رفع' وهذا شان كل جملة تقع خبراً للمبتداء او لان او احدى اخواتها' فان كانت خبراً لكان او احدى اخواتها' فانها تكون فی محل نصب.

وجملة "انی برئ" فی المثال الثانی مقول القول' فهی اذاً مفعول به. والمفعول به لا يكون الا منصوباً' فالجملة اذاً فی محل نصب' وهذا شان كل جملة تقع مفعولا به. سواء كان العامل فيها قولا كما رايت' ام غير قول نحو : ظننت محمداً لا يكذب.

وجملة "وهو مستبشر" فی المثال الثالث حال من الطيار' لانها تبين هيئته حين قدومه' والحال لا تكون الا منصوبة' فالجملة لذلک فی محل نصب' وكذلک جميع الجمل الحالية.

وجملة "طاب اهواء" فی المثال الرابع مضاف اليها' لان الكلمة التی قبلها وهی "حيث" ظرف واجب الاضافة الى الجمل' فالجملة اذاً فی محل جر بالمضاف. وكذلک جميع الجمل التی فی هذا النوع.

وجملة "فسوف تندم" فی المثال الخامس جواب شرط جازم' وهی مقترنة بالفاء' فتكون اذا فی محل جزم' وكذلک كل جملة تاتی جواب شرط جازم وهی مقترنة بالفاء او اذا.

Marfat.com

وجملة "حديقتها فسيحة" فى المثال السادس صفة لاسم مفرد قبلها وهو "دار" ولو انك احللت محل هذه الجملة مفرداً كان قلت : لنا دار "فسيحة الحديقة" لكان هذا المفرد تابعاً لما قبله فى اعرابه فالجملة اذا تابعة للمفرد الذى قبلها فى الاعراب و كذلك كل جملة من هذا النوع.

وجملة "يلعب" فى المثال الاخير تابعة لجملة الخبر قبلها فهى مثلها فى اعرابها و كذلك كل جملة اخرى لها محل اعرابى.

ومما تقدم تستطيع ان تقول : ان كل جملة تجى على نمط واحدة من الجمل السبع التى تضمنتها الامثلة السابقة وشرحنا هالك يكون لها محل من الاعراب.

بحث: مختلف ابواب میں آ چکا ہے طویل کلام ان جملوں میں جن کا محل اعراب ہے ہم چاہتے ہیں کہ یہاں ان جملوں کا احاطہ کریں اور ان کے وجوہ اعراب کی تشریح کریں حتیٰ کہ تمہیں کوئی غلطی ہو اس کے بغیر ہم کہتے ہیں جملہ رائحتها ذكية مثال میں خبر ہے مبتداء کی اس سے قبل جیسے تم پر یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

اور اگر تم اس کی جگہ مفرد لاؤ گے تو کہو گے الزهرة ذكية الرائحة تو یہ مفرد مرفوع ہوگا تو اس وقت جملہ محل رفع میں ہوگا بہر حال ہر جملہ کا ہوتا ہے خبر مبتدا کے لئے یا ان اور اس کے مشابہات کے لئے اگر خبر ہو تو ہوگا یا اس کے مشابہات کیونکہ وہ محل نصب میں ہیں۔

اور جملہ انی برئ دوسری مثال میں کہنے کا قول ہے یہ اس وقت مفعول بہ ہے اور مفعول بہ منصوب ہی ہوتا ہے تو اس وقت جملہ محل نصب میں ہے یہ ہر جملہ کی حالت ہے جو مفعول بہ واقع ہوتا ہے برابر ہے کہ اس میں قول عامل ہو جیسے تم نے دیکھا یا غیر قول کے جیسے ظننت محمدا لا يكذب اور جملہ وهو مستبشر تیسری مثال میں طیارے کا حال ہے اس لئے کہ آنے کے وقت اس کی ہیئت بتائی ہے اور حال تو منصوب ہی ہوتا ہے تو جملہ اس وقت محل نصب میں ہے۔

یہی حال تمام جملوں کا ہے اور جملہ طاب الهواء چوتھی مثال میں اس کی طرف مضاف ہے اس لئے کہ اس سے کلمہ حيث ظرف ہے جملہ کی طرف جس کی اضافت ضروری ہے تو اس وقت جملہ محل

Marfat.com

جر مضاف کے ساتھ ہے اور اس طرح تمام جملے اسی نوعیت کے ہیں اور جملہ فسوف تندم پانچویں مثال میں جازم ہے جواب شرط کا اور یہ فاء کے ساتھ وابستہ ہے تو اس وقت محل جزم میں ہوگا اور اس طرح ہر جملہ جازم کا جواب شرط آتا ہے اور یہ فاء کے ساتھ ملحق ہوتا ہے یا اذا کے ساتھ۔

اور جملہ حديقتها فسيحة چھٹی مثال میں اسم مفرد کی صفت ہے جس کا ماقبل دار ہے اور اگر تم اس جگہ اس جملہ مفرد کے قائم مقام لاؤ تو کہو گے لنادار فسيحة الحديقة تو یہ مفرد اعراب میں پھر ماقبل کے تابع ہوگا

تو جملہ اس وقت مفرد کے تابع ہوگا جس کے پہلے اعراب میں ہے اور اس طرح ہر جملہ اسی نوعیت کا ہوتا ہے اور جملہ يلعب آخری مثال میں تابع ہے جملہ کے خبر جس سے پہلے وہ اعراب میں اس کے مشابہ ہے اور اس طرح ہر دوسرا جملہ اس کے لئے محل اعراب ہے اور جو پہلے آ چکا ہے ہم کہہ سکتے ہیں۔

ہر جملہ ایک ہی طریقہ پر آتا ہے ان سات جملوں سے جن کو سابقہ مثالوں سے ملایا اور آپ کے سامنے تشریح کی اس کے لئے محل اعراب سے ہوگا۔

## القاعدة:

(۲۴۴) يكون للجملة محل من الاعراب في سبعة مواضع:

(۱) إذا كانت خبراً.

(۲) " " مفعولاً به.

(۳) " " حالاً.

(۴) " " مضافاً إليها.

(۵) " " الشرط جازم مقترنةً بالفاء أو إذا.

(۶) " " تابعة لمفردٍ

(۷) " " بعة لجملة لها محل من الإعراب.

ترجمہ:

(۲۴۴) محل اعراب سے جملہ کے سات مقامات ہیں۔

Marfat.com

(۱) جبکہ خبر ہو۔

(۲) جبکہ خبر مفعول بہ ہو۔

(۳) جبکہ خبر حال ہو۔

(۴) جبکہ خبر مضاف الیہ ہو۔

(۵) جبکہ جواب ہو شرط جازم کے لئے فاء یا اذا کے ساتھ وابستہ ہو۔

(۶) جبکہ جواب مفرد کے تابع ہو۔

(۷) جبکہ تابع ہو جملہ کے جس کے لئے محل اعراب سے ہے۔

# (۲) الجمل التی لامحل لها من الاعراب

# وہ جملے جن کا محل اعراب نہیں ہے

## الامثلة (مثالیں):

(۱) الشمس اکبر من الارض.

(۲) جاء الذی یستحق التکریم.

(۳) هلاً نفسک هذبتها!

(۴) القناعة– وفقک الله– غنی.

(۵) وحیاتک لاجتهدن.

(۶) إذا تم عقل المرء تمت امورہ.

(۷) اشتریت کتاباً وقراته.

## ترجمہ:

(۱) سورج زمین سے بہت بڑا ہے۔

(۲) وہ شخص آیا جو احترام کا مستحق ہے۔

(۳) کیا تو نے اپنے آپ کو مہذب بنایا۔

(۴) قناعت اللہ تعالی تمہیں توفیق دے۔ بے پرواہ۔

Marfat.com

(۵) اور تیری زندگی کی قسم میں ضرور کوشش کروں گا۔

(٦) جب انسان کی عقل مکمل ہوتی ہے تو اس کے معاملات ختم ہو جاتے ہیں۔

(۷) میں نے کتاب خریدی اور اسے پڑھا۔

## البحث:

عرفت فی الدرس السابق جمیع الجمل التی لها محل من الاعراب ' وعرفت ان عدتها سبع لیس غیر ' فاذا عرضت لک بعد ذلک جملة ولم تکن واحدة من هذه السبع ' فاحکم وانت مطمئن بانها لا محل لها من الاعراب ' علی انک لو تتبعت جمیع الجمل التی لا محل لها ' لوجدتها سبعاً ایضاً ' والیک بیانها:

الاولی : الابتدائیة ' وهی التی تاتی فی صدر الکلام کما تری فی المثال الاول ' ویدخل فی هذه النوع کل جملة منقطعة عما قبلها کالجملة الثانیة فی قولک هطل المطر ' عصفت الریح.

الثانیة : صلة الاسم الموصول کما تری فی المثال الثانی.

الثالثة: المفسرة لما قبلها کما تری فی المثال الثالث ' فان جملة "هذبتها" مفسرة لجملة مقدرة قبل الاسم السابق ' اذا التقدیر "هلا هذبت نفسک هذبتها" کما علمت فی باب الاشتغال.

والرابعة: المعترضة وهی التی تتوسط بین اجزاء الجملة ' او بین جملتین مرتبطتین ' فالاولی کما تری فی المثال الرابع ' والثانیة نحو "ان تجتهد- وابیک- تتقدم".

الخامسة: جواب القسم کما تری فی المثال الخامس.

السادسة: جواب الشرط غیر الجازم کما تری فی المثال السادس ومثلها جملة جواب الشرط الجازم اذا لم تقترن بالفاء او اذا نحو "من یحترم الناس یحترموه".

السابعة: التابعة لجملة لامحل لها من الاعراب کما تری فی المثال

Marfat.com

الاخير.

بحث: سابقہ اسباق میں تم نے تمام جملوں کے بارے میں جانا جن کا محل اعراب ہے اور تمہیں بھی یہ علم ہوا کہ اس کے سات مقامات ہیں اس کے بعد جب تمہارے سامنے کوئی جملہ پیش کیا جائے گا اور ان سات میں سے کوئی نہ ہوا تو آپ فیصلہ کریں گے اور مطمئن ہوں گے کہ یہ اصل اعراب سے نہیں ہے باوجودیکہ تم ان تمام جملوں کا تتبع کرو گے جن کا کوئی محل نہیں تو ان کو تعداد میں سات پاؤ گے اور ان کا بیان کرتے ہیں۔

پہلا: ابتدائیہ یہ کلام کے آغاز میں آتا ہے جیسے تم نے پہلی مثال میں دیکھا اور اس قسم میں ہر جملہ منقطعہ داخل ہوتا ہے جو اس کے ماقبل ہو جیسے دوسرا جملہ تیسرے قول میں هطل المطر. عصفت الريح.

دوسرا: صلہ ہے اسم موصول کا جیسے تم نے دوسری مثال میں دیکھا۔

تیسرا: ماقبل کی تفسیر کرنے والا جیسے تم نے تیسری مثال میں دیکھا جملہ هذبتها جملہ مقدرہ کی تفسیر کرتا ہے اسم سابق سے قبل جبکہ اس کی تقدیر ہے۔ هلا هذبت نفسک هذبتها.

جیسے باب اشتغال میں تمہیں معلوم ہوا۔

چوتھا: معترضہ جو کہ اجزائے جملہ کے درمیان آتا ہے یا دو مربوط جملوں کے درمیان آتا ہے۔ پہلا جیسے تم نے چوتھی مثال میں دیکھا اور دوسرا جیسے ان تجتهد. ایک تتقدم.

پانچواں: جواب قسم جیسے تم نے پانچویں مثال میں دیکھا۔

چھٹا: جواب شرط غیر جازم جیسے تم نے چھٹی مثال میں دیکھا اور اس کی طرح جملہ جواب شرط جازم۔

ساتواں: تابع جملہ جس کا اعراب سے محل نہیں جیسے تم نے آخری مثال میں دیکھا۔

## القاعدة:

(٢٢٥) الجمل التى لا محل لها من الإعراب سبع وهى:

(١) الابتدائية: وهى التى تاتى فى صدر الكلام، أو في أثنائه منقطعة عما قبلها.

(٢) صلة الاسم الموصول.

(٣) المفسرة.

(٤) الاعتراضية: وهى المتوسطة بين اجزاء جملة، أو بين جملتين مرتبطتين.

Marfat.com

(۵) جملة جواب القسم.

(٦) جملة جواب الشرط غير الجازم مطلقاً أو جواب الشرط الجازم وهى غير مقترنةٍ بالفاء أو أذا.

(۷) التابعة لجملةٍ لا محل لها من الإعراب.

ترجمہ:

(۲۴۵) وہ جملے جن کا کوئی محل اعراب نہیں سات ہیں:

(۱) ابتدائیہ جو کہ کلام کے شروع میں آتے ہیں یا درمیان میں جو کہ ماقبل سے منقطع ہو جاتے ہیں۔

(۲) اسم موصول کا صلہ۔

(۳) مفسرہ۔

(۴) اعتراضیہ: یہ جملہ کے اجزاء کے درمیان یا دومربوط جملوں کے درمیان۔

(۵) جملہ جواب قسم۔

(٦) جملہ جواب شرط غیر جازم کا مطلق یا جواب شرط جازم جو غیر ملحق فا یا اذا کے ساتھ۔

(۷) جملہ تابعہ جس کا محل اعراب نہیں ہے۔

# اسئلة

(۱) ما الجمل التى لها محل من الاعراب؟

(۲) ما الجمل التى لا محل لها؟

(۳) متى يكون لجملة جواب الشرط محل من الاعراب؟ ومتى لا يكون لها محل؟

(۴) متى يكون للجملة المعطوفة على جملة قبلها محل من الاعراب؟ ومتى لا يكون لها محل؟

(۵) ما الجملة الاعتراضية؟ وما حكمها من حيث الاعراب وعدمه؟

Marfat.com

(٦) ما الجملة المفسرة؟ وما حكمها من حيث الاعراب وعدمه؟

(٧) متى تكون جملة الخبر فی محل رفع ومتی تکون فی محل نصب؟

## سوالات

(۱) کون سے جملے ہیں جن کا محل اعراب سے ہے۔

(۲) کون سے جملے ہیں جن کا محل اعراب نہیں ہے۔

(۳) جواب شرط جملہ کب ہوتا ہے محل اعراب سے اور کب نہیں ہوتا۔

(۴) جملہ معطوفہ کب ہوتا ہے اس جملہ پر جس کے پہلے محل اعراب سے ہو اور کب نہ ہو۔

(۵) جملہ اعتراضیہ کون سے ہیں ان کا کیا حکم ہے باعتبار اعراب اور عدم اعراب کے۔

(٦) جملہ مفسرہ کون سا ہے اس کا حکم باعتبار اعراب اور عدم اعراب کیا ہے۔

(۷) رفع میں جملہ خبریہ کب ہوتا ہے اور محل نصب میں کب؟

نموذج : فی بیان احوال الجمل فی العبارات الآتیۃ

نمونہ: مندرجہ ذیل عبارات میں جملوں کے احوال کا بیان۔

| الجملة | حالها من حيث الاعراب | السبب |
|---|---|---|
| کان انوشروان الخ | لا محل لها من الاعراب | لانها ابتدائية |
| یمسک عن الطعام | فی محل نصب | لانها خبر کان |
| وهو یشتهیه | فی محل نصب | لانها حال من الضمير فی یمسک |
| یشتهیه | فی محل رفع | لانها خبر المبتداء "هو" |
| ویقول | فی محل نصب | لانها معطوفة على جملة یمسک |
| نترک | لا محل لها نصب | لانها مقول القول |
| نحت | لا محل لها من الاعراب | لانها صلة الموصول |
| نکره | لا محل لها من الاعراب | لانها صلة الموصول |

Marfat.com

كان أنوشروان يمسك عن الطعام وهو يشتهيه، ويقول نترك ما نحب لئلا نقع فيما نكره.

| جملة | حالت بحیثیت اعراب کے | سبب |
|---|---|---|
| كان أنوشروان الخ | محل الاعراب میں | ابتدائیہ ہے۔ |
| يمسك عن الطعام | محل نصب میں اس لئے | خبر ہے کان کی۔ |
| وهو يشتهيه | محل نصب میں اس لئے | حال الضمير يمسك میں۔ |
| يشتهيه | محل رفع میں اس لئے | خبر المبتداء "هو" کی۔ |
| ويقول | محل نصب میں اس لئے | معطوفة جملة يمسك پر۔ |
| نترك | محل نصب میں | مقول القول ہے۔ |
| نحب | محل الإعراب میں | صلة موصول کا ہے۔ |
| نكره | لامحل لها من الإعراب | صلة الموصول کا ہے۔ |

# تمرانیات...... مشقیں

(۱) ميز فى العبارة الاتية الجمل التى لها محل من الاعراب من الجمل التى لا محل لها، وبين الاسباب.

(۱) مندرجہ ذیل عبارت میں وہ جملے جن کا محل اعراب ہے جن کا نہیں الگ کیجئے اور اسباب بیان کیجئے؟

نالت أبا الطيب المتنبى علة وهو بمصر، فكان بعض إخوانه يكثر الإلمام به، فلما أبل قطعه، فكتب أليه يقول: وصلتنى- أعزك الله- معتلاً وقطعتنى مبلاً، فإن رأيت ألا تكدر الصحة على، وتحبب العلة إلى، فعلت.

(۲) ميز فى العبارة الآتية الجمل التى لها محل من الاعراب من الجمل التى لا محل لها، وبين الاسباب.

(۲) مندرجہ ذیل عبارت میں جملوں جن کا محل اعراب ہے اور جن کا نہیں الگ کیجئے اور اسباب بیان کیجئے؟

قال الأصمعى: سمعت أعرابياً يعظ رجلاً وهو يقول: إن فلاناً وإن...

Marfat.com

ضحک إلیک، فإنه یضحک منک، ولئن أظهر الشفقة علیک، إن عقاربه لتسری إلیک، فإن لم تتخذه عدواً فی علانیتک، فلا تجعله صدیقاً فی سریرتک.

(۳) ضع فی کل مکان خال جملةً تامةً، ثم بین الها محل من الاعراب/ام لا واذکر السبب.

(۳) خالی جگہوں پر جملہ تامہ لائیں پھران کا محل اعراب یا نہ ہونا بیان کریں اور سبب ذکر کریں؟

(۱) إن والدیک...... رضیا عنک (۷) لعل الفوز......

(۲) أثمرت النخلة التی...... (۸) لما همی الغیث......

(۳) کاد الشتاء...... (۹) هذا یوم......

(۴) سمعت خطیباً...... (۱۰) هذه...... داری.

(۵) وحقک...... (۱۱) النیل ینقص......

(٦) متی ینقض الشتاء...... (۱۲) طلعت الشمس......

(۴): ادخل کل جملة من الجمل الآتیة فی کلام بحیث یکون لها محل من الاعراب، ثم بین نوع هذا المحل.

(۴) مندرجہ ذیل جملہ کلام پر داخل کیجئے اس طرح کہ اس کا محل اعراب ہے پھر اس محل کی نوعیت بیان کیجئے؟

(۱) اعمل بنصیحته (۵) والسماء ممطرة

(۲) ینفع صاحبه (٦) إنه آسف علی ما کان منه

(۳) صنعته جمیل (۷) لینهضن الوطن

(۴) نما به الزرع (۸) تجمل المناظر

(۵): ادخل کل جملة من الجمل الآتیة فی کلام بحیث لا یکون لها فیه محل من الاعراب وبین السبب.

(۵) مندرجہ ذیل جملوں کوکلام پر داخل کیجئے اس اعتبار سے کہ اس کا محل اعراب نہیں اور سبب بیان کیجئے؟

(۱) أخصبت الأرض (۵) إن الظالم لنادم

Marfat.com

(۲) ضاعت ساعته. (٦) فلن تنال محبتی.

(۳) صنعته. (۷) رحمه الله.

(۴) أدام الله عزک. (۸) اشتدالبرد.

(الف)

(ب) مثل بمثال واحد من عندک لکل نوع من انواع الجمل التی لا محل لها من الاعراب.

(لف) اپنی طرف سے ایک مثال دیجئے جملوں کی ہر قسم کا جن کا محل اعراب ہو۔

(ب) اپنی طرف سے ایک مثال دیجئے جملوں کی ہر قسم کا جن کا محل اعراب نہ ہو۔

(الف) اذکر خمسة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل نصب ومثل لکل موضع منها.

(ب) اذکر اربعة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل رفع ومثل لکل موضع منها.

(ج) اذکر ثلاثة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل جر ومثل لکل موضع منها.

(د) اذکر ثلاثة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل جزم ومثل لکل موضع منها.

(۷-الف) پانچ مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل نصب میں مختلف جملے آئیں اور ہر جگہ کی مثال دیجئے؟

(ب) چار مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل رفع میں مختلف جملے آئیں۔

(ج) تین مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل جر میں مختلف جملے آئیں۔

(د) تین مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل جزم میں مختلف جملے آئیں۔

(الف) هات مثالین یجیء جواب الشرط فی کل منهما جملة لها محل من الاعراب ووضح هذا المحل وسببه.

(ب) هات مثالین یجیء جواب الشرط فی کل منهما جملة لا محل لها من

Marfat.com

الاعراب:

(۸-۱) دومثالیں جواب شرط کی لائیں ہرایک جملہ محل اعراب سے ہو۔

(۲) دومثالیں جواب شرط کی لائیں ہرایک جملہ محل اعراب نہ ہو۔

(۹) نموذج:

اذاجاد المرء ساد.

اذا...... ظرف للزمن المستقبل خافض لشرطه منصوب بجوابه.

جاد...... فعل ماضی مبنی عل الفتح لا محل له من الاعراب.

المرء...... فاعل مرفوع بالضمه الظاهرة' والجملة فی محل جر باضافة إذا اليها.

ساد...... فعل ماضی مبنی علی الفتح' والفاعل ضمیر مستتر جوازاً تقدیره هو' والجملة لا محل لها من الاعراب جواب الشرط.

(۹)اذا جادالمرء ساد.

اذا— ظرف زمان مستقبل خافض شرط کے لئے منصوب کے جواب میں۔

جاء— فعل ماضی مبنی بر فتح محل اعراب کے نہیں۔

المراء— ضمہ ظاہری کے ساتھ فاعل مرفوع جملہ محل میں جر میں اضافت کے ساتھ۔

ساد— فعل ماضی مبنی بر فتح فاعل ضمیر مستتر۔

جوازاً— اس کی تقدیر ھواور جملہ جس کا محل اعراب نہیں جواب شرط۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(۱) النشاط یورث الغنی. (۵) عاد الذین سافروا امس.

(۲)سمعت العصفور یغرد. (٦) من استعان بک فاعنه.

(۳)ان تقنع تسعد. (۷) فی التانی — اذامکث الله— السلامة.

(٤)هذا زمن یفیض النیل. (۸) ان عملاً عملته فاتقنه.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پراعراب لگائیں۔

(۱) النشاط یورث الغنی. (۵) عاد الذین سافروا امس.

Marfat.com

(۲) سمعت العصفور يغرد. (٦) من استغان بک فأعنه.

(۳) إن تقنع تسعد. (۷) فی التأنی. أدامک الله. السلامة.

(۴) هذا زمن يفيض النيل. (۸) إن عملا عملته فأتقنه.

(۱۰) اشرح البيتين الآتين– وهما لاعرابی قتل اخوه ابناله– ثم بين فيهما كل جملة لها محل من الاعراب' وكل جملة لا محل لها' مع توضيح الاسباب.

(۱۰) مندرجہ ذیل دو اشعار کی تشریح کیجئے اور اس اعرابی کے لئے جس کے بھائی کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا پھر ہر جملہ کلمہ محل اعراب بیان کیجئے اور ہر جملہ جس کا محل نہ ہو اسباب کی تشریح سمیت۔

أقولُ للنفس تأساء وتعوية — إحدى يدی أصابتنی ولم ترد

كلاهما خلف من فقد صاحبه — هذا أخی حين أدعوه وذا ولدی

# تمرينات عامة......عام مشقیں

فی مقرر السنوات الاولی والثانية والثالثة

پہلے/ دوسرے اور تیسرے سال کے تقرر میں۔

(۱) هات ثلاث جمل بحيث يكون المستثنى بالا فی الجملة الاولى واجباً نصبه' وفی الثانية جائزاً نصبه واتباعه للمستثنى منه' وفی الثالثة معرباً على حسب ما يقتضيه موقعه من الاعراب.

(۱) تین جملے لائیں اس طرح کہ پہلے جملہ میں الا کے ساتھ مستثنیٰ ہو جس پر نصب ضروری ہو۔ دوسرے میں نصب جائز ہو اور اس کی اتباع مستثنیٰ منہ کے لئے ہو تیسرے میں معرب ہو باعتبار اعراب کے متقاضی کے۔

(۲) ما الذی يراد برابط الجملة الحالية' مثل له واستوف جميع انواعه.

(۲) جملہ حالیہ کے رابطہ سے کیا مراد ہے اس کی مثال دیجئے اور اس کی تمام انواع کو پورا کیجئے؟

(۳) مثل بمثال لكل من تميز الكيل والمساحة والوزن' وبين حكم التمييز فی هذه الانواع الثلاثة.

(۳) کیل اور مساحتہ اور وزن کی مثال دیجئے اور ان تینوں اقسام میں تمیز کا حکم بیان کیجئے؟

Marfat.com

(۴) ما معنی کل من الممیز الملفوظ والممیز الملحوظ؟ وما حکم التمییز مع کل منهما؟ وضح اجابتک بالامثلة.

(۴) ممیز ملفوظ اور ممیز ملحوظ کا کیا مطلب ہے اور ان سب میں تمیز کا کیا حکم ہے۔ مثالوں سے جواب کی وضاحت کیجئے؟

(۵) ما الفرق بین النعت الحقیقی والنعت السببی؟ وفیم یطابق کل منهما موصوفه؟ وضح اجابتک بالامثلة.

(۵) نعت حقیقی اور سببی کے درمیان کیا فرق ہے اور موصوف ان میں کیسے مطابقت رکھتا ہے مثالوں سے جوابات کو واضح کیجئے؟

(٦) اکد الضمائر المرفوعة فی العبارتین الآتین بالنفس العین مع ذکر السبب.

(٦) مندرجہ ذیل دو عبارتوں میں ضمائر مرفوع کو موکد کریں نفس یا عین کے ساتھ سبب کے ذکر سمیت۔

(الف) اصغیت الی القوم حین تکموا.

(ب) النبات ینافسن البنین فی الدروس وکثیر مایکون السبق لهن.

(۷): استعمل کلمة "مسافر" مرة علی ان تکون منادی شبیها بالمضاف ومرة علی ان تکون منادی نکرة غیر مقصودة وثالثة علی ان تکون منادی نکرة مقصودة واضبط المنادی بالشکل فی الاحوال الثلاث.

(۷) کلمہ مسافر کو ایک بار استعمال کیجئے کہ منادی مضاف کے مشابہ ہو اور ایک بار منادی نکرہ غیر مقصورہ ہو اور تیسرا یہ کہ نکرہ مقصورہ ہو اور منادی کو تین احوال کی صورت میں محفوظ کیجئے؟

(۸) هاء جملتین اسمیة وفعلیة منفیتین "بما" مشتملتین علی "الا" او اعراب ما بعد الا

(۸) دو جملے اسمیہ اور فعلیہ، ماء کے لئے منفی لائیں جو الا پر مشتمل ہوں یا اعراب مابعد الا کے۔

(۹) مثل لنائب الفاعل حین یکون ظرفا ومصدرا وجارا ومجرورا وبین

Marfat.com

الظروف والمصادر التی تنوب عن الفاعل، ومثل لها.

(۹) نائب فاعل کا مشابہ لائیں جبکہ ظرف مصدر اور جار مجرور ہو۔ ظروف اور مصادر بیان کیجئے جو نائب فاعل ہوں اور ان کے مشابہ ہوں۔

(۱۰) اجعل الافعال الآتیة مبنیة للمجهول، واضبطها بالشکل.

(۱۰) مندرجہ ذیل افعال کو مبنی المجہول بنائیں اور ان کی شکل میں محفوظ کیجئے؟

(۱) استبقنا الخیرات.

(۲) رغب الطلاب عن الکسل وآثروا العمل.

(۳) إذا قمت بالواجب ولم تن فیه، فزت بما ترجوه وتبتغیه.

(۱۱) من ای ابواب الثلاثی الفعل "جفا" واذا کان مصدره "جفاء" و "جفوة" فای المصدرین به اعلال؟ وما هو هذا الاعلال؟ وما سببه.

(۱۱) کون سے ثلاثی فعل کے ابواب سے ہے اور جبکہ اس کا مصدر جفا اور جفوہ ہو تو کون سے دو مصدر ہوں گے اس کے ساتھ کون سا اعلال اور اعلال بتا یہ وہی ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟

(۱۲) کون جملة المبتداء فیها اسم موصول لجماعة الذکور، وصلته مبدوءة بمضارع ناقص مسند الی واو الجماعة، وبین نوع الاعلال الی حدث به وسببه.

(۱۲) جملہ مبتداء بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہو جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو اور اعلال کی قسم بیان کریں جو واقع ہو اور اس کا سبب۔

(۱۳) یقال: مشط الشعر یمشطه فالشعر مشیط، ویقال: شاط الطعام یشیط ای نضج حتی احترق، فهو مشیط فی قدره، زن مشیطا الاولی ومشیطا الثانیة، وبین من ای المشتقات هما، وان کان باحداهما اعلال فاذکره.

(۱۳) کہا جاتا ہے مشط الشعر یمشطه فا مشیط اور کہا جاتا ہے شاط الطعام یشیط ای نضج حتی احترق فهو مشیط فی قدره پہلے مشیط اور دوسرے کا وزن کیجئے اور کون سے مشتقات ہیں دونوں واضح کیجئے اگر ان میں سے ایک اعلال ہو تو اس کا تذکرہ کیجئے؟

(۱۴) یقال: رفت الرجل الشیء یرفته اذا کسره ودقه، ویقال: رفا الرجل الثوب

Marfat.com

يرفوه اذا اصلحه ' صغ من الفعل الاول على وزن "مفعال" ومن الثاني على وزن "مفعلة" واذا حدث باحدى الصيغتين اعلال فاشرحه.

(۱۴) کہا جاتا ہے رفت الرجل الشئی برفتہ جبکہ اس کو کسرہ دے اور کہا جاتا ہے رفاالرجل الثوب یرفوہ جبکہ اسے درست کرے پہلے فعل کو مفعال کے وزن پر بنائیں دوسرے کو مفعلۃ جب ایک صیغہ اعلال کا واقع ہو تو تشریح کیجئے؟

(۱۵) کون جملة تشتمل على مضارع معتل الآخر بالياء مسند الى واو الجماعة موكد بالنون 'ثم بين الاحرف المحذوفة وسبب حذفها.

(۱۵) جملے بنائیں جو مضارع معتل الاخر پر مشتمل ہو یاء کے ساتھ جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو اور نون کے ساتھ موکد ہو پھر حروف محذوفہ اور سبب حذف بیان کیجئے؟

(۱۶) کون جملة مبدوءة باسم تليه جملة شرطية جوابها مصدر بالفعل "بئس" ثم اذكر ما يشترط فى فاعل بئس 'وبين المخصوص بالذم.

(۱۶) جملہ بنائیں جو اسم کے ساتھ شروع ہو جملہ شرطیہ جس کا جواب مصدر بالفعل بئس سے ہو پھر فاعل بئس میں جو شرائط ہیں اور مخصوص بالذم بیان کیجئے؟

(۱۷) انا دم علی اس کلمہ میں اعراب جائزہ کے کتنے وجوہات ہیں۔ علی میں اور علی جب نادم سے پہلے آئے تو اس کا اعراب کیا ہوگا۔

(۱۸) انادم على.

ما اوجه الاعراب الجائزة فى كلمة "على" واذا قدمتها على كلمة "نادم" فكيف تعربها.

(۱۸) برهن على ان الف الماضى الاجوف والف الناقص لابد ان تكونا منقلبتين عن واو او ياء' واستعن فى برهانك بما ياتى.

(۱۸) برهن علی الف ماضی اجوف اور الف ناقص ضروری ہے کہ دونوں واؤ یا یاء تبدیل ہوں اور اپنے دلائل میں مدد حاصل کر جو کچھ ذکر ہوا ہے۔

(الف) فعل ماضی ثلاثی کی تعیین کیجئے جو ساکنہ نہ ہو۔

Marfat.com

(ب) فاء ماضی مفتوح دائمی ہو۔

(ج) عین جس کے آخر میں الف مفتوح دائمی ہو۔

(د) ماضی مبنی بر فتح ہو۔

(۱۹) اذکر المعانی التی تستعمل فیها "ما" ومثل لکل معنی.

(۱۹) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ما مذکور ہو اور اس طرح ہر ایک کا معنی۔

(۲۰) حول الفعلین "مال" و "نسی" الی صیغة التعجب بما افعله، وبین هل استوفیا شروط الفعل الذی یتعجب منه؟ وضح السبب.

(۲۰) دو فعل مال اور نسی کو صیغہ تعجب میں ما افعلہ کے ساتھ تبدیل کیجئے؟ اور بیان کیجئے کہ کیا تعجب منہ کے شرائط پورے کئے ہیں پہلے فعل کے زوال اعلال میں سبب واضح کیجئے؟ اور اعلال کا وقوع دوسرے فعل میں۔

(۲۱) کون ثلاث جمل فعلیة فعلها لازم، وبکل جملة مفعول مطلق مبین للنوع، ثم ابن الافعال للمجهول، وبین نائب الفاعل.

(۲۱) تین جملے فعلیہ لائیں جن کا فعل لازم ہے اور ہر جملہ مفعول مطلق قسم کو واضح کرنے والا پھر افعال مجہول بیان کیجئے اور نائب فاعل بیان کیجئے؟

(۲۲) هات جملة بها حال مفردة مونثة اغنت عن الخبر ثم حول الحال المفردة الی جملة اسمیة، وبین عامل الحال وصاحبها.

(۲۲) جملہ لائیں جس کے ساتھ حال مفرد مونث ہو جو خبر سے مستغنی ہو پھر حال مفردہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کیجئے اور عامل اور اس کے مشابہات کا حال بیان کیجئے؟

(۲۳) هات جملة مصدر بلولا، وبین نوع الجملة التالیة لها، وعین رکنیها.

(۲۳) لولا مصدر کے ساتھ جملہ لائیں اور آنے والے جملہ کی نوعیت بیان کیجئے؟

(۲۴) استنبط من الامثلة الآتیة بعض مواطن زیادة الیاء.

(۲۴) مندرجہ ذیل مثالوں سے بعض مقامات پر یاء کی زیادتی سے مثالیں مستنبط کیجئے؟

(ا) اشیح بالکذب (ب) لیس المستشیر بنادم.

Marfat.com

(ح) کفی بالزمن واعظاً (ء) ماالمال بخالد.

(ہ) ھل السرور بدائم.

(۲۵) متی یکون متعلق الجار والمجرور او الظرف مرفوعاً؟ ومتی یکون منصوباً ومتی یکون مجروراً؟ مثل.

(۲۵) جار مجرور یا ظرف مرفوع کے متعلق کب ہوتا ہے منصوب اور مجرور کب ہوتا ہے مثال دیجئے؟

(۲۶) بین مواقع الضمیر "ھو" من الاعراب فیما یاتی.

(۲۶) ھو کے مواقع ضمیر جو مندرجہ ذیل اعراب سے آئے ہیں بیان کیجئے؟

(الف) ھو الحظ یرفع ویضع.

(ب) علی قام ھو وأخوہ.

(ح) ما غاب إلا ھو.

(۲۷) ضع کلاً من "متی" و "کیف" فی جملتین، احداھما اسمیة، والاخری فعلیة، وبین موقعھا من الاعراب فی کل جملة.

(۲۷) متی. کیف دو جملوں میں ایک اسمیہ اور دوسرا فعلیہ میں رکھیں اور ہر جملہ میں اعراب کے مواقع بیان کیجئے؟

(۲۸) ھات جملة اسمیة المبتداء فیھا مصدر مئوول، ثم ادخل علیھا "ما" العاملة عمل لیس، ثم انقض النفی بالا، واعرب الخبر فی الحالین.

(۲۸) جملہ اسمیہ لائیں جس میں مبتداء مصدر موول ہو پھر ان پر ما عاملہ داخل کیجئے جو لیس کا عمل کرے پھر نفی لا کے ساتھ توڑ دیں اور دونوں حالتوں میں خبر کو اعراب دیں۔

(۲۹) کون عبارة بھا جملة حالیة مصدرة بفعل ماض من افعال المقاربة، ثم اعرب ھذا الفعل وما یلیه.

(۲۹) عبارت بنائیں جس میں جملہ حالیہ فعل ماضی کے ساتھ شروع ہو افعال مقاربہ سے پھر اس فعل کو اور متصل کو اعراب دیجئے؟

(۳۰) استنبط من الامثلة الآتیة بعض المواطن التی تستعمل فیھا لام الابتداء

Marfat.com

وبین موضع وجوب استعمالها.

(۳۰) مندرجہ ذیل مثالوں سے بعض مقامات پر جن میں لام ابتداء مستعمل ہو مستنبط کیجئے اور اس کے وجوب استعمال کے مقامات بیان کیجئے؟

(الف) إن المدينة لمزدحمة بالسكان.

(ب) إن هشام لمجتهد.

(ج) لقليل مستمر خير من كثيرٍ سريع الزوال الحائط.

(د) ان في الايجاز لبلاغة.

(۳۱) انما الادب زينة.

ان ما تقوله حق.

لم فصلت "ما" عن "ان" في الجملة الثانية؟ وما اثرها في الجملة الاولى؟

(۳۱) ما- عن ان کی دوسرے جملہ میں کیوں تفصیل کی گئی ہے اور پہلے جملہ میں اس کا کیا اثر ہے۔

(۳۲) اذكر ثلاثة احرف تزاد في الكلام ومثل لكل منها.

(۳۲) تین حروف کا ذکر کیجئے اور جو کلام میں زیادہ ہوں اور ہر ایک کی مثال دیجئے؟

(۳۳) كون جملة بها نكرة مبنية على الفتح، واخرى بها نكرة مبنية على الضم.

(۳۳) جملہ بنائیں جو نکرہ مبنی بر فتح ہو اور دوسرا نکرہ مبنی بر ضمہ۔

(۳۴) بين في الجمل الآتية محال الكلمة "هذه" من الاعراب مع ذكر الاسباب.

(۳۴) مندرجہ ذیل جملوں میں محال کلمہ هذه اعراب سے اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(الف) هذه الزهرة ناضر.

(ب) سبقت هذه الطيارة غيرها.

(ج) رأيت الهرة هذه تتسلق.

(د) قابلتك هذه المقابلة لأنك تستحقها.

(۳۵) استعمل كلمة "كل" في ثلاث جمل بحيث تكون منصوبة في الاولى على الظرفية وفي الثانية لانها نائبة عن المفعول المطلق وفي الثالثة لانها توكيد.

Marfat.com

وبین نوع التوکید.

(۳۵) کلمہ کل تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ پہلا منصوب علی الظرف ہو اور دوسرے میں اس لئے کہ مفعول مطلق سے نائب ہے اور تیسرا اس لئے کہ موکد ہے اور نوع تاکید کے درمیان ہے۔

(۳۶) کون جملة تشتمل علی "الا" والمستثنی جمع مذکر سالم مضاف الا یاء المتکلم واجب النصب.

(۳۶) جملہ بنائیں جو الا پر مشتمل ہو اور مستثنی جمع مذکر سالم یاء متکلم کی طرف مضاف ہو واجب النصب ہو۔

(۳۷) استعمل کلمة "بعض" فی ثلاث جمل بحیث تکون منصوبةً فی الاولی علی الظریفة' وفی الثانیة لنیابتها عن المفعول المطلق' وفی الثالثة علی البدلیة' وبین نوع البدل.

(۳۷) کلمہ بعض کو تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ پہلے میں منصوب علی الظرفیۃ ہو دوسرے میں بوجہ مفعول مطلق کی نیابت کے تیسرے میں بدلیۃ اور بدل کی نوع کے درمیان۔

(۳۸) اذا کانت "حیث" یجب ان تضاف الی الجمل وقلت : "زرتک

(۳۸) جب حیث ہو تو ضروری ہے کہ جملہ کی طرف مضاف ہو اور تم کہو زرتک حیث انا المطر هاطل بفتح همزه ان کے جملہ کے رکن بیان کیجئے جو حیث کی طرف مضاف ہوں۔

(۳۹) بین فی العبارة الاتیة محال ضمیر الغیبة من الاعراب و اذکر الاسباب.

(۳۹) مندرجہ ذیل عبارت ضمیر غائب اعراب سے محال بیان کیجئے اور اسباب کا ذکر کیجئے؟

الصدیق أکرمته إکراماً لاأکرمه إنساناً غیره.

(۴۰) إذا أبوک تکلم فانصت اذا قیل لک ان العبارة السابقة تشتمل علی ثلاث فکیف تتعرفها وکیف تبین موقعها من الاعراب.

جب تمہیں کہا گیا کہ سابقہ عبارت تین جملوں پر مشتمل ہے تو کیسے پہچانو گے اور کیسے اس کے اعراب کا موقعہ بیان کرو گے۔

Marfat.com

(۴۱) اذکر المعانی التی تستعمل فیها "من" ومثل لکل معنی وبین محلها من الاعراب فی کل مثال تاتی به.

(۴۱) اون معانی کا ذکر کیجئے جن میں من کا ذکر ہو اور تمام معنی کی مثال دیجئے اور اس کا محل اعراب ہر مثال میں بیان کیجئے جو آئی ہیں۔

(۴۲) صغ من الفعل "قضا" علی وزن "فعیل" ثم بین نوع هذه الصیغة من المشتقات ثم ضعها فی جملتین بحیث یکون معمولها منصوباً فی الاولی مرفوعاً فی الثانیة واذکر موقعه من الاعراب.

(۴۲) فعل قضاء سے فعیل کے وزن پر بنائیں پھر اس صیغہ کی قسم بیان کیجئے مشتقات سے پھر اسے دو جملوں میں رکھیں اس اعتبار سے کہ پہلے میں اس کا معمول منصوب ہو دوسرے میں مرفوع ہو اور اعراب کا موقعہ ذکر کیجئے؟

(۴۳) هات فعلاً واسماً اعتلت فیهما الواو بقلبها الفاً ثم هات فعلاً واسماً اعتلت فیهما الیاء بقلبهما الفاً ثم مصدراً واسم فاعل واسم مفعول وصفة مشبهة قلبت فیها الواو یاءً.

(۴۳) فعل اور اسم لائیں ان دونوں میں معتل واؤ ہو الف سے تبدیل کیا جائے پھر فعل اور اسم لائیں جس میں معتل یاء ہو اسے بھی الف سے بدلا جائے پھر مصدر اسم فاعل مفعول اور صفت مشبہ لائیں جس میں واؤ یاء سے تبدیل ہو۔

(۴۴) ما المعانی التی تستعمل فیها "ان" بفتح الهمزة وسکون النون؟ مثل لکل معنی.

(۴۴) کون سے معانی ہیں جن میں ان استعمال ہو فتح ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ تمام معنی کی مثال دیجئے؟

(۴۵) قل کل ما تعرفه عن الفعل استقام ثم هات منه اسم الفاعل واسم المفعول والمصدر وبین بوضوح ما حدث بکل منها من الاعلال.

(۴۵) فعل استقام سے جو کچھ جانتے ہو پورا کہو پھر اس سے لاؤ اسم فاعل مفعول اور مصدر اور بیان

Marfat.com

کیجئے اس سے جو واقع ہو اعلال کے وقوع سے وضاحت سے بیان کیجئے؟

(۴٦) هات مبتدا واخبر عنه بجملة فعلية فعلها اجوف لازم مبني للمجهول ثم بدل بالفعل اسم مفعول منه وبين ما فيه من اعلال واعرب معموله.

(۴٦) مبتدا لائیں اور جملہ فعلیہ سے جز بنائیں جس کا فعل اجوف لازم مبنی المجہول ہو پھر فعل کے ساتھ اسم مفعول کو تبدیل کیجئے اور اس میں جو اعلال ہو بیان کیجئے اور اس کے مفعول کو اعراب دیجئے۔

(۴۷) اضبط اواخر الكلمات في الجملة السابقة وبين كل اسم مشتق فيها ونوعه وعمله.

(۴۷) انا ضرا الحاكم المهضوم حقه.

جملہ سابقہ میں اواخر کلمات کو محفوظ کیجئے اور اسم مشتق بیان کیجئے جس میں اس کی قسم اور عمل ہو۔

(۴۸) ما المعاني التي تستعمل فيها الواو؟ مثل لكل معنى بمثال.

(۴۸) کون سے معانی ہیں جن میں واؤ مستعمل ہو ہر معنی کی مثال دیجئے؟

(۴۹) ما انواع الهمزة المتطرفة التي قبلها الف زائدة؟ هات امثلة لها وبين ما به اعلال منها وما ليس به ثم ثن كل نوع.

(۴۹) ہمزہ متطرفہ کے کیا انواع ہیں جس سے پہلے الف زائدہ ہو مثالیں لائیں اور جو اس میں اعلال ہو بیان کیجئے اور جس میں نہ ہو پھر ہر نوع کا تثنیہ بنائیں؟

(۵۰) "المصلات" الرجل الماضي في الامور وفعله "صلت" والمصلاة الشرك ينصب للطير من صلى يصلي اذا خاتل وخدع فلم كتبت التاء مفتوحة في الاسم الاول مربوطة في الثاني؟ وما وزن الاسمين؟ ومن اى انواع المشتقات هما؟

(۵۰) المصلات الاجل ماضی امور میں اور فعل صلت اور مصلاۃ الشرک طیر کا منصوب ہے۔ من صلی یصلی جکڑ دھوکہ دیا پہلے اسم میں تاء مفتوحہ کس طرح لکھی گئی دوسرے میں مربوط ہوا اور دو اسموں کا کیا وزن ہے اور مشتقات کے کس انواع سے ہیں۔

(۵۱) اذكر المعاني التي تستعمل فيها "ان" بكسر الهمزة وسكون النون ومثل

Marfat.com

لکل معنی.

(۵۱) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ان مستعمل ہو بکسر ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ اور ہر معنی کی مثال دیجئے۔

(۵۲) کلمة "مدینة" لها معنیان فهی مرةً بمعنی البلد' ومرة یقصد بهاا من فی ذمتها دین' فما فعلها علی المعنی الاول؟ وما فعلها علی المعنی الثانی ومن ای المشتقات هی فی کلتا الحالتین؟

(۵۲) کلمہ مدینہ کے دو معنی ہیں ایک مرتبہ شہر کے معنی اور ایک جس کے ذمہ قرضہ ہو تو پہلے فعل میں کیا معنی ہوں گے اور دوسرے فعل میں کیا معنی ہوں گے اور دونوں حالتوں میں کون سے مشتقات ہوں گے۔

(۵۳) اسند الافعال الآتیة الی الف الاثنین ویاء المخاطبة ونون النسوة' مع التوکید بالنون' وضبط الافعال بالشکل.

(۵۳) مندرجہ ذیل افعال الف اثنین کی طرف منسوب کیجئے یاء مخاطبہ اور نون تثنیہ نون تاکید کے ساتھ اور افعال کو شکل مین محفوظ کیجئے۔

یفوز– یقوی– یعلو– یهدی

(۵۴) ما المواضع التی تستعمل فیها اللام المفتوحة' مثل لکل موضع بمثال.

(۵۴) کون سے مقامات ہیں جن میں لام مفتوحہ استعمال ہوتا ہے سب جگہ کی مثال دیجئے؟

(۵۵) کلمة "مهانة" قد تکون من الفعل "مهن" معنی ذل وحقر' وقد تکون من الفعل "هان" بمعنی ذل' فما وزنها وما نوعها من حیث الاشتقاق والجمود فی الحالین.

(۵۵) مهانة کلمہ کبھی فعل مھن سے ہوتا ہے بمعنی ذلت وحقارت بیان کرکے اور کبھی ھان فعل سے بمعنی ذلیل ہوا اس کا وزن اور قسم باعتبار اشتقاق اور جمود دونوں حالتوں کے۔

(۵۶) بین فی الامثلة الآتیة الافعال المضارع المبنیة والافعال المضارعة المعربة' وبین سبب البناء وسبب الاعراب.

Marfat.com

(۵۶) مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع مبنی اور معرب بیان کیجئے نیز معرب و مبنی کا سبب واضح کیجئے۔

(الف) لا تهملن واجبكم.

(ب) لا تحمدن امرأ حتى تجربه.

(ج) لتفوزان إذا اجتهدت.

(د) الأمهات يربين الاولاد.

(۵۷) جدث بالعبارة الاتيته عن مثنى المذكر جمعه ثم عن الواحدة وشناها وجمعها ان الفتى الذنى تيقن عمله ويود ان يسمو باجتهاده.

(۵۸) اذكر المعانى التى تستعمل فيها "لا" واشرح عملها اذا كانت عاملة ومثل لكل معنى بمثال.

(۵۸) ان معانی کا ذکر کیجیے جن میں لا مستعمل ہو اور اس کے عمل کی تشریح کیجئے جبکہ عاملہ ہو اور معنی کی مثال دیجئے۔

(۵۹) الكلمتان "مزيم" و "مروم" اسما مفعول وماضى الاولى رام بمعنى غادر المكان وانتقل عنه وماضى الثانية رام بمعنى اراد فما مضارع كل منهما وما وزنهما؟

(۵۹) دو کلمے مزیم اور مروم اسم مفعول ہیں پہلا ماضی رام بمعنی مکان چھوڑا اور اس سے منتقل ہوا۔ دوسرے ماضی رام بمعنی ارادہ کے ان میں سے مضارع اور ان کا وزن کیا ہوگا؟

(۶۰) متى يبنى الظرفان "قبل وبعد" ومتى يعربان؟ وضح اجابتك بالامثلة.

(۶۰) مبنی ظرف دونوں کب ہوتے ہیں قبل اور بعد اور کب دونوں معرب ہوتے ہیں اور کب موب ہوتے ہیں مثالوں سے اپنے جواب کی وضاحت کیجئے۔

(۶۱) ما المركبات التى تبنى على فتح الجزائن؟ وضح اجابتك بالامثلة وبين هل هناك ما يستثنى من هذه المركبات؟

(۶۱) کون سے مرکبات ہیں جو مبنی ہوتے ہیں فتح کے دو جز پر مثالوں سے جواب کی وضاحت

Marfat.com

کیجئے اور بیان کیجئے کہ وہاں ان مرکبات سے کون سے مستثنی ہیں۔

(٦٢) هات اسم مفعول من مصدر الثلاثي المزيد بثلاثة احرف ثم نعتاً سببياً في جملة واعرب معموله واذا قدمت معموله عليه فكيف يعرب هذا المعمول.

(٦٢) اسم مفعول مصدر ثلاثی مزید سے تین حروف کے ساتھ لائیں پھر نعت سببی جملہ میں اور اس کے معمول کو اعراب دیں جب معمول عایہ پر مقدم ہو تو اس معمول کا اعراب کیا ہوگا؟

(٦٣) اذكر المعاني المختلفة التي تستعمل فيها الفاء ومثل كل معنى.

(٦٣) مختلف معانی کا ذکر کیجئے جن میں فاء استعمال ہو اور سب معنی کی مثال دیجئے؟

(٦٤) يقال رحم وراحم وعليم و عالم ونصير وناصر فما الذي يمنعك من اعتباره هذه المشتقات التي على وزن "فعيل" صفات مشبة؟ وبم تسميها اذا؟

(٦٤) کہا جاتا ہے رحم اور راحم علیم اور عالم۔ نصیر ناصر کون سے مانع ہیں ان مشتقات کے اعتبار سے جو کہ فعیل کے وزن پر صفات مشتبہ ہیں اور ان کا نام کس وجہ سے ہے؟

(٦٥) هات جملة شرطية يتلو الجزاء فيها فعل مضارع معطوف بالفاء مرة وبم اخرى ثم بين الاوجهه الممكنة في اعراب هذين الفعلين في الحالين مع توضيح الاسباب.

(٦٥) جملہ شرطیہ لائیں جزا جس میں فعل مضارع معطوف کی ایک بار فاؤ کے ساتھ ملتی ہو اور دوسری میم کے ساتھ پھر وجوہ ممکنہ ان دو فعلوں کے اعراب میں دونوں حالتوں میں اسباب کی وضاحت سمیت بیان کیجئے۔

(٦٦) هات جملة شرطية يقع بين الشرط والجزاء فيها فعل مضارع مقرون بالواو مرةً وبثم اخرى ثم بين ما يجوز في اعراب هذه الفعل في الحال الاولى وما يتعين في اعرابه في الحال الثانية مع ذكر السبب في الحالين.

(٦٦) جملہ شرطیہ لائیں جو شرا اور جزا کے درمیان واقع ہو جس میں فعل مضارع واؤ کے ساتھ ملحق ہو اور دوسری بار میم کے ساتھ پھر بیان کیجئے جو اس فعل کے اعراب میں جائز ہو پہلی حالت میں اور جو متعین ہو اس کے اعراب میں دوسری حالت میں دونوں حالتوں میں سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

Marfat.com

(٦٧) مثل لجملتين شرطيتين حذف من الأولى فعل الشرط، وحذف من الثانية الجواب، واذكر حكم الحذف من حيث الوجوب و الجواز.

(٦٧) دو جملہ شرطیہ کی مثال دیں فعل کی شرط محذوف ہو اور دوسرے سے جواب اور حذف کا حکم بحیثیت وجوب اور جواز کے ذکر کیجئے۔

(٦٨) الاحسان يستعبد الانسان.

(٦٨) اجعل الجملة السابقة مرة جواباً لقسم، ومرة جواباً لشرط جازم، ومرة جواباً لشرط غير جازم، وبين في اى هذه المواضع يكون لها محل من الاعراب، وفي ايها لا يكون لها محل.

پہلے جملہ کو ایک بار جواب قسم کے لئے اور دوسری بار جازم کی شرط کے لئے اور ایک بار جواب شرط غیر جازم کے لئے بنائیں اور بیان کیجئے کہ ان کون سی جگہوں میں محل اعراب ہوتا ہے اور کونسی جگہوں میں نہیں ہوتا۔

(٦٩) كون جملة شرطية جواب الشرط فيها جملة اسمية، ثم ضع قسماً مرة قبل الشرط، ومرة بعده، واكتبها في الحالين مع ذكر السبب.

(٦٩) جملہ شرطیہ بنائیں جواب شرط جس میں جملہ اسمیہ ہو پھر ایک بار شرط سے پہلے قسم لائیں اور ایک بار بعد میں اور دونوں حالتوں کو سبب کے ذکر سمیت لکھیے۔

(٧٠) كون جملة مبدوءة بلو داخلة على نائب فاعل، ثم اجب عما ياتى.

(الف) من اى الادوات "لو" ؟

(ب) اين الفعل العامل فى نائب الفاعل ؟

(ج) لماذا قرن جواب لو باللام او لماذا لم يقرن بها ؟

(٧٠) جملہ بنائیں جو لو کے ساتھ شروع ہو نائب فاعل پر داخل ہو پھر مندرجہ ذیل کا جواب دیجئے۔

(٧١) كيف تعرف ايا فى الامثلة الآتية.

(٧١) مندرجہ ذیل مثالوں میں ایا کا کیا اعراب ہے۔

(الف) اى ساعة تحضر تجدنى.

Marfat.com

(ب) أى قول تقل تحاسب عليه.

(ج) أى رجل يحترم الناس يحترموه.

(د) أى كتاب تقرأ تستفد.

(ه) أى طالب يجتهد ينجح.

(و) أى جهة تسافر تلق إخوانا.

(۴۲) فى اى الجمل السابقة يجوز جزم المضارع الواقع جواباً للطلب؟ وفى ايها لا يجوز؟ وضح السبب.

(۴۲- الف) لا تشتد فى موضع اللين.

(ب) ساعد أخاك لا يساعدك.

(ج) أين الجريح، نسعفه

کون سے سابقہ جملوں میں جزم مضارع جائز ہے جو واقع جوابِ طلب کے لئے اور کون سے نا جائز ہے۔ سبب واضح کیجئے۔

(۴۳) کون جملة مصدرة باسم صريح فى القسم متلو بجملة شرطية، ثم بين ما ياتى.

(الف) اعراب الاسم الصريح فى القسم.

(ب) جواب الشرط.

(ج) جواب القسم.

(۴۳) جملہ مصدر بنائیں اسم صریح کے ساتھ قسم میں جو جملہ شرطیہ کو متلو ہو پھر مندرجہ ذیل کو واضح کیجئے۔

(الف) قسم میں اسم صریح کا اعراب۔

(ب) جواب شرط۔

(ج) جواب قسم۔

(۴۴) اذكر معانى "اى" وبين مواقعها من الإعراب فى الجمل الآتية.

Marfat.com

(الف) ای الکتب قرات.

(ب) ای عمل تعمل تجزبه.

(ج) یعجبنی ای ھو قائم بواجبه.

(۷۴) ای کے معانی ذکر کیجئے اور مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے مواقع اعراب بیان کیجئے۔

(الف) أی الکتب قرأت.

(ب) أی عملٍ تعمل تجزبه.

(ج) یعجبنی أی ھو قائم بواجبه.

(۷۵) ضع کل کلمة من الکلمات الآتیة فی حملة مفیدة وبین من ای انواع المشتقات ھی.

(۷۵) مندرجہ ذیل کلمات کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ کس قسم کی مشتقات سے ہیں۔

(۷٦) بین انواع المشتقات الآتیة واذکر اصل کل منھا وسبب تحولھا الی ھذه الصورة المکتوبة.

(۷٦) مندرجہ ذیل مشتقات کی اقسام بیان کیجئے اور ہر ایک کا اصل اور اس لکھی ہوئی صورت کی طرف تبدیلی کو ذکر کیجئے۔

مسود ھین مبیع مبزاة مصطاف

(۷۷) ھات الافعال المضارعة لاسماء الامکنة الآتیة واذا کان فی بعض ھذه الاسماء اعلال فبینه.

(۷۷) مندرجہ ذیل اسماء مکانہ کے لئے افعال مضارع لائیں اور جب ان اسماء میں کچھ اعلال ہو تو اسے بیان کیجئے۔

معاد موعد مثار مثار

(۷۸) صغ من "العلو" اسم تفضیل محلی بال واخبر به عن کل ضمیر من ضمائر الرفع المنفصلة فی حال الخطاب.

Marfat.com

(۷۸) اسم تفضیل ال کے ساتھ علو سے بنائیں اور ضمائر مرفوع منفصلہ حال خطاب میں ضمیر کا جز بنائیں۔

(۷۹) ایت باسم المفعول من مصدر کل فعل من الافعال الآتية، وضعه في جملة مفيدة ثم اضبطه بالشكل.

(۷۹) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر کو اسم مفعول میں لائیں اور انہیں جملہ مفیدہ میں استعمال کریں پھر شکل میں محفوظ کریں۔

مال راب خاف نو

(۸۰) هات اسم الفاعل واسم المفعول واسم المكان من مصادر الافعال الآتية، واضبط بالشكل كل صيغة تاتي بها، واذا كان هناك اعلال فاشرحه.

(۸۰) مندرجہ ذیل افعال مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اور اسم مکان بنائیں اور ہر صیغہ کو شکل میں محفوظ کیجئے اور اگر یہاں اعلال ہو تو اس کی تشریح کیجئے۔

يزور يود يعلي يختار يقي

(۸۱) اشرح الفروق بين "لو ولولا" من حيث المعنى، وبين حكم الجواب معهما من حيث اقترانه باللام، ومثل.

(۸۱) لو اور لا کے درمیان معنی کے اعتبار سے فرق واضح کیجئے اور ان کے ساتھ حکم جواب باعتبار لام کے الحاق کے بیان کیجئے اور مثال دیں۔

(۸۲) اجمع الكلمات الآتية جمع مونث سالماً، وبين ما يجب او يجوز في عين الجمع في الكلمتين الاخيرتين.

(۸۲) مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مونث سالم بنائیں اور بیان کیجئے جو واجب یا جائز ہو عین جمع میں دو آخری کلموں میں۔

مبراة بيداء شكوى فلاة صخرة حجرة

(۸۳) تعجب من الافعال في الجمل الآتية على صورة "ما افعل" ثم بين نوع استتار الضمير في فعل التعجب.

Marfat.com

(۸۳) مندرجہ ذیل جملوں میں ما افعل کی صورت پر افعال تعجب لائیں پھر فعل تعجب میں ضمیر مستتر کی قسم بیان کیجئے۔

همى الغيث اخضرت الأرض لا يصدأ الذهب هزم العدو

(۸۴) مثل لما ياتى بجمل مفيدة.

(۸۴) مندرجہ ذیل کی جملہ مفیدہ میں مثال دیجئے۔

لام الابتداء لام القسم لام الأمر لام الجحود

(۸۵) اجمع الكلمات الآتية جمع تكسير مع ضبط الجموع بالشكل وبيان اوزانها وهى.

(۸۵) مندرجہ ذیل کلمات کو تکسیر کی جمع بنائیں جمع کو شکل محفوظ اوران کے بیان سمیت۔

سخى وضيع أدكن صائم ماش

(۸۶) اجعل الاشارة فيما ياتى مرةً لمثنى المونثة والخطاب لجمعها' واعكس ذلك مرة اخرى 'مع ضبط الافعال بالشكل.

(۸۶) مندرجہ ذیل میں اشارہ کو ایک بار تثنیہ مونث اور مخاطب جمع کے لئے بنائیں اور دوسری بار اس کے برعکس افعال کو شکل میں ضبط کے ساتھ۔

ذلك الفتى الأسمر يغنى بأدبه ويسمو بكرمه.

(۸۷) اجعل الاشارة فيما ياتى مرة للجمع مخاطباً المفردة المئونثة' ومرة للمثنى مخاطباً جماعة الاناث.

(۸۷) مندرجہ ذیل میں اشارہ کو ایک مرتبہ جمع مخاطب مفرد مونث کے لئے اور دوسری بار تثنیہ مخاطب جمع مونث کے لئے بنائیں۔

انت ترنو إلى تلك الحديقة كانك تهوى أن تكون لك.

(۸۸) عبر عن الاعداد فى الجملة الآتية بكلمات عربية' وميز كل عدد بحيث يكون التميز مذكرا مع العدد الاول' مونثاً مع العددين الآخرين' واشكل آخر كل تمييز.

Marfat.com

(۸۸) مندرجہ ذیل جملوں کی کلمات عربیہ میں تعداد سے تعبیر کی گئی ہے اور ہر عدد کی تمیز کیجئے اس طرح کے پہلے عدد کے ساتھ تمیز مذکور دو آخری عدد کے ساتھ تمیز مونث ہو اور یہ تمیز کے آخر کو شکل دیجئے۔

عندی ۷۰۰۰ و ۱۴۰۰۰ و ۴۳۰۰۰

(۸۹) کیف تعرف "کم" فی الامثلة الآتیة.

(۸۹) مندرجه ذیل مثالوں میں کم کو کیسے اعراب دیا جائے گا۔

(الف) کم إصابة أصبت؟ (ء) کم یوماً استمر الفیضان؟

(ب) کم قنطار قطنٍ بعت؟ (ه) کم مسافراً عاد؟

(ح) کم منزلاً هدم الزلزال؟ (و) بکم ! بعت فرسک؟

(۹۰) اکتب اربع عبارات تشتمل الاولی منها علی جملة فی محل رفع والثانیة علی جملة فی محل نصب والثالثة علی جملة فی محل جر والرابعة علی جملة فی محل جزم.

(۹۰) چار عبارتوں کو لکھئے پہلی ان جملوں پر مشتمل ہو جو محل رفع میں ہیں۔ دوسری محل نصب تیسری محل جر اور چوتھی محل جزم میں۔

(۹۱) مثل للخبر والمفعول به والحال والنعت حین یکون کل منها جملة وبین محل کل جملة من الاعراب.

(۹۱) خبر۔ مفعول بہ حال اور نعت کی مثال دیجئے جبکہ ہر ایک ان میں سے جملہ ہو اور ہر جملہ کا محل اعراب بیان کیجئے۔

(۹۲) الکلمات التی بها حروف علة قد یزیل التصغیر ما بها من الاعلال ویرد حرف العلة الی اصله وقد یحدث التصغیر بها اعلالاً مثل بکلمات للحال الثانیة الاولی واشرح سبب زوال اعلالها ثم مثل بکلمات للحال الثانیة واشرح سبب اعلالها.

(۹۲) وہ کلمات جن میں حروف علت ہو کبھی تصغیر زائل ہوتی ہے جو اعلال سے ہو اور حروف علت

Marfat.com

اصل کی طرف لوٹتا ہے اور کبھی تصغیر اعلال کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔ پہلے حال کے کلمات کی مثال دیجئے اور اعلال کے زوال کے سبب کی تشریح کیجئے پھر کلمات میں دوسرے حال کی مثال دیجئے اور اعلال کے سبب کی تشریح کیجئے۔

(۹۳) فصل جميع المواضع التى تقلب فيها الألف والياء واواً عند النسب ومثل لكل موضع.

(۹۳) ان تمام مقامات کی تفصیل بیان کیجئے جن میں الف یاء اور واء نسبت کے وقت تبدیل ہوں اور ہر جگہ کی مثال دیجئے۔

(۹۴) فصل جميع المواضع التى يحذف فيها وجوباً عامل الاسم المنصوب ومثل.

(۹۴) ان تمام مقامات کی تفصیل بتائیں جن میں عامل کے منصوب کا حذف وجوبی ہو اور مثال دیجئے۔

(۹۵) استعمل كلمة "اياک" فى ثلاث جمل بحيث يكون عاملها مرة مذكوراً ومرة واجب الحذف وبحيث تقع فى الجملة الثالثة بعد اداة استثناء.

(۹۵) کلمہ ایاک تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ عامل ایک بار مذکور ہو ایک بار واجب الحذف اور اس اعتبار سے کہ تیسرے جملہ میں اداۃ استثناء کے بعد واقع ہو۔

(۹۶) الاسم المنصوب على الاختصاص ضرب من المفعول به ولكن بينهما فروقاً فما هى؟ اذكرها بالتفصيل ومثل لكيهما.

(۹۶) اسم منصوب اختصاص پر مفعول بہ کی ایک قسم ہے لیکن ان دونوں کے درمیان کیا فرق ہے؟ تفصیل کے ساتھ ذکر کیجئے اور ان دونوں کی مثالیں دیجئے۔

(۹۷) لا تجزعي إن منفساً أهلكته وإذا هلكت فعند ذلك فاجزعي

بين الاشتغال فى البيت السابق واذكر حكم المشغول عنه من حيث الرفع او النصب.

(۹۷) پہلے بیت میں اشتغال کے درمیان اور مشغول عنہ کا باعتبار رفع یا نصب کے ذکر کیجئے۔

Marfat.com

(۹۸) قد يختم الاسم بالف زائدة للدلالة على الانفعال والتاثر بين فى اى الاحوال يكون هذا؟ ومثل.

(۹۸) کبھی اسم الف زائدہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے بوجہ انفعال اور تاثر پر دلالت کہ بیان کیجئے کہ کون سے احوال ہوتے ہیں اور مثال دیجئے۔

(۹۹) فصل جميع المواضع التى يختم فيها الاسم عند الوقف بهاء السكت وجوبا وجوازا مع التمثيل.

(۹۹) ان تمام مقامات کی تفصیل بتائیں جن میں اسم وقف کے وقت ھاء سکتہ کے ساتھ ختم ہو وجوبا اور جوازا مثالوں کے ساتھ۔

(۱۰۰) اضبط بالشكل اواخر الكلمات فى العبارة الآتية.

(۱۰۰) مندرجہ ذیل عبارت میں اواخر کلمات کو شکل میں محفوظ کیجئے؟

كان لقدوم اول طيار مصرى على طيارته من ألمانيا هزة سرور ونشوة ظفر؛ ولا عجب فإن مصر لم تعهد أن فى أبنائها تلك القوة التى تكبح جماح الجو باسمة، وتمتطى ظهر العواصف ساخرة، فكنت تسمع يوم قدومه صيحات الابتهاج، وهتاف الإكبار؛ ان العمل جليل، وأجل منه أثره؛ لأنه ألهب فى صدور شبابنا حمية كانت خامدة، وفتح لهم نوافذ من الأمل كانت موصدة، وأيقظهم إلى مافيهم من شجاعة وعزيمة ومواهب، وسنرى بعد قليل سماء مصر الصافية مملوءة بالنسور المصرية الغالية.

Marfat.com

# نماذج فی الشرح و الاعراب الموجزین

## تشریح اوراعراب کے دومختصرنمونے

نموذج الاول۔ پہلا نمونہ:

إذا لم تكن نفس النسيب كأصله فما ذا الذى تغنى كرام المناصب

تشریح: إذا لم تكن نفس الرجل الشريف مشابهةً لأصله فى الشرف والكرم، لم ينفعه انتسابه إلى أصلٍ كريم ومحتدٍ شريف.

## الاعراب:

اذا : ظرف يفيد الشرط. لم تكن : جازم و مجزوم. نفس النسيب : اسم تكن ومضاف اليه. كاصله : متعلق الجار والمجرور خبر تكن والضمير مضاف اليه وجملة الشرط فى محل جر باضافة اذا. فما الذى : الفاء فى جواب الشرط وماذا: مبتداء والموصول : خبر. تغنى كرام المناصب : فعل و فاعل و مضاف اليه والجملة صلة. وجملة المبتداء والخبر جواب الشرط.

اعراب: إذا. ظرف يفيد الشرط، لم تكن. جازم اور مجزوم، نفس الشريف. اسم تكن اور مضاف إليه، كأصله. متعلق الجار اور المجرور کے خبر تكن اور الضمير مضاف إليه، اور جملة الشرط محل جر. باضافة إذا، فما ذالذى، الفاء جواب الشرط میں وماذا مبتدأ وصول خبر، تغنى كرام المناصب. فعل اور فاعل اور مضاف إليه، اور جملة صلة، اور جملة المبتداء اور خبر جواب الشرط.

Marfat.com

# النموذج الثاني......دوسرا نمونہ

آلة العيش صحة وشباب ۔۔۔ فإذا وليا عن المرء ولى

تشریح: لايحيا الإنسان حياةً سعيدةً إلا بصحة جسمه وشبابه، فهما كالآلة للحياة، فإذا فقد هما فقد سعادتها.

## الاعراب:

آلة العيش : مبتداء ومضاف اليه. صحة : خبر. وشباب عاطف ومعطوف. فاذا الفاء للتعليل. اذا : ظرف يفيد الشرط. وليا : فعل و فاعل : والجملة فى محل جر باضافة اذا. عن المرء : جار ومجرور متعلقان بوليا. ولى : فعل ماض والفاعل مستتر والجملة جواب الشرط.

**اعراب:** الة العيش مبتدا اور مضاف اليه صحة خبر و شباب عاطف اور معطوف فاذا تعلیل کے لئے اذا ظرف ہے۔ شرط کے لئے مقید وليا فعل اور فاعل اور جملہ محل میں جر اضافت کے لئے کی جر کے ساتھ عن المرء جار اور مجرور متعلق وليا کے ولى فعل ماضی اور فاعل مستتر اور جملہ جواب شرط۔

# النموذج الثالث......تیسرا نمونہ

وأحلم عن خلى وأعلم أننى ۔۔۔ متى أجزه حلماً على الجهل يندم

تشریح: إذا هفا الصديق صفحت عنه علماً بانى متى حزيته على سفهه بالحلم ندم على ما فرط منه واعتذر إلىّ.

## الاعراب:

واحلم : الواو بحسب ما قبلها احلم : مضارع وفاعله. عن خلى : جار ومجرور متعلقان باحلم والياء مضاف اليه. واعلم : الواو للحال ومضارع وفاعله. اننى : ان واسمها والنون للوقاية. متى : اسم شرط جازم. اجزه : فعل الشرط وفاعل و مفعول اول. حلماً : مفعول ثان. على الجهل : جار ومجرور متعلقان باجزه. يندم :

Marfat.com

مضارع جواب الشرط وفاعله مستتر' والجملة من الشرط والجواب خبر ان' والمصدر المئوول من ان وخبرها سد مسد مفعولی اعلم' وجملة اعلم حالية.

**الاعراب:** وأحلم: الواو باعتبار ماقبل اس کے أحلم: مضارع اس کا فاعل عن خلی: جار اورمجرور متعق بأحلم اوریاء مضاف إليه. وأعلم: وائو حال کے لئے اورمضارع اور فائل اس کا أنني: أن واسمها والنون قاية. متی: إسم شرط جازم. أجزه: فعل شرط اور فاعل ومفعول پهلا حلماً: مفعول ثانی علی الجهل: جار ومجرور متعلقه بأجزه. يندم: مضارع جواب شرط فاعله مستتر' جملة شرط سے جواب خبر أن' اور والمصدر مئول من أن وخبر اس کے قائم مقام مفعولی أعلم اور وجملة أعلم حالية.

# ابيات مفردة للشرح والاعراب

## اشعار مفردہ تشریح واعراب کے لئے

وكل امرئ يولي الجميل محبب ... وكل مكان ينبت العز طيب

ولا خير فيمن ظل يبغي لنفسه ... من الخير ما لا يبتغي لأخيه

إذا لم أجد في بلدة ما اريده ... فعندي لاخرى عزمة وركاب

وليس عتاب الناس للمرء نافعاً ... إذا لم يكن لمرء لب يعاتبه

لعمري ما ضاقت بلاد بأهلها ... ولكن أخلاق الرجال تضيق

إذا امتحن الدنيا لبيب تكشفت ... له عن عدو في ثياب صديق

ومن يك ذا فم مر مريض ... يجد مرا به الماء الزلالا

قد ينعم الله بالبلوى وإن عظمت ... ويبتلي الله بعض القوم بالنعم

وقد تسلب الأيام حالات أهلها ... وتعدو على اسد الرجال الثعالب

إذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه ... وصدق ما يعتاده من توهم

وإذا كانت النفوس كبارا ... تعبت في مرادها الأجسام

Marfat.com

إذا المرء أعيته المروءة ناشئاً ... فمطلبها كهلاً عليه شديد

إن من الحلم ذلا أنت عارفه ... والحلم عن قدرة فضل من الكرم

لا ترجع الأنفس عن غيها ... ما لم يكن منها لها زاجر

وما الخوف إلا ما تخوفه الفتى ... ولا الأمن إلا ما رآه الفتى امناً

وفى غابر الأيام ما يعظ الفتى ... ولا خير فيمن لم تعظه التجارب

ومن رعى غنماً فى أرض مسبعةٍ ... ونام عنها تولى رعيها الأسد

وحمدك المرء ما لم تبله خطأ ... وذمك المرء بعد الحمد تكذيب

شر البلاد بلاد لاصديق بها ... وشر ما يكسب الإنسان ما يصم

وعاجز الرأى مضياع لفرصته ... حتى إذا فات أمر عاتب القدرا

وعين الرضا عن كل عيب كليلة ... ولكن عين السخط تبدى المساويا

وما النفس إلا حيث يجعلها الفتى ... فإن أهملت تاقت وإلا تسلت

ومن العداوة ما ينالك نفعه ... ومن الصداقة ما يضر ويولم

تاتى المكاره حين تاتي جملةً ... وأرى السرور يجئ ء فى الفلتات

إذا المرء لم تبذخك بالحزم والحجا ... قريحته لم تغن عنه تجاربه

وما الحسن فى وجه الفتى شرفاً له ... إذا لم يكن فى فعله والخلائق

خذ ما تراه ودع شيئاً سمعت به ... فى طلعة البدر مايغنيك عن زحل

وليس يصح فى الأفهام شى ء ... إذا احتاج النهار إالى دليل

ذكر الفتى عمره الثاني وحاجته ... ماقاته، وفضول العيش أشغال

خليلك أنت لامن قلت خلى ... وإن كثر التجمل والكلام

من يهن يسهل الهوان عليه ... ما لجرح زبميت إيلام

وكم من عائب قولا صحيحا ... وآفته من الفهم السقيم

وأعظم أعداء الرجال ثقاتها ... وأهون من عاديته من تجارب

يفوت ضجيع الترهات طلابه ... ويدنو من الحاجات من بات ساعيا

Marfat.com

وكل شجاعة فى المرء تغنى ولا مثل اشجاعة فى الحكيم
إن النسلاح جميع الناس تحمله وليس كل ذوات المخلب السبع

# ابيات الشرح...... اشعار كى تشريح

ليس الجمال بميز فاعلم وإن رديت بردا
إن الجمال معادن ومناقب أورثن مجداً
إلا يكن عظمى طويلاً فاننى له بالخصال الصالحات وصول
ولا خيرفى حسن الجسوم ونيلها أذا لم تزن حسن الجسوم عقول
صديقى من يقاسمنى همومى ويرمى بالعداوة من رمانى
ويحفظنى إذا ما غبت عنه وارجوه لنائبة الزمان
ينالُ الفتى من عيشه وهو جاهل ويهدى الفتى فى دهره وهو عالم
ولو كانت الأرزاق تجرى على الحجا هليكن إذا من جهلهن البهائم
لا أحفل المرء أو قدمه شتى خلال أشفها أدبه
ولست أعتد للفتى حسباً حتى يرى فى فعاله حسبه
رب امر تتقيا جر أمراً ترتجيه
خفى المحبوب منه وبدا المكروه فيه
فالوا رجوت الندى منه بلا سبب فقلت هل سبب اقوى من الكرم
وسيلتى أسنا غيث وبى ظما وإن ظمئنا توسلنا إلى الديم
لكل امرى رأيان رأى يكفه عن الشيء احياناً ورأى ينازع
ومن كانت الدنيا هواه وهمه سبته المنى واستعبدته المطامع
أرى المال مثل الماء يخبث راكداً ويزكيه الاستعمال والأخذ والرد
وهل قطع الصمصام فى جوف غمده وهل طاب نشراً قبل إحراقه الند
إذا الف الشى استهان به الفتى فلم يره بوسى تعد ولا نعمى
كانفاقه من عمره ومساغه من الريق عذباً لا يحس له طعما

Marfat.com

ومالى لا اثنى عليك وطالما ... وفيت بعهدى والوفاء قليل
وأوعدتنى حتى إذا ما ملكتنى ... صفحت وصفح المالكين جميل
وفارقت حتى ما أبالى من النوى ... وإن بان جيران على كرام
فقد جعلت نفسى على النأى تنطوى ... وعينى على فقد الحبيب تنام
لا يمنعك خفض العيش فى دعةٍ ... نزوع نفسٍ إلى أهل وأوطان
تلقى بكل بلادٍ إن حللت بها ... أهلاً بأهلٍ وجيراناً بجيران
إذا ما أراد الله ذل قبيلة ... رماها بتشتيت الهوى والتخاذل
وأول عجز القوم عما ينوبهم ... تدافعهم عنه وطول التواكل
ومن يفتقر فى قومه يحمد الغنى ... وإن كان فيهم واسط العم محولا
ويزرى بعقل المرء قلة ماله ... وإن كان أسرى من رجالٍ وأجولا
يخوفنى من سوء رأيك معشر ... ولا خوف إلا أن تجور وتظلما
أعيذك أن أخشاك من غير حادثٍ ... تبين أو جرمٍ إليك تقدما
إذا المرء لم يطلب معاشاً لنفسه ... شكا الفقرأولام الصديق فأكثر
وصار على الاذنين كلاً وأوشكت ... صلات ذوى القربى له أن تنكر
وحب أوطان الرجال إليهم ... مأرب قضاها الشباب هنالكا
إذا ذكروا أوطانهم ذكرتهم ... عهود الصبا فيها فحنوا لذلكا

Marfat.com

# اسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية

# للقسم الاول

## فى القواعد والتطبيق

## اسئلة الدور الاول لسنة ١٩٢٥ء

(١) متى يجب رد اللام المحذوفة من الاسم الثلاثى عند النسب، ومتى يجوز مثل.

(٢) اسند الافعال التى فى الجمل الآتية الى واو الجماعة، وياء المخاطبة، ونون النسوة. مع ضبط ما قبل الضمائر.

(الف) الق اخاك بابلشر تنل وده.

(ب) الق دلوك فى الدلاء.

(ج) اسر تسم.

# سوالات امتحانی شہادت ہائی سکول پہلی قسم

## قواعد اور تطبیق میں

پہلے دور ١٩٢٥ء کے سوالات:

(١) لام مجزومہ اسم ثلاثی کے نسبت کے وقت رد کرنا کب واجب ہے اور کب جائز ہے؟ مثال دیجئے۔

(٢) مندرجہ ذیل جملوں میں افعال کو منسوب کیجئے واؤ جمع اور یا مخاطبہ اور نون تثنیہ کی طرف ان ضمائر کے ماقبل کے محفوظ کرنے کے ساتھ۔

(٣) مندرجہ ذیل بحتری کے شعر پر اعراب لگائیں۔

Marfat.com

ولن تستبين الدهر موضع نعمة　　إذا أنت لم تدلل عليها بحاسد

(۴)　معن بن اوس کی شعر کے فصیح اور مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

ورثنا المجد عن آباء صدقٍ　　أسانا فی دیارهم الصنیعا

إذا المجد القدیم توارثته　　بناة السوء أوشک أن یضیعا

# الدور الاول لسنة ۱۹۲۱ء علی النظام القدیم

(۱)　اذا کان ثانی الاسم الفاً فالی ای حرف تقلب هذه الالف فی احوالها المختلفة عند التصغیر مثل لکل حالة بمثال مع بیان السبب.

(۲)　اتمم العبارات الآتیة : مرة بجملة اسمیة موکدة بان ومرة بجملة مبدوءة بفعل مضارع مثبت وهی.

# نظام قدیم پر پہلا دور ۱۹۲۶ء

(۱)　جبکہ دوسرا اسم الف ہوکونسا حرف اس الف سے احوال مختلف میں تبدیل ہوتا ہے تصغیر کے وقت ہر حالت کی سبب کے بیان سمیت مثال دیجئے۔

(۲)　مندرجہ ذیل عبارات مکمل کیجئے ایک بار جملہ اسمیہ میں ان کی تاکید کے ساتھ اور ایک بار فعل مضارع مثبت کے ساتھ شروع ہوتا ہے وہ یہ ہیں۔

(الف)　لئن تحسن فیما تکتب......

(ب)　إن تحسن وربک فیما تکتب......

(ج)　إنک لعمری إن تحسن فیما تکتب......

صغ من الفعل الاول علی وزن "مفعال" ومن الثانی علی وزن "فعول" واذا حدث اعلال فبین سببه.

پہلے فعل کو مفعال کے وزن پر رکھیں اور دوسرے کو فعول کے وزن پر اور جب اعلال واقع ہو تو اس کا سبب بیان کیجئے۔

(۴)　مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

Marfat.com

(۳)اعراب البیت الآتی:

(۳) وقی، نسی:

یافیالیت جودها کانا بخلا أبداً تسترد ما تهب الدف

(۵) اشرح قول ابی تمام بعبارة فصیحة موجزة.

(۵) ابوتمام کے شعر کی فصیح اور مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

یجنیه إلا من نقیع الحنظل والحمد شهد لا تری مشتاره

لم یوه عاتقه خفیف المحمل غل لحامله ویحسبه الذی

اشتار العسل: استخرجه من الخلیة. أوهی: أضعف.

# الدور الثانی لسنة ۱۹۲۶ء علی النظام القدیم

(۱) متی تقلب یاء المنقوص واواً عند النسب؟ ومتی تحذف؟ ومتی یجوز الامران مثل هذه الاحوال.

(۲) متی یجب تانیث الفعل المسند الی الفاعل ومتی یجوز؟ مثل.

(۳) هات اسم المفعول من (حام) و (سری) ثم ضع کلاً منهما فی جملة تامة واشرح ما حصل فیهما من الاعلال.

# دور ثانی ۱۹۲۶ء نظام قدیم

(۱) یاء منقوص واؤ سے کب تبدیل ہوتی ہے بوقت نسب کے اور کب حذف ہوتی ہے اور دونوں امر کب جائز ہیں ان احوال کی مثال دیجئے۔

(۲) تانیث فعل کی فاعل کی طرف اسناد کب واجب اور کب جائز ہے۔

(۳) حامام اور سری سے اسم مفعول لائیں۔ پھر ایک کو جملہ تامہ میں استعمال کریں اور جو ان میں اعلال سے حاصل ہو تشریح کیجئے۔

(۴) اعرب البیت الآتی.

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیے۔

Marfat.com

إنا لفی زمن ترک القبیح من أکثر الناس إحسان وإجمال

(۵) اشرح بالایجاز قول طاهر بن الحسین.

(۵) طاہر بن الحسین کے شعر کی مختصراً تشریح کیجئے۔

إذا أعجبتک خصال امری فکنه یکن منک ما یعجبک
فلیس علی المجد والمکرما ت إذا جئتها حاجب یعجبک

# الدور الاول لسنة ۱۹۲۵ء علی النظام الجدید

## پہلا دور ۱۹۲۵ء کا نظام جدید پر

اشرح البیتین الاتیین بعبارة فصیحة موجزة.

(۱) مندرجہ ذیل دو اشعار کی مختصر فصیح عبارت میں تشریح کیجئے۔

تری بین الرجال العین فضلا وفیما أضمروا الفضل المبین
کلون الماء مشتبهاً ولیست تخبر عن مذاقته العیون

# الدور الثانی لسنة ۱۹۲۶ء علی النظام الجدید

## دور ثانی ۱۹۲۶ء نظام جدید پر

(۱) کم استفہامیہ کی تمیز کب منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور اور خبریہ کی تمیز کا کیا حکم ہے؟ ہر حال کی مثال دیجئے۔

(۲) جملہ خبریہ بنائیے جس میں مبتداء جمع مذکر سالم یاء متکلم کی طرف مضاف ہو پھر اعلال سے اس جمع میں جو حاصل ہو تشریح کیجئے۔

(۳) اعرب البیت الآتی

مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگایئے۔

وإنی لصبار علی ما ینوبنی وحسبک أن الله أثنی علی الصبر

اشرح بالایجاز قول ابن نباتة السعدی.

Marfat.com

(۴) ابن نباتة السعدی کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔

وکم من خلیل قد تمنیت قربه فجربته حتی تمنیت بعده

وما للفتی من حادث الدهر حیلة إذا نحسه فی الأمر قابل سعده

أری همم المرء اکتئاباً وحسرةً علیه إذا لم یسعد الله جده

# الدور الاول لسنة ۱۹۲۷ء علی النظام القدیم

## الجزء النحو

## پہلا دور ۱۹۲۷ء نظام قدیم پر

(۱) اذکر ما یجوز من الاوجه فی المستغاث به، وبین حکم المستغاث لاجله، مثل بجملة تامة.

(۱) مستغاث بہ میں ان وجوہات کا ذکر کیجیے جو جائز ہیں اور مستغاث لہ کا حکم بیان کیجیے جملہ تامہ کی مثال دیجیے۔

(۲) اعطف بالواو علی فعل الشرط فی الجملة السابقة فعلاً مضارعاً معتل الآخر بالواو وعلی جوابه فعلاً مضارعاً اجوف. وبین ما یجوز من اوجه الاعراب فی الفعلین المعطوفین، مع ذکر السبب فی کل وجه، وکتابة الجملة التامه فی کل حال من هذه الاحوال.

(۲) ان تضع الی المدرس تنجح.

فعل کی شرط پر واؤ کے ساتھ جملہ سابقہ میں فعل مضارع معتل الاخر کے ساتھ عطف لگائیں اور اس کے لئے جواب میں فعل مضارع اجوف کو واؤ کے ساتھ اور وجوہ دو معطوف فعلوں میں جائز ہوں ہر وجہ سے سبب کے ذکر سمیت اور جملہ تامہ کی کتابت ان حالات میں بیان کیجیے۔

(۳) جمع الکلمات الآتیة جمع تکسیر، ثم زنها بعد الجمع وبین ما حدث فیها من الاعلال ان اعلت وهی:

Marfat.com

(۳) مندرجہ ذیل کلمات کی جمع تکسیر بنائیں پھر جمع کے بعد ان کا وزن کریں اور اس میں جو اعلال واقع ہو بیان کریں وہ یہ ہیں۔

راع معیشه جلیلة دعا

(۴) متنبی کا شعر پر اعراب لگائیں۔

ولو جاز أن یحووا علاک وهبتها ولکن من الأشیاء ما لیس یوهب

(۴) اشرح بایجاز قول ابن السکیت ابن سکیت کے شعروں کی مختصر تشریح کیجئے۔

نفسی تروم أموراً لست أدرکها ما دمت أحذر ما یاتی به القدر

لیس ارتحالک فی کسب الغنی سفراً لکن مقامک فی ضر هو السفر

# الدور الثانی لسنة ۱۹۲۸ء علی النظام القدیم

(۱) کیف تنسب الی الاسم المختوم بیاء مشددة فی احواله المختلفة؟ مثل لکل حالة بمثال من عندک.

(۲) اجعل لفظ العلم مشغولاً عنه فی جمل ثلاث ' بحیث یکون فی الاولی واجب النصب' وفی الثانیة واجب الرفع' وفی الثالثة جائز الامرین.

(۳) سما حذا رام

صغ اسماً علی وزن فعیل من الفعل الاول ' وعلی وزن فعال من الثانی وعلی وزن مفعول من الثالث وبین ما حدث فی کل منها من الاعلال ثم ضع کل اسم فی جملة تامة.

## دوسرا دور ۱۹۲۸ء نظام قدیم پر

(۱) اسم جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو احوال مختلفہ میں کیسے منسوب ہوتا ہے اپنی طرف سے ہر حالت کی مثال دیجئے۔

(۲) علم کا لفظ جو مشغول عنہ تین جملے بنائیں اس طرح کہ پہلا واجب النصب دوسرا واجب الرفع تیسرا دونوں اور جائز ہوں۔

Marfat.com

(۳) سماء. حذاء. رام.

اسم فعیل کے وزن پر بنائیں پہلے فعل کو اور دوسرے کو فعال کے وزن پر تیسرا مفعول کے وزن پر اور بیان کیجئے جو اعلال سے واقع ہو جملہ مشابہ میں ہر اسم کو استعمال کریں۔

(۴) اعرب قول المتنبی.

(۴) متنبی کے شعروں پر اعراب لگائیں۔

واظلم اهل الظلم من بات حاسداً — لمن بات من نعمائه يتقلب

(۷) اشرح باختصار البيتين الأتيين:

مندرجہ ذیل دونوں اشعار کی مختصر تشریح کیجئے۔

يقولون لی: فيک انقباض، وإنما — رأوا رجلاً عن موقف الذلّ أحجما

إذا قيل: هذا منهل، قلت قد أری — ولكن نفس الحسر تحتمل نظما

# الدور الاول لسنة ۱۹۲۷ ء علی النظام الجديد

(۱) متی يجب فتح ياء المتكلم عند الاضافة اليها؟ مثل بجملة تامة.

(۲) اعان ارضی هاب اری

جی بفعل الامر من هذه الافعال الماضية مسنداً الی ياء المخاطبة ثم الی نون النسوة. ومعدی فی الحالين الی ياء المتكلم.

(۳) اشرح بايجاز قول البحتری واعرب البيت الاول.

# پہلا دور ۱۹۲۷ء نظام جدید پر

(۱) فتح یاء متکلم کی اضافت کے وقت کیا واجب ہے جملہ تامہ کی مثال دیجئے۔

(۲) اعان ارضی هاب اری

فعل امر کو ان افعال ماضیہ کے ساتھ لائیں جو یاء مخاطبہ کی طرف مسند ہو پھر نون مونث کی طرف اور معدی دونوں حالتوں میں یاء متکلم کی طرف۔

(۳) بحتری کے قول کی مختصر اتشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیں۔

Marfat.com

لو أننی أوفی التجارب حقها فیما أزت لرجوت ما أخشاه

والشیء تمنعه تکون بفوته أجدی من الشیء الذی تعطاه

أجدی: أکثر انتفاعاً

# الدور الثانی لسنة ۱۹۲۷ء علی النظام الجدید

(۱) ما الفرق بین نعم و بلی فی الاستعمال؟ مثل یجمل تامة.

(۲) کون جملة فی محل جر تشتمل علی فعل مضارع معتل بالواو رافع لضمیر متصل لجماعة النسوة ثم اکد هذا الضمیر.

# دور ثانی ۱۹۲۷ء نظام جدید پر

(۱) نعم اور بلی کے استعمال میں کیا فرق ہے جملہ تامہ میں مثال دیجئے۔

(۲) جملہ بنائیں محل جر میں جو فعل مضارع معتل پر مشتمل ہو واؤ کے ساتھ ضمیر کے لئے رفع دینے والی جمع مونث کے متصل ہو پھر اس ضمیر کو موکد کیجئے۔

(۳) اعرب قول المعری.

(۳) معری کے قول پر اعراب لگائیں۔

وجدنا أذی الدنیا لذیذاً کأنما جنی النحل أصناف الشقاء الذی نجنی

متنبی کے قول کی مختصراً تشریح کیجئے۔

اذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه وصدق مایعتاده من توهم وعادمحبیه بقول عداة واصبح فی لیل من الشک مظلم.

Marfat.com

# الدور الاول لسنة ١٩٢٨ء علی النظام القدیم

## پہلا دور ١٩٢٨ء کا نظام قدیم پر

(١) متی تجوز الاستعانة فی صیغة التعجب بالمصدر الصریح؟ ومتی تجب الاستعانة فیها بالمصدر المئوول؟ مثل لکل ما نقول.

(٢) النسب الی مرضی هو مرضی زن الکلمة قبل النسب و بعده.

(٣) هات الصفة المشبهة من الفعل (روی) وبین ما حصل فیها من الاعلال ثم صغرها لغیر الترخیم مع بیان السبب.

(٤) ضع کل فعل من الفعلین الآتین فی جملتین یکون تاماً فی احدهما ناقصاً فی الاخری وهما:

جعل — اخذ

(٥) اعرب ما یاتی:

ولائمة فی الحظ تحسب انه بفضل احتیال المرء والسعی یجلب

(١) صیغہ تعجب صریح مصدر کے ساتھ استغاثہ کب جائز ہے اور کب واجب ہے جس میں مصدر مئوول ہے جو بھی کہتے ہو سب کی مثال دیجئے۔

(٢) مرضی کی طرف منسوب مرضی پہلے نسب کے اور بعد میں کلمہ کا وزن بنائیں۔

(٣) صفت مشبہ فعل روی سے لائیں اور اس میں جو اعلال حاصل ہوا ہو بیان کیجئے پھر بغیر ترخیم کے سبب کے بیان سمیت تصغیر بنائیں۔

(٤) مندرجہ ذیل دو جملوں میں دو فعل اس طرح لائیں کہ ایک میں تامہ اور دوسرے میں ناقص

جعل، اخذ

(٥) اعراب لگائیں۔

ولائمة فی الحظ تحسب انه بفضل احتیال المرء والسعی یجلب

(٦) اشرح البیتین الآتیین بعبارة فصیحة موجزة.

Marfat.com

(٦) مندرجہ ذیل دو اشعار کی فصیح مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

لو عرف الإنسان مقداره لم يفخر المولى على عبده
أمس الذى مر على قربه يعجز أهل الارض عن رده

# الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ء على النظام القديم

## دوسرا دور ١٩٢٧ء نظام قدیم پر

(١) متى ينسب الى صدر المركب؟ ومتى ينسب الى عجزه؟ مثل.

(٢) هات اسم التفضيل من الفعل (ابى) ' ثم اجمعه جمعاً مذكراً سالماً مع الضبط بالشكل 'وبين ما حدث فيه من الاعلال قبل الجمع وبعده.

(٣) صغر الكلمات الآتية 'ثم زنها بعد التصغير وزناً صرفياً مرة ووزناً تصغيرياً اخرى 'وهى :

(٤) كون جملة يكون المستثنى بالا فيها منصوبا دائماً مع ان الكلام قبله تام منفى.

(١) صدر مرکب کی طرف منسوب کرنا کب جائز ہے اور عجز کی طرف کب جائز مثال دیجئے۔

(٢) اسم تفضیل فعل ابی سے لائیں پھر جمع مذکر سالم بنائیں اور بیان کریں جو اس میں اعلال واقع ہوا ہے جمع سے پہلے اور بعد میں۔

(٣) مندرجہ ذیل کلمات کو مصغر بنائیں پھر تصغیر کے بعد ایک بار ان کا وزن صرفی اور دوسری بار تصغیری بنائیں۔

كاتب كتاب باب

(٤) جملہ بنائیں جو الا کے ساتھ جو مستثنیٰ دائمی منصوب ہو ساتھ ہی اس سے پہلے کلام تام منفی ہو۔

(٥) اعراب البيت الآتى.

(٥) شعر پر اعراب لگائیں۔

ولیس بجاز حق شكرك منعم ولوْ جعلَ الدنيا قضاء ذمامه

Marfat.com

اشرح البيتين الاتيين.

(٦) ان دو اشعار کی تشریح کیجئے۔

أصديقی يود أنی أساء؟ وعدوی يظن فيه الوفاء؟
عكس الحال لا محالة لكن ربما انجد الغريق الماء

# الدور الاول لسنب ١٩٢٨ء على النظام الجديد

## پہلا دور ۱۹۲۸ء نظام جدید پر

(١) اذكر المعانی التی تستعمل فيها (ان) بفتح الهمزة وسكون النون و (ان) بكسر الهمزة وسكون النون مع التمثيل.

(٢) بين مواضع (كم) من الاعراب فی الابيات الآتية مع بيان السبب.

(۱) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ان مستعمل ہو فتح ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ ان بکسر ہمزہ اور سکون نون مثالوں سمیت۔

(۲) کم کے اعراب کے مواقع مندرجہ ذیل اشعار میں سبب کے بیان سمیت واضح کیجئے۔

وكم لك من يد بيضاء عندی لها فضل كفضلك فی الأيادی
تذكر كم ليلة لهونا فی ظلها والزمان نضر
كم صولة صلت والأرماح مشرعة والنصر يخفق حول الجحفل اللجب

مندرجہ با الکلمات کا فعل ذکر کیجئے پھر ان کا وزن بنائیں اور ان دو کلموں میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے۔

(٣) اذكر فعل كل من الكلمتين السابقتين ثم زن كل واحدة منهما وبين ما حدث فی الكلمتين من الاعلال.

دو سابقہ فعل میں کون کا ذکر کیجئے پھر ان دونوں کا وزن بیان کیجئے اور دونوں کلموں میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے۔

(٤) اعرب البيت الآتی:

Marfat.com

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

نهبت من الأعمار مالو حويته لهنئت الدنيا بأنك خالد

# الدور الثانی لسنة ۱۹۲۸ء علی النظام الجدید

## دورثانی ۱۹۲۸ء جدید نظام پر

(۱) اذکر المعانی التی تستعمل فیها ما' مع التمثیل.

(۲) کون جملة فعلیة المفعول بیاه جمع مونث سالم منعوت مرة بنعت سبی ومرة بجملة اسمیة.

(۱) وہ معانی ذکر کیجیے جن میں ما استعمال ہو مثال سمیت۔

(۲) جملہ فعلیہ مفعول بنائیں جس میں ایک بار مونث سالم نعت سببی کے ساتھ منعوت ہو اور ایک بار جملہ اسمیہ کے ساتھ۔

(۴) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(الف) کیف أنت؟

(ب) کیف أصبحت کیف جئت؟

(۵) شعر پر اعراب لگائیں۔

ملكت مكان الود من كل مهجة كأنك لطفا فى النفوس قلوبها

# الدور الاول لسنة ۱۹۲۹ء

## پہلا دور ۱۹۲۹ء

(۱) متی یمتنع فی الاغراء والتحذیر ذکر العامل؟ مثل.

(۲) صغرا لکلمات الآتیة 'ثم انسب الیها بعد التصغیر 'مع الضبط بالشکل واذکر الاسباب' وهی:

(۳) هات من الفعل (حاذ) اسم المکان 'واسم المکان' ثم زن کلیهما مع

Marfat.com

الضبط بالشكل.

(۴) حول اسم الاشارة الى المثنى مخاطباً جماعة الذكور فى الجملة الآتية:

تلک البنفسجة الزرقاء بديع شكلها.

(۱) اغراء اور تحذیر میں عامل کا ذکر کیجئے ممنوع ہوتا ہے مثال دیجئے؟

(۲) مندرجہ کلمات کو مصغر بنائیں پھر تصغیر کے بعد ان کی طرف منسوب کیجئے اور اسباب کا ذکر کیجئے۔

شذا — سن — وردة

(۳) حاد فعل سے اسم مکان اور اسم مفعول بنائیں پھر ان دونوں میں تبدیل کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل جملہ میں اسم ذات اشارہ کو تثنیہ مخاطب جمع مذکر میں تبدیل کیجئے۔

۵) بين انواع الصفات المشتقة ومعمولاتها وموقع كل من الاعراب فيما ياتى.

(۵) انواع صفات مشتقہ اور اس کے معمولات اور مواقع کو بیان کیجئے تمام اعراب سمیت جو کہ آئے ہیں۔

وهل نافعى أن ترفع الحجب بيننا ... ودون الذى أملت منک حجاب

لعل عتبک محمود عواقبه ... فربما صحت الأجسام بالعلل

وما أنا خاش أن تحين منيتى ... ولا راهب ما قد يجى به الدهر

# الدور الثانى لسنة ۱۹۲۹ء

# دور ثانی ۱۹۲۹ء

(۱) كيف تنسب الى الجمع و اسم الجمع مثل.

(۲) ما نوع اذا فى الجمل الآتية؟ وما موقع الاسم الذى بعدها من الاعراب مع ذكر الاسباب.

(الف) نظرت فاذا الامم لا يرفعها الا آداب شبانها.

Marfat.com

(ب) اذا الجد دفعه الامل قربت الغايات.

(ح) اذا الكلام كثر قل العمل.

(۳) صغ من (قام) علي وزن فيعل ومن (دعا) علي وزن فعلة واذا حدث اعلال فاشرحه.

(۴) دخلت حديقةً ازهارهاا ناضرة.

ما اعراب الكمتين الاخيرتين فى العبارة السابقة واذا قدمت احداهما على الاخرى فما اعرابهما.

(۵) كون جملة تشتمل علي مستثنى بالا واجب النصب منعوت بجملة فعلية.

(۱) کیسے منسوب ہوتا ہے جمع اور اسم جمع کی طرف مثال دیجئے۔

(۲) اذا کی کیا نوعیت ہے مندرجہ ذیل جملوں میں اور اس کے بعد اعراب کا کیا موقعہ ہے اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

(الف) نظرت فاذا الامم لا يرفعها الا آداب شبانها.

(ب) اذا الجدا دفعه الامل قربت الغايات.

(ج) اذا الكلام كثر قل العمل.

(۳) قام سے فیعل کے وزن پر دعا سے فعلۃ کے وزن پر بنائیں اگر اعلال واقع ہو تو تشریح کیجئے۔

(۴) دخلت صديقته ازهارها ناضرة

دو آخری کلموں میں عبارت سابقہ میں اعراب لگائیں اور جب ایک دوسرے پر مقدم ہو تو پھر کیا اعراب ہوگا؟

(۵) جملہ بنائیں جو مشتمل ہو مستثنیٰ پر اور ان کے ساتھ واجب النصب منعوت ہو جملہ فعلیہ کے ساتھ۔

Marfat.com

# الدور الاول لسنة ۱۹۳۰ء

## پہلا دور ۱۹۳۰ء

(۱) اجبعن السئوالين الآتيين.

(۲) صغ من "برى" على وزن "مفعلة" ومن "شاق" على وزن "فيعل" ثم انسب على كلتا الصيغتين مع الضبط وذكر السبب.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(۱) بری کو مفعلۃ کے وزن پر اور شاق کو فیعل کے وزن پر بنائیں پھر دونوں صیغوں کو منسوب کریں حفاظت کے ساتھ اور سبب ذکر کیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

خليليَّ إن المال ليس بنافع إذا لم ينل منه أخ وصديق

اجب عن السوالين من الاسئلة الآتية.

(۱) اذكر مكبر كل اسم من الاسماء المصغرة الآتية وعلل لما حدث لكل منها من التغيير بسبب التصغير.

(۲) اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبراً لمبتداء متلو باسم منصوب على الاختصاص:

(الف)...... تحفظ الامن ونضرب على ايدى العابثين به.

(ب)...... نتالم لرخص سعر القطن.

(ج)...... ننتظر نتيجة الامتحان.

(۳) ابن الفعلين الآتيين للمجهول ثم صغ من كل منهما اسم مفعول وضعه فى جملة مفيدة

دار — احتفل

Marfat.com

(۴)(الف) من ظلم فالله نصیرہ.

(ب) من قابلت.

(ج) کن صدیق من یصون مودتک.

بین فی کل مثال من الامثال السابقة معنی "من" واذکر محلها من الاعراب مع بیان السبب.

مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

(۱) مندرجہ ذیل اسماء مصغر میں مکبر کوذکر کیجئے اور سبب تصغیر کے جوواقع ہوا ہے تبدیلی سے

خطبته و صیغته مویل.

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کوخبر مبتدا بنائیں جو اسم منصوب کے ساتھ متلو ہو اختصاص پر۔

(۳) اعرب البیت الآتی اعراباً موجزاً.

خلیلی ان المال لیس بنافع اذا لم ینل منه اخ و صدیق

(۳) مندرجہ ذیل دو فعل مجھول بیان کیجئے پھر ہر ایک ان میں سے اسم مفعول کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

دار اجتفل

(۴– الف) من ظلم فانه نصیرہ

(ب) من قابلت

امثال سابقہ سے ہر مثال کو بیان کیجئے اور بیان سبب سمیت محل اعراب واضح کیجئے۔

Marfat.com

# الدور الثانی لسنة ۱۹۳۰ء

(۱) اجب عن السئوالین الآتیین.

الوطن ان رفعته رفعک.

کیف تعرب کلمة الوطن وکیف تعربها ان قدمت علیها "ان" علل لکل اجابة؟

اعرب البیت الآتی اعرابا موجزا:

ترفق ایها المولی علیهم فان الرفق بالجانی عتاب

اجب عن سوالین من الاسئلة الآتیة:

(۱) صغ من "وضو" علی وزن "فعال" ومن "عدا" علی وزن "فعال" ثم انسب الی کل صیغة وبین مایجوز فی احداهما عندالنسب ولا یجوز فی الاخری.

(۲) ایها المخطی تدارک خطاک.

انی ایها المخطیٔ محتاج الی هدایتک.

فی ای مثال من المثالین السابقین تری ان المخطی هو المتکلم وفی ایهما تراه مخاطبا؟

بین محل "ای" من الاعراب فی المثالین مع ذکر السبب.

(۳) مثل الاداتین من ادوات الشرط غیر الجازمة وبین معنی کل منها.

(۴) الکلمات الآتیة اسماء مکان فکیف تضبط عین کل منها ج ذکر السبب.

محبط – منهل – مغسل – مقتل

الحمد لله بنعمته تتم الصالحات.

Marfat.com

# پرچہ ثانی ۱۹۳۰ء

(۱) مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

الوطن ان رفعته رفعتک.

کلمه وطن کا اعراب کیا ہوگا اور اگر یہ مقدم ہو تو پھر کیا اعراب ہوگا؟

مندرجہ ذیل شعر پر مختصر اعراب لگائیں۔

ترفق أيها المولى عليهم فإن الرفق بالجاني عتاب

(۱) مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

وضو کو فعال کے وزن پر عذا افعال کے وزن پر بنائیں پھر صیغہ کی طرف منسوب کیجئے اور بیان کیجئے جو ایک میں نسب کے وقت جائز ہو اور دوسرے میں نہ ہو۔

أيها المخطى تدارک خطاک إنی أيها لمخطى محتاج ألى هدايتک

کون سی سابقہ دو مثالوں میں تم سمجھتے ہو کہ خطاء کرنے والا متکلم ہے اور کون سے مخاطب سمجھتے ہو ای محل کو دونوں مثالوں میں سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

(۳) ادوات شرط غیر جازمہ دو کی مثالیں دیجئے اور ہر ایک کا معنی بیان کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل کلمات اسماء مکان ہیں۔ اسماء کو کیسے محفوظ کرو گے سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

مهبط- منهل- مغنسل- مقتل

الحمدُ لله الذی بنعمَته تیمُ الصَّالحاتُ.

Marfat.com

# سپر گائیڈ سیریز

## نیو کورس

گائیڈ ایم اے اسلامیات سال اول -/۱۲۰ روپے
گائیڈ ایم اے اسلامیات سال دوم -/۹۰
گائیڈ ایم اے اسلامیات اول -/۱۲۰
گائیڈ ایم اے اردو سال اول -/۱۲۰
گائیڈ ایم اے اردو سال دوم -/۹۰
گائیڈ ایم اے سیاسیات سال اول -/۹۰
گائیڈ ایم اے سیاسیات سال دوم -/۹۰
گائیڈ ایم اے سیاسیات سال اول، دوم یکجا -/۱۵۰
گائیڈ ایم اے ہسٹری سال اول -/۸۴
گائیڈ ایم اے ہسٹری سال دوم -/۷۵
گائیڈ ایم اے ہسٹری سال اول دوم یکجا -/۱۳۰
گائیڈ ایم اے انگلش سال اول -/۱۲۰
گائیڈ ایم اے انگلش سال دوم -/۱۲۰
گائیڈ ایم اے انگلش سال اول، دوم یکجا -/۲۰۰
گائیڈ ایم اے پنجابی سال اول -/۱۱۰
گائیڈ ایم اے پنجابی سال دوم -/۹۰

گائیڈ ایم اے پنجابی سال اول، دوم یکجا -/۱۶۰
گائیڈ ایم اے معاشیات سال اول -/۹۰
گائیڈ ایم اے معاشیات سال دوم -/۹۰
گائیڈ ایم اے معاشیات سال اول دوم یکجا -/۱۵۰
گائیڈ ایم اے عربی اولڈ نصاب -/۱۵۰
سپر فاضل اردو گائیڈ -/۱۲۰
سپر فاضل عربی گائیڈ -/۹۰
سپر فاضل عربی گائیڈ جدید نصاب کیساتھ -/۱۲۰
سپر فاضل پنجابی گائیڈ -/۱۵۰
سپر فاضل فارسی گائیڈ -/۱۲۰
سپر ادیب اردو گائیڈ -/۹۰
سپر ادیبی گائیڈ -/۱۲۰
سپر بی ایڈ گائیڈ -/۱۲۰
سپر شہادۃ العالیہ گائیڈ بی اے -/۷۰
سپر شہادۃ العالیہ گائیڈ ایم اے -/۹۵


Marfat.com